بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دلائل الخیرات شریف

معہ

حزب البحر

درودِ مستغاث

مولفہ

الشیخ الامام العارف الکامل قطب الاقطاب فرید العصر

ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی

قدس سرہ

بہ ترجمہ

شیخ الحدیث والتفسیر فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ

مرکزی جامعہ اویسیہ رضویہ . سیرانی روڈ بہاولپور پاکستان

ناشر

خاکپائے سگِ مدینہ محمد رضا فریدی عفی عنہ

"MADINA HOUSE"
1-Pembrook Terrace,
Danbury, CT 06811, U.S.A

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَ

اللہ تعالےٰ کے بندے اور بھائی بھائی

سمجھ کر گوشۂ ایماں ترے دامن

مجھے کونین میں تیرے سوا اب آس

(دلدار علی مذا

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دلائل الخیرات شریف

مؤلفہ

الشیخ الامام العارف الکامل قطب الاقطاب فرید العصر

ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی

قدس سرہٗ

به ترجمہ

شیخ الحدیث والتفسیر فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ

مرکزی جامعہ اویسیہ رضویہ۔ سیرانی روڈ بہاولپور پاکستان

ناشر

خاکپائے کوئے نگاراں محمد رضا فریدی عفی عنہ

"MADINA HOUSE"
1-Pembrook Terrace,
Danbury, CT 06810, U.S.A.

نام کتاب : دلائل الخیرات شریف

مولفہ : امام ہمام عالم کامل، عارف واصل محقق فاضل
فرید عصر وحید دہر عبد اللہ، محمد بن سلیمان جزولی السملائیؒ

مترجم : الشیخ الحدیث و تفسیر فیض ملت علامہ فیض احمد اویسی رضوی
جامع اویسہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور پاکستان

خطاطی حامد اقبال کلیمی بن ابن کلیم احسن نظامی
حسن پروانہ روڈ ملتان، پاکستان

اشاعت : بار سوئم

تعداد : پانچ سو (500)

ناشر : خاکپائے کوئے عارفاں محمد رضا فریدی

ملنے کا پتہ : (۱) محمد صابر رضا۔ مدینہ ہاؤس ا۔ پیمبروک ٹیرس ڈنبری ۰۶۸۱۰

Muhammad Sabir Raza
"MADINA HOUSE"
1-Pembrook Terrace,
Danbury, CT 06810, U.S.A.

فون نمبر: 203 - 791 - 9637

(۳) "خانقاہ ابراہیمیہ" درگاہ مولانا مفتی محمد ابراہیم فریدی قدس سرہ
مشکی پیر محلہ کمکران بدایوں یوپی، بھارت

ہدیہ دعائے خیر

عرض حال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو ان پر اور خوب سلام عرض کرو

تَسْلِيْمًا ○

عرصہ دراز سے دلی خواہش تھی کہ دلائل الخیرات شریف جس کو دنیائے تصوف و روحانیت میں نہایت مستند اور جامع کتاب سمجھا جاتا ہے اور جو اہل عشق و محبت کا مقبول اور محبوب وظیفہ ہے اور جس کی شہرت عالم اسلام میں دور دور تک پھیلی ہوئی ہے چھپوا کر محبت والوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں اس کے مصنف حضرت شیخ الامام عارف کامل قطب الاقطاب فرید عصر ابو عبداللہ محمد بن جزولی السملالی قدس سرہ جن کا تعلق سلسلہ شاذلیہ سے ہے نے مسلمانان عالم پر ایک عظیم احسان فرمایا کہ یہ بیش بہا گنجینہ درود شریف تصنیف فرما کر عالم اسلام کے بے نواؤں کی تشنگی عشق بجھانے کے واسطے تاقیامت فیضان کا ذریعہ بنایا۔ یہ وظیفہ بارگاہ رسالت مآب رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں باریابی کا نہایت مجرب نسخہ ہے۔ اس موقع پر میں اپنے کرم فرما اور محسن

حضرت شیخ الحدیث و تفسیر فیض ملت علامہ فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی بانی جامع اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور پاکستان کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس ناچیز کی درخواست کو شرف بازیابی بخشا اور نہایت دل آویز اردو ترجمہ عطا فرمایا نیز عمدہ کتابت میں میری رہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سے دست بہ دعا ہوں کہ ان جناب کو دونوں جہاں میں عرفان نصیب فرمائے اور سرکار مدینہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت کاملہ اور فیضان اویست نصیب فرمائے اللہ تعالیٰ اس مجموعہ کی اشاعت کو بھی قبول فرمائے میری اور آئندہ آنے والی نسلوں کے واسطے توشہ عاقبت بنائے۔ اس خاک نشین کو دلائل الخیرات کی اجازت مرشدی و مولائی حضرت مولانا مفتی محمد ابراہیم فریدی سمتی پوری ثم البدایونی سے آپ کو حضرت شاہ جعفر علی فریدی قطب سریلا بہار سے آپ حضرت سلطان المشائخ حافظ فریدالدین آروی سے آپ کو مولانا محمد شکور مچھلی شہری سے آپ کو حضرت سید محمد ابن عبدالرحمان الشریف حسنی مغربی مقلب صاحب دلائل الخیرات سے۔ آپ کو حضرت محمد بن احمد المشنی سے۔ آپ کو حضرت احمد بن الحاج سے۔ آپ کو حضرت احمد مقری سے۔ آپ کو حضرت عبدالقادر فارسی سے۔ آپ کو حضرت احمد بن ابی العاس صمعی سے آپ کو حضرت سملال سے۔ آپ کو حضرت عبدالعزیز تباعی سے۔ آپ کو حضرت مولف دلائل الخیرات جناب ابو عبداللہ محمد سلیمان جزولی حسنی قطب ربانی سے رحمت اللہ علیہم۔ یہ خاک پائے کوئے عارفان اللہ تعالیٰ اس کے عیوب کی پردا پوشی فرمائے۔ اپنے تمام سنی

بھائیوں کو اجازت عرض کرتا ہے۔

میں اس مجموعہ کو اپنے پیرومرشد حضرت مولانا مفتی محمد ابراہیم فریدی سمستی پوری ثم البدایونی قدس سرہ کی طرف منسوب کرتا ہوں بہ ایں سبب کہ موصوف علیہ الرحمتہ کی دیرینہ خواہش بھی اس نسخہ بابرکت کی طباعت سے وابستہ تھی اور انہیں کی چشم کرم اور توجہ باطنی کے صدقہ اس خاک نشیں کو اس کی طباعت کی سعادت نصیب ہوئی (آمین)

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والہ اصحابہ وبارک وسلم

دلائل الخیرات شریف کا دوسرا ایڈیشن ناظرین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ پہلے ایڈیشن میں کتابت کی کچھ غلطیاں رہ گئیں تھیں۔ ان کو درست کرنے کی کوشش کی ہے انسان غلطیوں کا پتلا ہے اگر پھر بھی کتابت کی کوئی غلطی زیر زبر کی نظر آئے تو اسے ازراہ کرم اپنے قلم سے خود درست فرمالیجئے۔ اور اگر ہو سکے تو ہدے کو بھی مطالعہ فرمائے آپ کی بڑی نوازش ہوگی اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے اور بارگاہ رسالت پناہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی شرف قبولیت نصیب ہو۔ (آمین)

فقط والسلام

احقر العباد

محمد رضا فریدی عفی عنہ

خاکپائے سگ مدینہ

مختصر حالات

مولانا شاہ عبد الحق الہ آبادی مہاجر مکی قدس سرہٗ

شیخ الدلائل حضرت مولانا شاہ عبد الحق بن یار محمد صدیقی الحنفی، الہ آباد (انڈیا) کے مضافاتی گاؤں نیواں میں پیدا ہوئے۔ سلسلۂ نسب خلیفۂ اول افضل البشر بعد از انبیا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا ملتا ہے۔ آپ نے بچپن ہی سے علم حاصل کیا۔ مولانا تراب علی لکھنوی (ف ۱۲۸۱ھ) سے درسیات پڑھیں اور حضرت مولانا عبد اللہ گورکھپوری سے بیعت کا شرف حاصل کیا۔ پھر دہلی جا کر نواب قطب الدین دہلوی اور دوسرے علما کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔

سنہ ۱۲۸۲ھ میں مکہ مکرمہ کا سفر کیا اور شاہ عبد الغنی (ف ۱۲۹۶ھ) ابن شاہ ابو سعید فاروقی دہلوی (ف ۱۲۵۰ھ) سے فیض حاصل کیا، اور روایتِ حدیث اور طریقت میں اجازت حاصل کی۔ پچاس برس تک مکہ مکرمہ میں مسندِ تدریس پر فائز رہ کر علم و فضل کے دریا بہائے اور اکنافِ عالم کے تشنگانِ علم آپ سے سیراب ہوتے۔ اپنی گوناگوں علمی خدمات کی بنا پر شیخ الدلائل کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ کے شاگردوں میں حضرت شاہ ابو الخیر عبد اللہ دہلوی (ف ۱۳۴۱ھ / ۱۹۲۳ء) مولانا عبد الاول جونپوری (ف ۱۳۳۶ھ) اور امیر ملت پیر سید حافظ جماعت علی شاہ محدث علی پوری (ف ۱۹۵۱ء) بہت مشہور ہوئے۔

آپ بہت بڑے ولی اللہ، عالم باعمل، متقی، شب زندہ دار اور عبادت گزار تھے۔ اہلِ مکہ آپ کو قطب مکہ مکرمہ کہا کرتے تھے۔ فاضل بریلوی اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں (ف ۱۹۲۱ء) دوسرے حج کے موقع پر کئی بار آپ کی قیام گاہ پر حاضر ہو مستفیض ہوئے۔ [1]

حضرت امیر ملت محدث علی پوری قدس سرہٗ نے مکہ شریف میں آپ کو احادیث سنا کر روایت حدیث کی سند حاصل کی اور آپ نے پانی دم کر کے پلایا، کھجور دم کر کے کھلائی اور حدیثِ اَسْوَدَیْن کی اجازت عطا کی۔ [2]

اجازتِ حدیثِ اَسْوَدَیْن کے بارے میں حضرت امیر ملتؒ فرماتے ہیں کہ:

مکہ شریف میں میرے اُستاد حضرت مولانا مولوی الحاج عبدالحق صاحب محدثؒ نے مجھے ایک حدیث شریف کی اجازت دی۔ اس کو حدیثِ اَسْوَدَیْن کہتے ہیں یعنی حدیثِ مصافحہ۔

مَنْ صَافَحَنِیْ اَوْ صَافَحَ مَنْ صَافَحَنِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔

جس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا یا اس شخص کے ساتھ کیا جس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا تھا۔ قیامت میں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [3]

---

[1] تذکرہ علمائے اہلسنت ص ۱۷۸، نزہۃ الخواطر جلد ہشتم ص ۲۴۰، سیرت امیر ملت ص ۶۱، پرانے چراغ، از ابو الحسن علی ندوی کراچی ۱۹۷۵ء ص ۲۴۵، انوار قطب مدینہ ص ۵ [2] ایضاً

[3] سیرت امیر ملت ص ۶۱۔

[4] ملفوظات امیر ملت مطبوعہ قصور ۱۹۶۵ء ص ۱۰۱، سیرت انور مطبوعہ لاہور ۱۹۴۳ء ص ۵۵

ایک اور مقام پر حضرت امیرِ ملتؒ نے اس اجازتِ حدیث کا واقعہ تفصیل سے بیان کیا اور یہ واقعہ ۱۳۱۰ھ کا ہے جب کہ حضرتؒ حج بیت اللہ کی سعادت اور روضۂ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے تشریف لے گئے تھے۔ حضرت ارشاد فرماتے ہیں۔

"اسی زمانہ میں حضرت مولانا اُستاذ مولوی عبدالحق محدث الٰہ آبادی مہاجر مکی کی بھی زیارت فقیر کو نصیب ہوئی۔ اُن کا زُہد و تقویٰ اور خدمتِ اسلام دیکھ کر تمام اہلِ عرب اُن کو قُطب تصور کرتے ہیں۔ یہ بھی فقیر کے حال پر بڑی عنایت فرماتے رہے یہاں تک کہ دلائل الخیرات شریف حرف بحرف ان کے پاس کے پڑھنے کی اور قرآن و حدیث شریف کی اجازت عطا فرمائی۔ چنانچہ آپ کے قلم کا اجازت نامہ اب تک فقیر کے پاس موجود ہے۔ نیز پہلی مجلس میں حدیث مصافحہ کی اجازت عطا فرمائی اور پانی منگوا کر تبرک کر کے پلایا اور کھجوریں دَم کر کے کھلائیں"۔ ۵

دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امیرِ ملتؒ فرماتے ہیں کہ:۔

"میرے اُستاد حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب (جو محدث، مفسر کے علاوہ قطب زمانہ ہیں) نے فرمایا کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر تھا۔ ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد میرے دل میں خیال آیا کہ میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ہوں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میری دعوت نہیں کی۔ یہ خیال اُس وقت آیا جب کہ میں مواجہہ شریف کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ اِدھر دل میں خیال آیا اُدھر پانچ منٹ نہ گزرے کہ ایک بدّو آیا اور کہا کہ مولوی صاحب! ات

۵؎ ملفوظاتِ امیرِ ملت ص ۲۵

کو آپ کی دعوت ہے۔ میں نے کہا کہ میں کسی کی دعوت نہیں کھایا کرتا۔ اس بدو نے کہا میں اپنی طرف سے نہیں کرتا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے ہیں۔

رمضان شریف کا مہینہ تھا، وہ بدو مغرب کی نماز مسجد نبوی میں پڑھ کر مجھے ہمراہ لیکر مدینہ منورہ سے بارہ میل دور بطرف شمال، پہاڑ پر لے گیا۔ اس وقت میری اسی برس کی عمر تھی۔ بدو نے اپنی عورت سے پوچھا کہ کیا کھانا تیار ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ روزہ رکھا ہے اتنی دور سے آئے ہیں صرف افطار کیا تھا، یہاں پہنچے تو کھانا ندارد۔ معلوم نہیں کہ کیا حال ہوگا؟ اتنے میں بدو باہر آ گیا اور ایک پیالہ شہد کا کہ اس میں دودھ، گھی، شکر اور کوئی اور نعمت بھی تھی۔ مجھے دیا۔ جو لذت اس سے مجھے ملی ساری عمر اس سے پہلے یا بعد میں نصیب نہ ہوئی۔ لہ

علماء کہتے ہیں کہ مولوی وہ ہوتا ہے جو بتا کر سمجھائے اور صوفی وہ ہوتا ہے جو دکھا کر مسئلہ حل کر دے۔ آپ کا تعلق ثانی الذکر گروہ سے تھا، جیسا کہ ذیل کے واقعہ سے ظاہر ہے۔

ایک دفعہ صوفی محمد حسین نامی ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ حدیث شریف میں تو آتا ہے کہ ہمارا مدینہ بھٹی ہے۔ جیسے کہ بھٹی لوہے کے میل کو نکال دیتی ہے ایسے ہی زمین مدینہ نااہل کو اپنے سے نکال دیتی ہے حالانکہ مرتد اور منافق بھی مدینہ پاک میں مر کر یہیں دفن ہو جاتے ہیں۔ پھر اس حدیث کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے اسے کان پکڑ کر نکلوا دیا۔ وہ شخص حیران تھا کہ اسے کس قصور کی وجہ سے نکالا گیا۔ رات کو اس نے خواب میں دیکھا کہ قبرستان مدینہ منورہ یعنی جنت البقیع میں صفائی ہو رہی ہے اور لاشیں باہر

لہ ملفوظات مہریہ، ص ۵۷، ۵۸۔

سے واقف نہیں آرہے ہیں اور یہاں سے باہر جارہے ہیں۔ جب اُن لوگوں سے پوچھا گیا کہ کیا کرتے ہو۔ تو وہ بولے کہ جو اہل یہاں دفن ہو گئے ہیں ان کو باہر پہنچا رہے ہیں اور عشاق مدینہ کی اُن لاشوں کو جو اور جگہ دفن ہو گئے ہیں یہاں لا رہے ہیں۔ وہ شخص دوسرے دن پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اُسے دیکھتے ہی فرمایا کہ۔

• اب سمجھے، حدیث کا مطلب یہ ہے، کل تم نے مجھ سے اغیار کی محفل میں اسرار پوچھے تھے جس کی تمہیں سزا دی گئی تھی۔[1]

گذشتہ صفحات میں ذکر کیا گیا ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی (ف ۱۹۲۱ء) دوسرے سفرِ حج میں آپ کی قیام گاہ پر بار بار ملاقات کے لیے جاتے رہے۔ ان کے ملفوظات میں آپ کا ذکرِ خیر اس طرح ہے۔

• حضرت مولانا عبدالحق الٰہ آبادی کو چالیس برس سے زائد مکہ معظمہ میں گزرے تھے۔ کبھی بیتِ شریف کے یہاں بھی تشریف نہ لے گئے۔ قیام گاہِ فقیر پر دو بار تشریف لاتے۔ مولانا سید اسماعیل (محافظ کتب خانہ حرم شریف) وغیرہ اُن کے تلامذہ فرماتے ہیں کہ یہ محض خرقِ عادت ہے۔ مولانا کا دم بسا غنیمت تھا۔ ہندی تھے مگر اُن کے انوار مکہ میں چمک رہے تھے۔ التزاماً ہر سال حج کرتے تھے۔ مولانا اسماعیل فرماتے تھے کہ ایک سال حج میں حضرت مولانا عبدالحق صاحب بہت علیل اور صاحبِ فراش تھے۔ نویں تاریخ اپنے تلامذہ سے کہا، مجھے حرم شریف میں لے چلو! کئی آدمی اٹھا کر لاتے۔ کعبہ معظمہ کے سامنے بٹھایا، زمزم شریف منگا کر پیا اور دعا کی کہ الٰہی حج سے محروم نہ رکھ۔ اسی وقت مولیٰ تعالیٰ نے ایسی قوت عطا فرمائی کہ اُٹھ کر اپنے پاؤں سے عرفات شریف

---

[1] تفسیر نعیمی "پارہ اوّل" از مفتی احمد یار خاں نعیمی مطبوعہ گجرات ص ۷۵۔

آپ نے سند و اجازتِ دلائل الخیرات شریف حضرت سید علی حریری مدنی قدس سرہٗ
اور شیخ محمد المغربی قدس سرہٗ دونوں بزرگوں سے حاصل فرمائی۔ لیکن اپنے تلامذہ کو موافق
روایت سید علی حریری مدنی قدس سرہٗ ہی اجازت عطا فرماتے تھے۔ آپ کی اجازت مختصر یہ ہے:

"حضرت شاہ عبدالحق الٰہ آبادی قدس سرہٗ کو ملف باشتہ حضرت علامہ شیخ
سید علی الحریری المدنی بن یوسف ملک باشتی المدنی قدس سرہٗ بما سے، ان کو
حضرت شیخ السید محمد بن السید احمد المدغوری الشریف الحسنی قدس سرہ سے
ان کو ابی البرکات سیدی محمد بن احمد المثنی قدس سرہٗ سے، ان کو حضرت
شیخ احمد بن الحاج قدس سرہ سے، ان کو حضرت شیخ سیدی احمد المقری
قدس سرہ سے، ان کو حضرت سیدی عبدالقادر الفاسی قدس سرہ
سے، ان کو حضرت شیخ سیدی احمد بن ابی العباس الصمعی قدس سرہ
سے، ان کو شیخ سیدی السملالی قدس سرہ سے، ان کو حضرت شیخ سیدی
عبدالعزیز التباع قدس سرہ سے، ان کو مؤلف دلائل الخیرات شریف قطب ربانی
حضرت شیخ السید محمد ابن سلیمان الجزولی قدس سرہٗ سے"۔ ۹

آپ کی تصانیف میں ۱۔ الاکلیل علی مدارک التنزیل (قرآن پاک کی تفسیر) ۲۔ التعلیقات علی الدر المختار ۳۔ الکنز الاکبر شرح فقہ الاکبر (فقہ) ۴۔ الدر المنتظم فی حکم مولد النبی الاعظم (صلی اللہ علیہ وسلم) اور مسائل نہایۃ الامل فی مسائل الحج الجلیل، مشہور و معروف ہیں۔

۱۹ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ / ۲۷ اگست ۱۹۱۵ء کو مکہ مکرمہ میں آپ کا وصال ہوا، اور جنت المعلی میں حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی (ف ۱۳۰۸ھ / ۱۸۹۰ء) کے پہلو میں سپرد خاک ہوئے۔ ۱۰

۸۔ الملفوظ حصہ دوم از مفتی اعظم مصطفیٰ رضا خاں مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی ص ۲۱۔

۹۔ انوار قطب مدینہ از خلیل احمد رانا مطبوعہ لاہور ۱۹۹۱ء ص ۱۶۷

۱۰۔ "تذکرہ علمائے اہلسنت" ص ۲۰۱، "پرانے چراغ" ص ۱۳۴، "فقہ اسلامی" ص ۲۰۵، نزہۃ الخواطر

مصنف دلائل الخیرات شریف کے
مختصر سوانح حیات

دلائل الخیرات شریف کے عظیم مصنف کا اسم گرامی الشیخ الامام العارف الکامل قطب الاقطاب فرید العصر ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی ہے۔ آپ حسنی سادات سے تھے اور اکیس واسطوں سے آپ کا سلسلہ نسب حضرت سیدنا امام حسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ و منہم اجمعین سے جاملتا ہے آپ کے والد قبیلہ جزولہ اور سملالہ کے امیر لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے۔ جن کی سکونت ضلع سوس اقصیٰ ملک بربر افریقہ تھی۔ آپ نے مدینہ فاس میں علم حاصل کیا اور جامعہ قرویتیین کے کتب خانہ میں سالہا سال عزلت گزینی اور مطالعہ کے بعد آپ نے دلائل الخیرات کو مرتب کیا پھر آپ فاس سے ساحلی علاقہ کی طرف تشریف لائے اور وہاں کے عارف کامل شیخ ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ کے دست حق پرست پر بیعت کی۔ پھر ریاضت و عبادت کے لئے آپ چودہ سال خلوت گزین رہے۔ اس طویل خلوت میں مدارج سلوک طے کرنے کے بعد دین کی تبلیغ اور نشرواشاعت کے لئے آپ نے جلوت اختیار کی بے شمار لوگ آپ کے دست حق پرست پر تائب ہوئے اور آپ کا چرچا اکناف عالم میں پہنچ گیا اور آپ سے بے شمار کرامات اور عظیم خوارق رونما ہوئے۔ آپ کے اوصاف و کمالات میں غور و فکر کرنے سے عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے آپ کتاب و سنت کے سختی سے پابند تھے اور ہمہ وقت اوراد و وظائف میں مشغول رہتے۔ آسفی شہر کے والی نے آپ

کو وہاں سے نکال دیا۔ آپ نے موضع آفرغال جو مطرازہ کے علاقوں میں ایک مشہور بستی ہے وہاں آکر اقامت اختیار کی اور اپنے مریدین کی تربیت میں مشغول رہنے لگے۔ آپ کی برکت سے ان کے دل انوار الٰہی سے جگمگانے لگے اور اسرار و معارف تصوف ان پر آشکارا ہونے لگے۔ آپ ہی کی برکت سے تمام بلاد مغرب میں لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالےٰ کے ذکر اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود سلام پڑھنے کا شوق بے پایاں پیدا ہوا۔ آپ کی شہرت ملک کے کونے کونے میں پہنچی اور آپ کے معتقدین بستی بستی میں پائے جانے لگے آپ کی برکت سے ملک اور اہل ملک کو حیات نوارزانی ہوئی اور طریقہ تصوف جو اس علاقہ میں مٹ چکا تھا پھر زندہ ہوگیا۔ آپ کے خلفاء میں ایسے ایسے کامل بزرگ تھے جنہوں نے اس سلسلہ کے فیض کو دور دراز علاقوں تک پہنچایا ان میں سے ایک بزرگ ابو عبداللہ محمد الصغیر السہلی، دوسرے الشیخ محمد عبدالکریم المنزاری بہت مشہور ہیں آپ کی اور آپ کے مخلص تلامذہ کی کوششوں سے معرفت الٰہی کا نور عام ہوا اور دلوں کی دنیا اس کے انوار سے جگمگانے لگی۔ بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ (١٢٦٦٥) آپ کے وہ کامل مرید تھے جو مقام ولایت پر فائز ہوئے۔ زہر خورانی سے آپ کا وصال صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یا دوسری رکعت کے پہلے سجدہ میں ہوا۔ ربیع الاول کی ٢٦ تاریخ تھی اور ٨٧٠ھ تھا۔ آپ کو آپ کی مسجد کے صحن میں نماز ظہر کے بعد دفن کیا گیا۔ آپ کی کوئی اولاد نرینہ نہ تھی۔

آپ کے وصال کے ستتر(۷۷) سال بعد آپ کے جسم مبارک کو سوس سے مراکش منتقل کیا گیا اور ریاض العروس کے مقبرہ میں آپ کو دفن کیا گیا اور آپ کے مرقد پر روضہ تعمیر ہوا۔

ستتر(۷۷) سال کے بعد جب آپ کو آپ کی قبر سے نکالا گیا تو آپ کا جسم بالکل ترو تازہ تھا جیسے آج ہی ان کو دفن کیا گیا ہو۔ زمین نے آپ پر کوئی اثر نہ کیا تھا اور اتنی طویل مدت کے بعد آپ کے جسم پر کوئی تغیر ظہور پذیر نہیں ہوا۔ آپ کی داڑھی مبارک اور سر مبارک کے بال ایسے تھے جیسے آج ہی کسی حجام نے حجامت بنائی ہو۔ بعض لوگوں نے آپ کے چہرے پر انگلی رکھ کر دبائی' خون وہاں سے ہٹ گیا اور جب انگلی اٹھائی تو خون اپنی جگہ پر لوٹ آیا جس طرح زندہ آدمی کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔

آپ کا مزار پر انوار مراکش میں ہے جس پر بہار رعب و جلال کا سماں طاری ہے۔ لوگ زیارت کے لئے جوق در جوق حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات بکثرت پڑھی جاتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ کے بکثرت درود پڑھنے سے آپ کی قبر سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔ آپ کا تعلق سلسلہ شاذلیہ سے ہے۔ دلائل الخیرات کے علاوہ تصوف میں آپ کی بہت سی تصنیفات ہیں۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

۲۲ شوال المکرم ۱۴۰۷ھ

آداب تلاوت دلائل الخیرات

حضرت مولانا عبدالحق الہ آبادی ثم المکی شیخ الدلائل قدس سرہ نے فرمایا

(۱) دلائل الخیرات ایسے ہی ہر ورود خواں کا کپڑا اور بدن اور مکان پاک ہو مسواک و وضو بشرط مانع تیمم کرے تاکہ ظاہر و باطن کی صفائی ہو بلا طہارت تلاوت و قرأۃ ادب کے خلاف ہے۔

(۲) قبلہ رُخ مصلی پر بیٹھ کر باآواز بلند یا آہستہ بشوق و ذوق تمام اور بکمال حضور اور خلوص قلب ہو۔

(۳) مراقبہ یعنی دل حاضر اور غفلت زائل ہو اور ہر طرف سے دل کو جمیع افکار و حواس ظاہریہ و باطنیہ سے ہٹا کر پڑھے۔

(۴) ریاء و سمعہ (شہرت) کی نیت نہ ہو کیونکہ حدیث شریف میں ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ، نیتوں پر اعمال کا دار و مدار ہے یعنی اس نیت سے پڑھے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو اور آخرت میں ثواب نصیب ہو اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت نصیب ہو۔

(۵) ظاہر و باطن دونوں برابر ہوں یعنی جسطرح زبان سے درود پڑھے دل بھی اسی میں لگائے اس لئے کہ ذکر زبانی بلا حضوری قلب مفید نہیں ہے۔

(۶) درود پڑھتے وقت ایسا سمجھے کہ حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے اور آپکے حضور میں درود پڑھ رہا ہے۔ اور آپ اس کے پاس تشریف لائے ہیں اور بگوش حق نیوش خود بلا واسطہ اس کے درود کو سن رہے ہیں۔

(۷) رقت قلب ہو خضوع اور خشوع کے ساتھ ہو۔

(۸) تعلق قلب اللہ پاک کی طرف ہو اُس کے ماسویٰ اسے قطع نظر کرکے

(۹) درود پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے۔

(۱۰) جس جگہ پر نجاست پلیدی یا اور کسی طرح کی بدبو ہو وہاں درود نہ پڑھے۔

(۱۱) ہنسی ٹھٹھے اور پلیدیوں کے دیکھنے کے وقت درود پڑھنے میں کفر کا خطرہ ہے۔

(۱۲) وطی کے وقت مکروہ بلکہ نہایت بے ادبی اور گستاخی ہے۔

(۱۳) بول و براز کے وقت بھی مکروہ ہے۔

(۱۴) وقت کسی گناہ کے وقت بھی درود نہ پڑھنا چاہیئے۔

(۱۵) جہاں ناچ رنگ ہوتا ہے وہاں بھی درود نہ پڑھے۔

قرأہ دلائل الخیرات کا طریقہ

حضرت مولانا عبدالحق شیخ الدلائل قدس سرہ نے فرمایا کہ جو شخص ایک حزب روزانہ پڑھنے کے ارادے سے شروع کرے اور بعد دعائے افتتاح کے جو کہ اول میں مرقوم ہے خطبہ دلائل پڑھے جب قولہ صلوا علیہ وسلموا تسلیما تک پہنچے تو ذرا ٹھہرے اور کہے لبیک پھر کہے اسماء سیدنا و نبینا مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مثنان وواحد وہی ہذا

"اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم وسیدنا احمد صلی اللہ
علیہ وسلم"

اسی طرح آخر اسمائے شریف تک یعنی ہر اسم پاک کے اول لفظ سیدنا
اور آخر میں ہر اسم پاک کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا جاوے اور اسی طرح اول کتاب
سے آخر تک جس مقام پر آپ کا اسم پاک یا کسی پیغمبر یا کسی فرشتے کا ہو اس کے اول میں
لفظ سیدنا کہا کرے ضروری ہے۔ وہ حدیثیں جو بعد خطبہ قبل اسمائے شریف
حضور کے فضائل درود میں لکھی ہیں ان کا پڑھنا ضروری نہیں۔ فضائل درود اور
ازدیاد رغبت درود خوانی جاننے کے لئے پڑھ لیا جائے۔

روزانہ ایک حزب پڑھنے والے کو چاہیئے کہ بروز دوشنبہ (پیر) پہلے دعا افتتاح صفحہ ۱۹ تا صفحہ ۲۲ پڑھے
پھر خطبۂ دلائل الخیرات صفحہ ۲۲ تا صفحہ ۲۶ اور جب صلوا علیہ وسلم وتسلیما تک پہنچے تو ذرا ٹھہرے اور کہے لبیک۔
پھر اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۵۰ تا صفحہ ۷۶ پڑھے اور اس کے بعد حزب اول صفحہ ۸۸ تا صفحہ ۱۱۸
پڑھ کر پیر کی حزب ختم کرے۔

ہفتہ وار حزب مکمل ہونے پر جب یکشنبہ (اتوار) کی حزب ختم کرے تو پھر پیر (دوشنبہ) کو پہلے حزب الثامن
(آٹھویں) ختم کرے آخر تک پھر اسی دن یعنی پیر (دوشنبہ) کو حزب اول صفحہ ۸۸ تا صفحہ ۱۱۸ تک پڑھے
ہفتہ میں ہر روز کی حزب پڑھنے سے پہلے اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا زیادہ افضل ہے۔

دلائل الخیرات کے ورد کا دوسرا طریقہ جو بزرگانِ قادریہ سے منقول ہے وہ یہ ہے کہ دلائل الخیرات کو منگل
سے شروع کریں۔ منگل کے دن ابتدائیہ دعا دلائل الخیرات اور اسماء حسنی اور اسماء نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ
کر پہلا حزب صلے اللہ علی سیدنا سے حزبِ دوم کے حتی تبلغني اجلى معانى صفحہ تا تک پڑھے۔ بدھ کو
اللھم صل علی محمد سے شروع کرے اور حزب سوم کے الحمد للہ رب العالمین صفحہ تا تک
پڑھے۔ جمعرات کو حزب سوم کے اللھم صل وسلم سے حزب چہارم کے ربنا انك رؤف رحیم صفحہ
تا تک پڑھے۔ جمعہ کو حزب چہارم کے اللھم صل علی النبی الھاشمی سے حزب ششم کے والحمد للہ رب
العالمین صفحہ تا تک پڑھے سنیچر کو حزب ششم اللھم رب الارواح والاجساد البالیۃ سے حزب ششم
کے واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین صفحہ تا تک پڑھے اتوار کو حزب ششم کے فاسئلک یااللہ یااللہ یا
اللہ سے حزب ہفتم کے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم صفحہ تا تک پڑھے پیر کو حزب ہفتم کے
اللھم صل علی محمد سے آخر دلائل الخیرات یعنی حزب ہشتم کے بفضلک یا رحمٰن تک پڑھے۔ ہر روز کے ختم پر
دعائے ختم دلائل الخیرات پڑھے۔ پڑھ کے آنکھیں بند کریں اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا
تصور کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ خانوادوں کے نزدیک دلائل الخیرات پڑھنے کی ترتیب

مشائخ چشت اہل بہشت کے نزدیک جو حزب روزانہ پڑھی جاتی ہے

دن	حزب	صفحہ تا صفحہ
سوموار	رابع	۱۷۰ تا ۲۰۲
منگل	خامس	۲۰۲ تا ۲۳۰
بدھ	سادس	۲۳۰ تا ۲۷۳
جمعرات	سابع	۲۷۳ تا ۳۰۶
جمعہ	حزب الثامن	۳۰۶ تا ۳۳۰
״	حزب الثانی	۱۱۰ تا ۱۳۰
״	حزب الاول	۸۰ تا ۱۱۰
سنیچر	حزب الثانی	۱۱۰ تا ۱۳۰
اتوار	حزب الثالث	۱۳۰ تا ۱۶۹

دوسرے خانوادوں کے نزدیک جو حزب روزانہ پڑھی جاتی ہے۔

دن	حزب	صفحہ تا صفحہ
سوموار	اول	۸۰ تا ۱۱۰
منگل	دوئم	۱۱۰ تا ۱۳۰
بدھ	سوئم	۱۳۰ تا ۱۶۹
جمعرات	چہارم	۱۷۰ تا ۲۰۲
جمعہ	چہارم	۱۶۹ تا ۲۰۲
״	پانچویں	۲۰۲ تا ۲۳۰
״	چھٹی	۲۳۰ تا ۲۳۴
سنیچر	چھٹی	۲۳۰ تا ۲۷۳
اتوار	ساتویں	۲۷۳ تا ۳۰۶
سوموار	آٹھویں	۳۰۶ تا ۳۳۰

سوموار کے دن آٹھویں حزب ختم کر کے پھر پہلی حزب سوموار والی صفحہ ۸۰ تا صفحہ ۱۱۰ مکمل پڑھنی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ جل جلالہٗ الرَّحْمٰنُ جل جلالہٗ

خدا جل جلالہٗ بڑا مہربان جل جلالہٗ

اَلرَّحِیْمُ جل جلالہٗ اَلْمَلِکُ جل جلالہٗ

نہایت رحم والا جل جلالہٗ سب کا بادشاہ جل جلالہٗ

اَلْقُدُّوْسُ جل جلالہٗ اَلسَّلَامُ جل جلالہٗ

بہت پاک جل جلالہٗ سلامتی والا جل جلالہٗ

اَلْمُؤْمِنُ جل جلالہٗ اَلْمُھَیْمِنُ جل جلالہٗ

امن میں رکھنے والا جل جلالہٗ سب کا نگہبان جل جلالہٗ

اَلْعَزِیْزُ جل جلالہٗ اَلْجَبَّارُ جل جلالہٗ

سب پر غالب جل جلالہٗ بڑا زبردست جل جلالہٗ

اَلْمُتَکَبِّرُ جل جلالہٗ اَلْخَالِقُ جل جلالہٗ

بزرگی والا جل جلالہٗ پیدا کرنے والا جل جلالہٗ

اَلْبَارِئُ جل جلالہٗ اَلْمُصَوِّرُ جل جلالہٗ

عالم کا بنانے والا جل جلالہٗ صورت بنانے والا جل جلالہٗ

اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَہَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا بخشنے والا جل جلالہٗ	بڑا غلبے والا جل جلالہٗ
اَلْوَہَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت دینے والا جل جلالہٗ	بڑا روزی رساں جل جلالہٗ
اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
رزق کو کھولنے والا جل جلالہٗ	بڑا جاننے والا جل جلالہٗ
اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بند کرنے والا جل جلالہٗ	کھولنے والا جل جلالہٗ
اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پست کرنے والا جل جلالہٗ	بلند کرنے والا جل جلالہٗ
اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
عزت دینے والا جل جلالہٗ	ذلت دینے والا جل جلالہٗ
اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَصِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا سننے والا جل جلالہٗ	بڑا دیکھنے والا جل جلالہٗ
اَلْحَکَمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا فیصلہ کرنے والا جل جلالہٗ	بڑی داد دینے والا جل جلالہٗ

اَللَّطِیْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْخَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا لطف کرنے والا جل جلالہٗ	بڑا خبردار جل جلالہٗ
اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا حوصلہ والا جل جلالہٗ	بڑی عظمت والا جل جلالہٗ
اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلشَّکُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا پردہ پوش جل جلالہٗ	شکر گزاروں کا قدردان جل جلالہٗ
اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْکَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بلند قدر جل جلالہٗ	بہت بڑا جل جلالہٗ
اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب کا نگہبان جل جلالہٗ	سب کو قوت دینے والا جل جلالہٗ
اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
ہر ایک کو کافی جل جلالہٗ	جاہ وجلال والا جل جلالہٗ
اَلْکَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑے کرم والا جل جلالہٗ	سب کا نگہبان جل جلالہٗ
اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
دعائیں قبول کرنے والا جل جلالہٗ	وسعت بخشنے والا جل جلالہٗ

اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا ہی حکمت والا جَلَّ جَلَالُہٗ	محبت کرنے والا جَلَّ جَلَالُہٗ
اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بزرگی والا جَلَّ جَلَالُہٗ	پیغمبروں کو بھیجنے والا جَلَّ جَلَالُہٗ
اَلشَّہِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
ہر شے پر موجود (حاضر) جَلَّ جَلَالُہٗ	حق جَلَّ جَلَالُہٗ
اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب کا کارساز جَلَّ جَلَالُہٗ	زبردست طاقت والا جَلَّ جَلَالُہٗ
اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
نہایت مضبوط جَلَّ جَلَالُہٗ	سب کا مددگار جَلَّ جَلَالُہٗ
اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُحْصِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
سراہا ہوا جَلَّ جَلَالُہٗ	گھیرنے والا جَلَّ جَلَالُہٗ
اَلْمُبْدِیُٔ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
تخلیق کا آغاز کرنے والا جَلَّ جَلَالُہٗ	لوٹانے والا جَلَّ جَلَالُہٗ
اَلْمُحْیِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ
زندگی بخشنے والا جَلَّ جَلَالُہٗ	موت دینے والا جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
حقیقی حیات والا جل جلالہٗ	سب کو قائم رکھنے والا جل جلالہٗ
اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
تلاش والوں کو پانے والا جل جلالہٗ	بزرگ جل جلالہٗ
اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
تنہا جل جلالہٗ	یکتا جل جلالہٗ
اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے نیاز جل جلالہٗ	قدرت والا جل جلالہٗ
اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
تقدیر ساز جل جلالہٗ	آگے کرنے والا جل جلالہٗ
اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پیچھے ہٹانے والا جل جلالہٗ	سب سے پہلے (بلا ابتداء) جل جلالہٗ
اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب سے آخر (بلا انتہا) جل جلالہٗ	ظاہر جل جلالہٗ
اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ
مخفی جل جلالہٗ	سب کا مالک جل جلالہٗ

اَلْمُتَعَالِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ　　اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ

برتر جل جلالہٗ　　محسن و مہربان جل جلالہٗ

اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ　　اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

توبہ قبول کرنے والا جل جلالہٗ　　بدلہ لینے والا جل جلالہٗ

اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ　　اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ

معاف کرنے والا جل جلالہٗ　　نہایت مہربان جل جلالہٗ

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ　　ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُہٗ

تمام ممالک کا مالک جل جلالہٗ　　بزرگی اور انعام و اکرام والا جل جلالہٗ

اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ　　اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

انصاف کرنے والا جل جلالہٗ　　قیامت میں سب کو جمع کرنیوالا جل جلالہٗ

اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ　　اَلْمُغْنِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ

غنی جل جلالہٗ　　غنی کرنیوالا جل جلالہٗ

اَلْمُعْطِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ　　اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

عطا کرنے والا جل جلالہٗ　　روکنے والا جل جلالہٗ

اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ　　اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

ضرر پہنچانے والا جل جلالہٗ　　نفع رساں جل جلالہٗ

اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ

نور بخشنے والا جل جلالہٗ راہ دکھانے والا جل جلالہٗ

اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ

از سر نو بنانے والا جل جلالہٗ ہمیشہ بقا والا جل جلالہٗ

اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ

سب کا مالک جل جلالہٗ سب کا رہنما جل جلالہٗ

اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ

بہت بڑا بردبار جل جلالہٗ

تَمَّتْ

بِالْخَیْرِ وَالْعَافِیَةِ

وَاِذَا رَاَیْتَ النَّفْسَ مِنْكَ تَحَكَّمَتْ ○

اور جس وقت تم دیکھو کہ نفس تم پر جبر کرتا ہے اور ایسے ہو گیا ہے کہ وہ

وَغَدَتْ تَقُوْدُكَ فِیْ لَظَی الشَّهَوَاتِ ○

تمہیں لذات کے شعلوں کی طرف کھینچتا ہے تو اسے دور کرو

فَاصْرِفْ هَوَاهَا بِالصَّلٰوةِ مُوَاظِبًا ○

تو صلاۃ و سلام کے ذریعے اسے ہمیشہ دور رکھو۔

لَا سِیَّمَا بِدَلَائِلِ الْخَیْرٰتِ ○

بالخصوص دلائل الخیرات شریف کے وظیفہ کے ذریعے سے

بِدَلَائِلِ الْخَیْرٰتِ کُنْ مُتَمَسِّکًا ○

دلائل الخیرات شریف کے وظیفہ پر تمسک کرنیوالا ہو

وَالْزِمْ قِرَاءَتَهَا تَنَلْ مَا تَبْتَغِیْ ○

اسپر التزام رکھو وہی پائے گا جو تو چاہتا ہے

فَشَوَارِقُ الْاَنْوَارِ لَائِحَةٌ بِهَا ○

نور کے چمکار اس سے چمکتے ہیں.

فَالتَّرْكُ مِنْكَ لَهَا اَخِیْ لَا یَنْبَغِیْ ○

اسی لئے اے میرے بھائی اس کا ترک اچھی بات نہیں.

۷۸۷ / اجازت نامہ / ۹۲

مصنف دلائل الخیرات نے احمد کو انہوں نے سید عبد الرحمٰن کو انہوں نے شیخ احمد نخلی کو انہوں نے شیخ ابو طاہر کو انہوں نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو انہوں نے شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کو انہوں نے شاہ آلِ رسول مارہروی کو انہوں نے شاہ ابو الحسین نوری کو انہوں نے اعلیٰحضرت امام احمد رضا محدث بریلوی کو انہوں نے مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفےٰ رضا [illegible] نے فقیر اویسی غفرلہ کو اور فقیر تمام سُنّی برادری کو اس کے پڑھنے کی اجازت عرض کرتا ہے فقط السلام محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہاولپور ۸ ذوالحجہ ۱۴۱۶ھ پاکستان

دَلَائِلُ الْخَيْرَات

دُعَاءُ الْاِفْتِتَاح

دلائل الخیرات شریف کو شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے شروع جو رحم کرنے والا اور مہربان ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ اور آپ کی آل اور

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○ اِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ

آپ کی اصحاب پر صلوٰۃ و سلام بھیجے - اے اللہ تعالیٰ اپنے نبی علیہ السلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے اس مرتبہ کے طفیل جو ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا

عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ

تیرے نزدیک ہے اور تیری اس محبت کے طفیل جو آپ کے ساتھ تجھے ہے

وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ ۝ وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ

اور آپ کی محبت کے طفیل جو انہیں تیرے ساتھ اور اس (راز) دنیان کے طفیل

وَبَيْنَهٗ ۝ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ

جو تیرے اور ان کے درمیان ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ان پر صلوٰۃ

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِيْ

وسلام بھیج اور آپ کی آل اور اصحاب پر بھی اور اے اللہ آپ کے ساتھ میری محبت

فِيْهِ وَعَرِّفْنِيْ بِحَقِّهٖ وَرُتَبِهٖ وَوَفِّقْنِيْ

میں اضافہ فرما اور مجھے آپ کے مراتب کا عرفان نصیب فرما اور مجھے

لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِيْ

آپ کی اتباع اور آپ کے آداب اور آپ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق

عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ وَاَسْعِدْنِيْ

بخش اور آپ سے مجھے اطمینانِ قلبی نصیب فرما اور آپ کے دیدار سے مجھے سرشار فرما

بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَائِقَ وَالْعَلَائِقَ

اور مجھے آپ سے ہمکلامی کا شرف بخش اور روکنے والی اور تمام علائق

وَالْوَسَائِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِيْ مَعَهٗ

اور واسطے مجھ سے اٹھالے اور میرے کانوں کو شنا آپ کے ساتھ

بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ ○ وَهَيِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْهُ

میٹھی میٹھی باتوں کا مزہ اور مجھے آپ سے ملاقات کی استعداد عطا

وَاَهِّلْنِیْ لِخِدْمَتِهٖ ○ وَاجْعَلْ صَلٰوتِیْ عَلَيْهِ

فرما اور مجھے آپ کی خدمت کے لائق بنا اور آپ پر میرا درود بنا دے

نُوْرًا نَّيِّرًا كَامِلًا مُّكَمَّلًا طَاهِرًا مُّطَهَّرًا

چمکتا ہوا نور۔ کامل، مکمل، طاہر، مطہر

مَّاحِيًا كُلَّ ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ

مٹانے والا ہر ظلم وظلمت اور شک وشرک

وَّكُفْرٍ وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا

اور فریب اور گناہ کا اور اسے سبب بنا

لِّلتَّمْحِيْصِ وَمَرْقًى لِّاَنَالَ بِهَآ اَعْلٰى

خلوص اور ترقی کا تاکہ میں اس کے ذریعے پہنچ جاؤں

مَقَامِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا

اخلاص وتخصیص کے اعلےٰ مقام تک یہاں تک کہ

يَبْقٰى فِیَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَحَتّٰٓى اَصْلُحَ

باقی نہ رہے میرے میں صلاحیت تیری عبادت کے بغیر اور یہاں تک بھی لائق ہو جاؤں

لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ

تیری درگاہ کے اور ہو جاؤں تیرے مخصوص بندوں میں سے

مُسْتَمْسِكًا بِاٰدَابِهٖ وَسُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادب و سنت کو مضبوطی سے پکڑنے والا ہوں

وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ

اللہ تعالیٰ آپ اور آپ کی آل پر اور آپ کی اصحاب پر اور آپ کی اہل بیت

وَّحِيْنٍ ○ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ○ ثَلٰثًا ○

تمام پر ہر وقت صلوٰۃ وسلام بھیجے۔ اور ہر گھڑی اے اللہ اے حق اے نور اے مبین (تین بار)

مُقَدِّمَة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں اور صلوٰۃ وسلام ہوں ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ الْوَلِيُّ

وآلہ وسلم) پر اور آپکی آل پر اور آپکے صحابہ پر۔ شیخ امام بڑے ولی اللہ

الْكَبِيْرُ الْقُطْبُ الشَّهِيْرُ سُلْطَانُ الْمُقَرَّبِيْنَ

قطب وقت مشہور زمانہ تمام مقرب اولیاء کے سلطان

وَقُطْبُ دَآئِرَةِ الْمُحَقِّقِيْنَ ۝ وَسَيِّدُ

اور دائرۂ محققین کے قطب

الْعَارِفِيْنَ ۝ صَاحِبُ الْكَرَامَاتِ الظَّاهِرَةِ

عارفین کے سردار صاحب کرامات ظاہرہ

وَالْاَسْرَارِ الْبَاهِرَةِ ۝ سَيِّدِىْ اَبُوْعَبْدِ اللهِ

اور روشن اسرار والے میرے سردار ابو عبد اللہ

مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٰنَ الْجَزُوْلِىُّ رَضِىَ اللهُ

جنکا اسم گرامی محمد جناب سلیمان کے صاحبزادے جزول والے

عَنْهُ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِلْاِيْمَانِ

اللہ ان سے راضی تمام تعریفیں اللہ تعالےٰ کیلئے جس نے ہمیں ایمان

وَالْاِسْلَامِ ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا

واسلام کی راہ دکھائی اور صلوٰۃ وسلام ہوں ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِىْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ

محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنہوں نے ہمیں بتوں کی پرستش سے

الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ ۝ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

بچایا اور آپ کی آل اور اصحاب پر صلوٰۃ وسلام ہوں

النُّجَبَاءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ○ وَبَعْدُ هٰذَا

وہ برگزیدہ اور نیکوکار اور صاحب کرامات ہیں حمد وصلوٰۃ وسلام

فَالْغَرَضُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى

کے بعد اس کتاب سے میری اصلی غرض درود وسلام کا ذکر ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَائِلِهَا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور درود وسلام کے فضائل

نَذْكُرُهَا مَحْذُوفَةَ الْاَسَانِيْدِ لِيَسْهُلَ

ہم ان کی سندات حذف کر کے بیان کریں گے تاکہ پڑھنے والے کو

حِفْظُهَا عَلَى الْقَارِئِ وَهِيَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ

ان کا یاد کرنا آسان ہو اور تمام مقاصد میں سے یہی اہم مقصد ہے

لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ ○

اس خوش نصیب کے لئے جو پروردگار عالم کے قرب کا ارادہ رکھتا ہے

وَسَمَّيْتُهُ بِكِتَابِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ وَشَوَارِقِ

اور میں نے اس کا نام دلائل الخیرات (خیر کی رہبر) اور شوارق الانوار

الْاَنْوَارِ فِي ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○

مختار کل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ کے ذکر میں

اِبْتِغَآءً لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَحَبَّةً فِىْ

محض رضائے الٰہی کی طلب اور محبت و پیار میں

رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اسکے رسول کریم ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے اللہ ان پر رحمت بھیجے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○ وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ اَنْ

اور خوب سلام بھیجے۔ اور اللہ سے سوالی ہوں یہ کہ

يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ ○ وَلِذَاتِهِ

ہمیں ان لوگوں سے بنائے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے والے ہیں اور آپ

الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ ○ فَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

علیہ السلام کی ذات سے محبت و پیار کرنے والے ہیں وہ اللہ اس پر قادر ہے

قَدِيْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُهٗ ○

اسکے سوا کوئی معبود تو اس کی خیر کے سوا اور کوئی بھلائی نہیں

وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ وَلَا

اور وہ کیا ہی خوب ہمارا مولیٰ ہے اور کیا ہی بہتر ہمارا مددگار ہے اور گناہ سے بچنے کا کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

حیلہ نہیں اور ہمیں عبادت کرنیکی کوئی طاقت نہیں سوائے اسکے وہ اللہ بلند اور عظمت والا ہے

فَصْلٌ فِی فَضْلِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ

یہ فصل ہے بنی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کی فضیلت میں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَ

اللہ آپ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے اللہ عزت والے اور بزرگی والے

جَلَّ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی

نے فرمایا بے شک اللہ تعالےٰ اور اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ

غیب بتانے والے بنی پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب

سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ وَیُرْوٰی اَنَّ رَسُوْلَ

سلام بھیجو اور مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلے اللہ تعالےٰ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ

علیہ وآلہ وسلم اللہ ان پر صلوٰۃ وسلام بھیجے ایک دن تشریف لائے

یَوْمٍ وَّالْبُشْرٰی تُرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ

اور آپ کے چہرۂ اقدس پر خوشی دکھائی دے رہی تھی اور فرمایا

اِنَّہٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ

جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے ہیں اور مجھے فرمایا کہا

لِيْ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ

اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اس پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ○

کوئی امتی ایک بار درود بھیجے تو میں اس پر دس بار درود بھیجوں

وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا

اور آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار

سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

سلام بھیجوں اور حضور نے فرمایا اللہ تعالےٰ آپ پر صلوٰۃ وسلام

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ

بھیجے بے شک قیامت میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو مجھ پر سب سے

عَلَيَّ صَلٰوةً ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

زیادہ درود بھیجتا ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ آپ پر صلوٰۃ

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ

وسلام بھیجے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے ملائکہ اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں

مَا دَامَ يُصَلِّيْ عَلَيَّ فَلْيُقَلِّلْ عِنْدَ ذٰلِكَ

جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اب امتی کی مرضی کہ وہ مجھ پر تھوڑا درود بھیجے

اَوْ لِيُكْثِرْ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا زیادہ اور حضور علیہ السلام نے فرمایا اللہ آپ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے

بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْكَرَ

کسی کے بخل کی دلیل اتنا کافی ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر ہو

عِنْدَهٗ وَلَا يُصَلِّىْ عَلَيَّ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ

جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو اور حضور

الْجُمُعَةِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو میرا امتی

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِنْ اُمَّتِيْ مَرَّةً

مجھ پر ایک بار درود شریف بھیجے گا

وَّاحِدَةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّ

اسکے اعمالنامے میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی

مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاٰتٍ وَّقَالَ صَلَّى

اور اس کے دس گناہ مٹا دیے جائیں گے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ

فرمایا کہ جب کوئی اذان واقامت سن کر یہ کہتا ہے اے

الْاَذَانَ وَالْاِقَامَۃَ ○ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ

کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے آقا

الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

عطا فرما اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو وسیلا اور بزرگی

اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ

اور بلند درجہ اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما

الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا

جسکا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے تو اس کے لئے قیامت

مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ حَلَّتْ لَہٗ

میں میری شفاعت حلال ہو گئی

شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ

اور حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ

کہ جس نے میرا درود کسی کتاب میں لکھا

لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَادَامَ

تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہیں گے جبتک

اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ۝ وَقَالَ

میرا نام اس کتاب پر لکھا رہے گا حضرت

اَبُوْ سُلَيْمٰنَ الدَّارَانِيُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ

ابو سلیمن دارانی (ولیؒ کامل) نے فرمایا کہ جو چاہے کہ وہ اللہ سے اپنی

حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

حاجت مانگے تو اسے چاہیئے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بکثرت درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ

پڑھے پھر اللہ تعالےٰ سے اپنی حاجت مانگے

وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور چاہیئے کہ اپنی دُعا کو حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہوئے ختم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ

کرے اس لئے کہ اللہ تعالےٰ دونوں ——— درود کو تو قبول فرماتا ہی ہے

وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا ۝ وَرُوِيَ

اور اسکا کرم اسے گوارا نہیں کرتا کہ وہ دُعا کو رد کردے جو ان دونوں کے درمیان ہے

عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آپ سے فرمایا کہ جو

صَلّٰى عَلَىَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ

شخص جمعہ کے دن مجھ پر سَو بار درود بھیجتا ہے تو اس کی اسی سال

لَهٗ خَطِيْئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً ○ وَعَنْ

کی خطائیں بخشی جاتی ہیں اور مروی ہے

اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضور رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّىْ عَلَىَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ

فرمایا کہ مجھ پر درود وسلام پڑھنے والے کیلئے پل صراط پر نور ہوگا

وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ

اور جو پل صراط پر نور والا ہوگا وہ

لَمْ يَكُنْ مِّنْ اَهْلِ النَّارِ ○ وَقَالَ صَلَّى

دوزخیوں میں سے نہیں ہوگا اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِىَ الصَّلٰوةَ

نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجنے کو بھول گیا

عَلَیَّ فَقَدْ اَخْطَأَ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ وَاِنَّمَآ

اس سے جنت کا راستہ بھول گیا یہاں پر نسیان سے مراد

اَرَادَ بِالنِّسْیَانِ التَّرْکَ وَاِذَا کَانَ التَّارِکُ

درود کا چھوڑ دینا ہے جب درود چھوڑ دینے والے کا یہ

یُخْطِئُ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ کَانَ الْمُصَلِّیْ عَلَیْہِ

حال ہے کہ وہ جنت کا راستہ بھول گیا ہے تو اس سے ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام

سَالِکًا اِلَی الْجَنَّۃِ ○ وَفِیْ رِوَایَۃِ

پر درود شریف پڑھنے والا جنت کی راہ پر گامزن ہے اور حضرت

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس

سَلَّمَ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ

جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا

یَا مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ

اے حبیب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا جو امتی آپ پر ایکبار درود پڑھیگا

اِلَّا صَلّٰی عَلَیْہِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّمَنْ

اسپر ستر ہزار ملائیکہ درود پڑھیں گے اور جس پر

صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ اَھْلِ

فرشتے درود پڑھیں وہ بہشتی ہے

الْجَنَّةِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اَكْثَرُكُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ اَزْوَاجًا فِی

تم میں سے جو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھے گا اسے جنت میں حوریں بھی زیادہ

الْجَنَّةِ ○ وَرُوِیَ عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ملیں گی اور حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی

وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً

ہے آپ نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے

تَعْظِیْمًا لِّحَقِّیْ خَلَقَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ

میری تعظیم کا حق ادا کرنے کے ارادہ پر تو اس سے اللہ عزوجل پیدا فرمائیگا

ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَّہٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ

ایک ایسا فرشتہ جس کا ایک پر مشرق میں

وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْرَتَانِ

اور دوسرا مغرب میں اور اس کے دونوں پاؤں گڑے ہوئے ہوتے

فِی الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰی وَعُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ

ہیں نیچے والی ساتویں زمین میں اور اس کی گردن لپٹی ہوتی ہے

تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ صَلِّ

عرش کے نیچے اللہ عزوجل اس سے فرماتا ہے کہ پڑھ

عَلٰی عَبْدِیْ كَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِيِّیْ فَهُوَ

میرے بندے پر کہ جسطرح اس نے درود شریف پڑھا میرے نبی علیہ السلام

يُصَلِّیْ عَلَيْهِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ وَرُوِیَ

پر تو وہ فرشتہ درود پڑھتا رہے گا اس بندے پر تاقیامت اور

عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت

لَيَرِدَنَّ عَلَیَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ

میں میرے پاس ایسے لوگ آئیں گے کہ

مَّآ اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ ○

میں انہیں ان کے بکثرت درود شریف پڑھنے کی وجہ سے پہچانوں گا

وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ

اور حضور سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا

قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ

کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا اللہ اس پر

عَلَیْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَّمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرَ

دس بار درود بھیجے گا اور جو مجھ پر دس بار درود بھیجے گا

مَرَّاتٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّمَنْ

اللہ تعالےٰ اس پر سو بار درود پڑھتا

صَلّٰی عَلَیَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ہے اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے اللہ

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ اَلْفَ مَرَّةٍ

تعالےٰ اس پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر ایک ہزار بار

حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَی النَّارِ وَثَبَّتَهٗ

درود پڑھتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے جسم پر آتشِ دوزخ حرام کردیتا ہے

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی

اور اسے ثابت قدم رکھتا ہے قولِ ثابت پر اور دنیا میں بھی اور

الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

آخرت میں بھی قبر کے سوال کے وقت اور اسے داخل فرمائے گا جنت

وَجَاءَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَيَّ نُوْرًا لَّهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

میں اور آئے گا اس کا درود جو اس نے مجھ پر پڑھا ہے اسکے لئے نور بن کر

عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَّ

قیامت میں پل صراط پر جس کی مسافت پانچ سو سال ہے

اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا عَلَيَّ

اور اللہ تعالےٰ اسے جنت میں ایک محل عطا فرمائے گا ہر درود شریف کے

قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ ○

بدلے جو اس نے مجھ پر پڑھا تھا اب اس کی مرضی کہ درود تھوڑا پڑھے

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

یا کثرت سے اور رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں

مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَيَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ

کوئی بندہ جو مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اس کا درود نکلتا ہے بڑی

مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ

تیزی سے پھر نہ کوئی خشکی باقی رہتی ہے نہ کوئی سمندر

وَلَا شَرْقُ وَّلَا غَرْبُ اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ وَ

اور نہ مشرق اور نہ مغرب مگر وہ وہاں سے گذرتا ہوا کہتا ہے

تَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰى

میں فلاں بن فلاں کا درود شریف ہوں جو اس نے پڑھا ہے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا

محبوب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جو اللہ تعالٰے کے مختار کل اور اللہ کی تمام مخلوق

يَبْقٰى شَىْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ

سے بہتر ہیں پس کوئی شئے ایسی نہیں جو اس شخص پر درود نہ پڑھتی ہو

تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَائِرٌ لَّهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

اور اللہ تعالٰے پیدا کرتا ہے اس درود شریف سے ایک پرندہ جس کے ستر

جَنَاحٍ فِىْ كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ

ہزار بازو ہوتے ہیں۔ اس کے ہر بازو میں ستر ہزار پر ہیں اس کے

فِىْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ

ہر پر میں ستر ہزار سر ہوتے ہیں اس کے ہر

فِىْ كُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِىْ

سر میں ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں اس کے ہر چہرے میں

كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ

ستر ہزار منہ ہوتے ہیں

سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فِيْ كُلِّ لِسَانٍ

اس کے ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں ہوتی ہیں اور وہ ہر زبان

يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ

میں اللہ کی تسبیح پڑھنے والی ستر ہزار بولیاں ہوتی ہیں

وَّيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ○

اس کا تمام ثواب اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے کیلئے لکھتا ہے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول کریم

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس نے

سَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ

جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود پڑھا

مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِمَ

وہ قیامت میں اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر تقسیم ہو

ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ○

وہ نور تو مخلوق کو کافی ہو گا

ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى

بعض احادیث میں مذکور ہے کہ عرش کے ستون پر لکھا ہوا ہے

سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَيَّ رَحِمْتُهٗ

جو میرا مشتاق ہو گا میں اس پر رحم کروں گا

وَمَنْ سَاَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ

اور جو مجھ سے سوال کرے گا اسے عطا فرماؤں گا اور جو میرا قرب

بِالصَّلٰوةِ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ

چاہے گا میرے حبیب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے

وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ○ وَرُوِيَ

میں اس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر

عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

اور مروی ہے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے

اَجْمَعِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مَّجْلِسٍ

حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس محفل میں

يُصَلّٰى فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے

وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ

تو اس محفل سے ایک خوشبودار مہک اٹھتی ہے

حَتّٰى تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ

جو آسمان تک پہنچتی ہے تو ملائکہ کہتے ہیں کہ

الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ عَلٰى

یہ وہ محفل ہے جس میں درود پڑھا گیا ہے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ ذُكِرَ

حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر مذکور ہے

فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ

بعض اخبار میں کہ جب کہ مومن مرد یا

اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ اِذَا بَدَا بِالصَّلٰوةِ

مومنہ بی بی حضور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھنا

عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَتْ

شروع ہوتے ہیں تو کھول دیئے جاتے ہیں

لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَالسُّرَادِقَاتُ حَتّٰى اِلَى

اس کیلئے تمام آسمانوں کے دروازے اور حجابات

الْعَرْشِ فَلَا يَبْقٰى مَلَكٌ فِى السَّمٰوٰتِ

عرش تک الٹ دیئے جاتے ہیں تو کوئی فرشتہ آسمانوں میں نہیں

اِلَّا صَلّٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رہتا مگر وہ حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ

ہے اور بخشش مانگتا ہے اس مومن مرد اور مومنہ خاتون کے لئے

مَاشَآءَ اللّٰهُ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جتنا اللہ تعالےٰ چاہتا ہے اور حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ

فرمایا جسپر کوئی حاجت مشکل ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ کثرت کرے

بِالصَّلٰوةِ عَلَىَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَ

مجھ پر درود پڑھنے کی کیونکہ درود دفع کرتا ہے تمام پریشانیاں

الْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَ

افکار غموں اور جملہ تکالیف کو اور رزق بڑھاتا ہے اور

تَقْضِی الْحَوَآئِجَ ○ وَعَنْ بَعْضِ الصّٰلِحِیْنَ

اور تمام حاجتیں پوری کرتا ہے اور کسی ایک بزرگ سے مروی

اَنَّہٗ قَالَ کَانَ لِیْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَیْتُہٗ

ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ کاتب تھا وہ مرگیا تو میں نے اسے

فِی الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَہٗ مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ

دیکھا خواب میں میں نے اس سے پوچھا تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا کیا

فَقَالَ غَفَرَ لِیْ فَقُلْتُ لَہٗ فَبِمَ ذٰلِکَ

اس نے کہا مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا میں نے پوچھا وہ کیسے

فَقَالَ کُنْتُ اِذَا کَتَبْتُ اِسْمَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

اس نے کہا کہ میں جب حضور علیہ السلام کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ کِتَابٍ صَلَّیْتُ عَلَیْہِ

لکھتا تھا کسی کتاب میں تو میں آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا کرتا تھا

فَاَعْطَانِیْ رَبِّیْ مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ

تو اللہ تعالےٰ نے مجھے اس کے صلے میں وہ انعامات بخشے جو نہ کسی آنکھ نے

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ○ وَعَنْ

دیکھے اور نہ کسی کان نے سنے اور نہ کسی کے دل میں انکا تصور ہوا اور

اَنَسٍ رضؓ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰٓی

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں ہو سکتا یہاںتک

اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ نَّفْسِہٖ وَمَالِہٖ وَ

کہ میں اسے محبوب تر ہو جاؤں اسکے نفس سے اور اس کے مال سے اور

وَلَدِہٖ وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَ

اس کی اولاد سے اور اس کے والد سے اور تمام لوگوں سے اور

فِیْ حَدِیْثِ عُمَرَ رضؓ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ یَارَسُوْلَ

حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے انہوں نے عرض کی یارسول اللہ آپ

اللّٰہِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِیَ الَّتِیْ بَیْنَ

مجھے ہر شے سے محبوب تر ہیں سوائے میرے نفس کے جو میرے

جَنْبَیَّ فَقَالَ لَہٗ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ

پہلو میں ہے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

السَّلَامُ لَا تَکُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰٓی اَکُوْنَ اَحَبَّ

کہ تو مومن نہیں ہو سکتا جبتک میں تمہیں تمہارے نفس سے بھی محبوب تر نہ ہوں

اِلَيْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ رض وَالَّذِىْ

فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اس ذات کی قسم

اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ

جس نے آپ پر قرآن نازل فرمایا آپ مجھے محبوب تر ہیں

مِنْ نَّفْسِىَ الَّتِىْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ لَهٗ

میرے نفس سے (بھی) جو میری دو جانبوں کے درمیان ہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر تیرا

يَا عُمَرُ تَمَّ اِيْمَانُكَ ۝ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

ایمان کامل ہو گیا اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى اَكُوْنُ مُؤْمِنًا

گئی میں کب مومن بنوں گا اور ایک دوسری روایت میں

وَفِىْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَا

ہے کب سچا مومن بنوں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ وَمَتٰى اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ

جب تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرو گے عرض کی گئی میں کب اللہ سے محبت

إِذَا أَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ وَمَتٰى أُحِبُّ

کروں گا آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جب تم خدا کے رسول سے محبت

رَسُوْلَهٗ قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ وَ

کروگے عرض کی گئی کب محبت کروں گا اسکے رسول سے رسول کے راستہ کی

اسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِهٖ وَأَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَ

اتباع کروگے جب ان کی سنت پر عمل کروگے اور ان کی محبت کی وجہ

أَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ بِوِلَايَتِهٖ وَ

سے کسی سے محبت کروگے اور ان کے بغض کیوجہ سے کسی سے بغض کروگے

عَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ النَّاسُ

اور ان کی دوستی کیوجہ سے کسی سے دوستی کروگے اور انکی دشمنی کیوجہ سے کسی سے

فِي الْإِيْمَانِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي

دشمنی کروگے اور لوگ متفاوت ہوتے ہیں ایمان میں جتنا قدر وہ میری محبت میں متفاوت

مَحَبَّتِيْ وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِي الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ

ہوتے ہیں اور کفر میں متفاوت ہوتے ہیں جتنا قدر میرے ساتھ

تَفَاوُتِهِمْ فِيْ بُغْضِيْ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا

بغض میں متفاوت ہوتے ہیں خبردار اس کا ایمان بھی نہیں

مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ اَلَا لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ [۱]

جسکے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت نہیں خبردار اس کا ایمان

لَهٗ ۝ اَلَا لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝

بھی نہیں خبردار اس کا ایمان بھی نہیں جسکے دل میں حضور علیہ السلام کی محبت

وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہیں تین بار تکرار فرمایا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض

نَرٰى مُؤْمِنًا يَّخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا يَخْشَعُ [۲]

کیا گیا ہم دیکھتے ہیں بعض مومن عاجزی کرتے ہیں اور بعض عاجزی نہیں کرتے

مَا السَّبَبُ فِىْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ

اسکا سبب کیا ہے آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو پاتا ہے

لِاِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْهَا

اپنے ایمان میں مٹھاس تو وہ عاجزی کرتا ہے اور جو نہیں پاتا اپنے

لَمْ يَخْشَعْ فَقِيْلَ بِمَ تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ

ایمان کی مٹھاس تو وہ عاجزی نہیں کرتا عرض کی گئی کہ یہ مٹھاس کیسے حاصل کی جاسکتی

وَتُكْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِى اللّٰهِ

اور کیسے اس تک پہنچا جا سکتا ہے اور کیسے عمل میں لائی جا سکتی ہے آپنے فرمایا اللہ کے

فَقِيلَ وَبِمَ يُوجَدُ حُبُّ اللّٰهِ اَوْبِمَ يُكْتَسَبُ

ساتھ سچی نسبت سے عرض کی گئی خدا تعالیٰ کی محبت کیسے نصیب ہو گی یا کیسے

فَقَالَ بِحُبِّ رَسُولِهٖ فَالْتَمِسُوا رِضَآءَ اللّٰهِ

حاصل کی جا سکتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اسکے رسول کی محبت

وَرِضَآءَ رَسُولِهٖ فِيْ حُبِّهِمَا ۞ وَقِيلَ

سے تمہیں چاہیئے کہ رضائے الٰہی طلب کرو اور اسکے رسول کی محبت طلب کرو

لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اسکی سچی محبت میں عرض کی گئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کہ کون ہیں

اٰلُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ

آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جن کیلئے ہم مامور ہیں کہ ہم ان سے محبت کریں اور انکی تعظیم

وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ

وتکریم کریں اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کریں آپ نے فرمایا کہ جو دل کے صاف اور

مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَاَخْلَصَ فَقِيلَ لَهٗ وَمَا

وعدہ کے پکے ہوں جو مجھ پر ایمان لائے اور مخلص رہے عرض کی گئی کیا ہیں

عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِيْ عَلٰى كُلِّ

ان کی علامات آپ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا انکا نزجیح دینا میری محبت کو ہر محبوب

مَحْبُوْبٍ وَّاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ بَعْدَ

شے برادران کا دل میرے ذکر میں مشغول ہونا میرے ذکر میں ذکر اللہ کے

ذِكْرِ اللّٰهِ ۝ وَفِيْ اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ

بعد اور ایک روایت میں ہے کہ انکی نشانی یہ ہے کہ میرے ذکر پر کثرت

ذِكْرِيْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ۝ وَقِيْلَ

کرنا اور مجھ پر بکثرت درود وسلام پڑھنا اور عرض کی گئی رسول اللہ صلے اللہ

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

علیہ وآلہ وسلم سے کہ کون ہے

الْقَوِيُّ فِي الْاِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ

مضبوط آپ کے ساتھ ایمان میں آپ نے فرمایا جو ایمان لایا مجھ پر

بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ فَاِنَّهُ مُؤْمِنٌ بِيْ عَلٰى شَوْقٍ

حالانکہ اس نے مجھے دیکھا ہی نہیں کیونکہ وہ مجھ پر ایمان لایا محض شوق سے

مِّنْهُ وَصِدْقٍ فِيْ مَحَبَّتِيْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ

اور سچی محبت سے میرے ساتھ اور اس کے عشق وشوق کی نشانی یہ ہے

مِنْهُ اَنَّهُ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ ۝

کہ وہ میرے دیدار کی آرزو کرتا ہے خواہ اسے ساری جائیداد دینی پڑ جائے

وَفِیْ اُخْرٰے مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا ذٰلِکَ

اور ایک دوسری روایت میں یہ ہے کہ اسے میری زیارت کے بدلے روئے زمین

الْمُؤْمِنُ بِیْ حَقًّا وَّالْمُخْلِصُ فِیْ مَحَبَّتِیْ

برابر سونا خرچ کرنا پڑے یہی ہے سچا مومن میرے ساتھ محبت میں سچائی کیساتھ اور

صِدْقًا ۝ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

میری محبت میں سچائی کیساتھ مخلص (امتی) اور عرض کی گئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ صَلٰوۃَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْکَ

واٰلہٖ وسلم سے کیا آپ جانتے ہیں انہیں جو آپ پر درود بھیجتے ہیں جو

مِمَّنْ غَابَ عَنْکَ وَمَنْ یَّاْتِیْ بَعْدَکَ

آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپکے بعد ان دو گروہوں کا حال کیسا ہے

مَاحَالُھُمَا عِنْدَکَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ

آپ کے نزدیک تو آپ نے فرمایا کہ میں سنتا ہوں محبت

اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ وَتُعْرَضُ

والوں کا درود اور انہیں پہچانتا ہوں اور پیش کیا جاتا ہے

عَلَیَّ صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا ۝

درود ان کے غیروں کا

ذٰلِكَ اَسْمَاءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

یہ اسمائے مبارکہ ہیں ہمارے آقا اور ہمارے نبی اور ہمارے مولیٰ حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَّوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جن کی تعداد دو سو ایک (۲۰۱) ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا

اور وہ یہ ہیں اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکات نازل فرما اس ذات پر جنکا

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اسم گرامی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے (جنکی بار بار تعریف ہوئی) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ

اور برکتیں نازل فرما ان پر جن کا نام سیدنا احمد (اپنے مالک کی سب سے زیادہ تعریف کرنے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

والا) صلی اللہ علیہ وسلم ہے اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما

عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى

اس ذات پر جن کا اسم پاک خدا کی حمد کرنے والا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ

اور برکتیں نازل فرما ان پر جن کا اسم گرامی ہمارے سردار اور مولیٰ

سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا محمود صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جنکی سب سے زیادہ تعریف کیجاتی ہے

سَیِّدُنَا اَحْیَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امت کو دوزخ سے بچانے والے

سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار گوہر یکتا

سَیِّدُنَا مَاحٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار کفر مٹانے والے

سَیِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مردوں کو اٹھانے والے

سَیِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب سے بعد میں تشریف لانے والے

سَیِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بدر منیر

سَیِّدُنَا یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالمین کے سردار

سَیِّدُنَا طَاهِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پاک صاف

سَیِّدُنَا مُطَهَّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر عیب و نقص سے پاک

سَیِّدُنَا طَیِّبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پاکیزہ

سَیِّدُنَا سَیِّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے آقا

سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے پیغمبر

سَیِّدُنَا نَبِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار غیب کی خبریں دینے والے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رحمت کے پیامبر

سَیِّدُنَا قَیِّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کے سربراہ

سَیِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جامع جملہ کمالات

سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام رسولوں کے بعد آنیوالے

سَیِّدُنَا مُقَفِّیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار آخر میں آنے والے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جنگوں کے پیغمبر

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار راحت کے پیامبر

سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار کمالات میں مکمل

سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام انبیاء کے سرتاج

سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چادر پاک اوڑھنے والے

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پیاری کمبلی اقدس والے

سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے پیارے بندے

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے محبوب

سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کا انتخاب

سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے محرم راز

سَیِّدُنَا كَلِیْمُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے

سَیِّدُنَا خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام انبیاء کے اختتام پر آنے والے

سَیِّدُنَا خَاتِمُ الرُّسُلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام پیغمبروں کے خاتم

سَیِّدُنَا مُحْیِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مردے زندہ کرنے والے

سَیِّدُنَا مُنْجٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نجات دہندہ

سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پند و نصیحت کرنے والے

سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مدد گار

سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالےٰ سے مدد دیئے ہوئے

سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رحمت کے نبی

سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار توبہ کے دروازے کھولنے والے

سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمہارے لئے ہر بھلائی کے حریص

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جانی پہچانی شخصیت

سَیِّدُنَا شَهِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالمین میں مشہور

سَیِّدُنَا شَاهِدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حاضر و ناظر

سَیِّدُنَا شَهِیْدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر شے کے نگہبان

سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر شے نے گواہی دی

سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خوشیاں سنانے والے

سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مژدۂ بہار سنانے والے

سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر وقت متنبہ فرمانے والے

سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار کافروں کو ڈر سنانے والے

سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے نور

سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نبوت کے آفتاب

سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن چراغ

سَیِّدُنَا هُدًی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا ہدایت

سَیِّدُنَا مَهْدِیٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہدایت یافتہ

سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کو روشن کرنے والے

سَیِّدُنَا دَاعٍ[۱] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حق کیطرف بلانے والے

سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ[۲] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شب معراج میں اللہ کے بلائے ہوئے

سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ[۳] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار عرض قبول کرنے والے

سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر دعا قبول ہوئی

سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مشفق مہربان

سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار معافی دینے والے

سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے پیارے

سَیِّدُنَا حَقٌّ[۴] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا حق گو اور سچے

سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑی قوت والے

سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امانت رکھنے والے

سَیِّدُنَا مَأْمُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امن امان دیئے ہوئے

سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا کرم

سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اکرام دیئے ہوئے

سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بلند و بالا رتبے والے

سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑے مضبوط

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر شئے واضح بیان کرنیوالے

سَیِّدُنَا مُؤَمَّلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امیدوں والے

سَیِّدُنَا وَصُوْلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خدا سے ملنے والے

سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑی قوت والے

سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑی عزت والے

سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑے بلند مرتبہ والے

سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑی عظمت والے

سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑی بزرگی والے

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر شے تابع فرمان ہے

سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اپنے اللہ کے فرمانبردار

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سچائی کے امام

سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا رحمت

سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا مژدۂ بہار

سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار فریاد رس

سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار باعث رحمت

سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کے فریادرس

سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کی نعمت

سَیِّدُنَا ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کا تحفہ

سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مضبوط دستاویز

سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کا راستہ

سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سیدھا راستہ

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ذکر خدا

سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کی تلوار

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خدا تعالیٰ کا لشکر

سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن ستارے

سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے برگزیدہ

سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالےٰ کے منتخب

سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چیدہ محبوب

سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اُمّی (جملہ علوم کے حافظ)

سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خدا تعالےٰ کے اختیار دیے ہوئے

سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اجرت دینے والے

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شکستہ اور ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنے والے

سَیِّدُنَا اَبُوالْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر شے کی تقسیم والے

سَیِّدُنَا اَبُوالطَّاهِرِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حضرت طاہر کے باپ

سَیِّدُنَا اَبُوالطَّیِّبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حضرت طیب کے باپ

سَیِّدُنَا اَبُو اِبْرٰهِیْمَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حضرت ابراہیم کے باپ

سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر قسم کی شفاعت قبول ہو

سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفاعت والے

سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نیکی والے

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اصلاح کنندہ

سَیِّدُنَا مُهَیْمِنٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نگہبان

سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑے سچے

سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جن کی ہر شے نے تصدیق کی

سَیِّدُنَا صِدْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا سچائی

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام رسولوں کے سردار

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام پرہیزگاروں کے پیشوا

سَیِّدُنَا قَآئِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام روشن پیشانیوں اور چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے راہنما

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رحمٰن کے دوست

سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے محسن

سَیِّدُنَا مُبَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار احسان وکرم

سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نہایت خوبرو

سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نصیحت کرنے والے

سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خیر خواہ

سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امت کے کارساز

سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ پر بھروسہ کرنے والے

سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ عالم کے ضامن

سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفقت فرمانے والے

مہ بفتح المیم والموحدہ مصدر سمی بہ مبالغۃ او اسم فاعل ۱۲ مطالع

سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سنّت قائم فرمانے والے

سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر عیب ونقص سے پاک

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر پاکیزگی کی جان

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حق کی روح

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار عدل وانصاف کی روح

سَیِّدُنَا کَافٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار دونوں عالم میں کفایت کرنے والے

سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اکتفا کرنے والے

سَیِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ مراتب کی انتہا تک پہنچنے والے

سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پیغام حق پہنچانے والے

سَیِّدُنَا شَافٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفا بخشنے والے

سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے ملانے والے

سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے ملے ہوئے

سَیِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہر شان میں سب سے آگے

سَیِّدُنَا سَائِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کو آگے کر کے لیجانے والے

سَیِّدُنَا هَادٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے رہبر

سَیِّدُنَا مُهْدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے ھادی

سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے آگے

سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب پر غالب

سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب کے بزرگ

سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سب پر فضیلت دیے گئے

سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بابِ رحمت کھولنے والے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اسرار و رموز کی کنجی

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رحمتِ حق کی چابی

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جنت کی کنجی

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ایمان کے پرچم

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار یقین کے جھنڈے

سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرٰتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بھلائی کی دلیل

سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نیکیوں کی تصحیح کرنیوالے

سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار لغزشوں سے در گذر کرنے والے

سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خطاؤں کو معاف فرمانے والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفاعت کے مالک

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مقام محمود والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امامت کے مالک

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار عزت سے مخصوص

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بزرگی کیلئے مختص

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار شفاعت کیلئے مختص

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار وسیلہ کے مالک

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تلوار والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار فضیلت کے مالک

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تہ بند مبارک والے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مستحکم دلیل والے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار غلبہ اور قدرت کے مالک

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چادر مبارک والے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑے بلند درجات والے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تاجدار

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خود پہننے والے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار لواء الحمد کے مالک

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار معراج والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار عصاء و تلوار والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار براق کے شہسوار

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ النُّبُوَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مہر نبوت والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار علامتِ نبوت ولے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن دلیل والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار واضح بیان ولے

سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار فصیح زبان ولے

سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مقدس قلب مبارک والے

سَیِّدُنَا رَءُوفٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت زیادہ مہربان

سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت بڑے رحم والے

سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نیکیوں کو خوب سننے والے

سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صحیح اسلام والے

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار دونوں عالم کے سردار

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نعمت کے سرچشمہ

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن جبینوں کے چشم روشن

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کی برکت

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ مخلوق کی سعادت

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ امم کے خطیب

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْهُدٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہدایت کے پرچم

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جملہ مصائب کو دور کرنے والے

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام مراتب کو بلند کرنے والے

سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام عرب کی شان

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

ہمارے سردار ہر کشادگی کے مالک

اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ بِجَاهِ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی ۝

اے اللہ اے میرے پروردگار اپنے نبی کریم جو تیرے برگزیدہ ہیں کے طفیل

وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضٰى ○ طَهِّرْ قُلُوبَنَا مِنْ كُلِّ

اور اپنے پیغمبر پاک جو تیرے پسندیدہ ہیں کے وسیلہ سے ہمارے دلوں کو پاک کر دے

وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ وَ

ایسے ہر وصف سے جو دور کر دے ہمیں تیرے مشاہدہ اور

مَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

تیری محبت سے ہماری موت ہو سنت و جماعت کے طریقہ پر

وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَ

اور تیرے دیدار کے شوق پر اے بزرگی اور اکرام والے

الْاِكْرَامِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور اللہ تعالٰی درود بھیجے ہمارے آقا اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد مصطفٰے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور خوب سلام بھیجے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور تمام تعریفیں پروردگار جملہ عالمین کیلئے ہیں۔

نوٹ: حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء مبارکہ ختم کر کے یہ دعا پڑھے جو آئندہ صفحہ سے شروع ہے حضرت شیخ سید محمد بکری مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح مروی ہے (حاشیہ)

هٰذَا دُعَآءُ النِّيَّةِ

یہ نیت کی دُعا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے پاک نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَحَسْبِيَ

تمام تعریفیں خدا کیلئے ہیں جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے مجھ کو خدا کافی

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ہے اور اچھا کام بنانیوالا ہے خدائے بزرگ و برتر کی مدد کے بغیر

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

نہ ہم گناہ سے پھر سکتے ہیں اور نہ ہم میں عبادت کی طاقت ہے اے اللہ

اَبْرَءُ اِلَيْكَ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ اِلٰى حَوْلِكَ

میری اپنی طاقت اور قوت نہیں ہے تیری ہی دی ہوئی طاقت اور

وَقُوَّتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِالصَّلٰوةِ

قوت ہے اے اللہ بے شک میں نے ارادہ کیا اپنے درود سے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تاکہ تیرے حکم کی فرمانبرداری

لِاَمْرِكَ وَتَصْدِيقًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور تیرے نبی ہمارے سردار محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِيهِ وَ

اور ان کی محبت اور ان کی طرف

شَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيمًا لِقَدْرِهٖ وَلِكَوْنِهٖ

شوق اور ان کے مرتبہ کی بڑائی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

اَهْلًا لِذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَ

اس لائق ہونا تو تو اس کو اپنی مہربانی اور احسان سے قبول فرما

اِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ

اور میرے دل سے غفلت کا پردہ دور

قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

فرما اور مجھے اپنے نیک بندوں کے قریب تر کر دے

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيْٓ

اے خدا جو تو نے انہیں بزرگی اور بڑائی دی ہے

اَوْلَيْتَهٗ ○ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيْٓ

اس میں مزید اضافہ فرما اور جو عزت تو نے انہیں عطا فرمائی ہے

أَعْطَيْتَهُ ۝ وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِيْ مِنْهُ

اسے اور زیادہ فرما　اور جس نور سے تو نے انہیں پیدا فرمایا

خَلَقْتَهُ ۝ وَاَعْلِ مَقَامَهُ فِيْ مَقَامَاتِ

ہے　اس نور کو اور زیادہ فرما اور ان کا مقام　پیغمبروں کے مقابلے

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَدَرَجَتَهُ فِيْ دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ ۝

میں بلند فرما　اور نبیوں کے مرتبے سے ان کا مرتبہ بلند تر فرما

وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور میں تجھ سے تیری خوشی مانگتا ہوں (انکی رضا سمیت) اے سب

مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتَ عَلَى

عالموں کے پالنے والے میں ہمیشہ کی تندرستی اور قرآن شریف کی پیروی

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَيِ

اور مذہب اہل سنت والجماعت کے ساتھ　اور کلمہ

الشَّهَادَةِ عَلٰى تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَغْيِيْرٍ

شہادت پر اس حقیقت پر جس پر وہ ہے بغیر تغیر اور تبدیل

وَّتَبْدِيْلٍ وَّاغْفِرْ لِيْ مَا ارْتَكَبْتُهُ

کے　اور جو میں نے غلط ارتکاب کیا ہے وہ مجھے بخش

بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَآ

اپنے احسان اور اپنے فضل اور اپنے جود و کرم سے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے ارحم الراحمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واصحابہ سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ؕ

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم پر اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو سب عالموں کا رب ہے اے خدا تعالیٰ

جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ

اسوقت کو خالص اور تازہ کر اور اس زمانہ میں اپنی پوری رحمتوں

السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ

اور پاکیزہ تحفوں اور اپنی بڑی خوشی اور

الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ

ہمیشہ زیادہ سے زیادہ کامل بندے

عَلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِيْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِيْٓ

پر فرما جس کو آدم کی اولاد میں

اُدَمَ الَّذِیْٓ اَقَمْتَہٗ لَکَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَہٗ

سے تونے اپنا سایہ ٹھہرایا اور اس کو تونے اپنی مخلوق کی

لِحَوَآئِجِ خَلْقِکَ قِبْلَۃً وَّ مَحَلًّا وَّاصْطَفَیْتَہٗ

حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے قبلہ اور مرکز بنایا اور تونے اس کو اپنے

لِنَفْسِکَ وَاَقَمْتَہٗ بِحُجَّتِکَ وَاَظْهَرْتَہٗ

لئے پسند فرمایا اور اس کو تونے اپنی دلیل کے ساتھ قایم کیا اور اس کو

بِصُوْرَتِکَ وَاخْتَرْتَہٗ مُسْتَوًی لِّتَجَلِّیْکَ وَمُنَزِّلًا

نظارہ بنانا تونے پسند فرمایا اور زمین اور آسمان میں اور اپنے اور

لِتَنْفِیْذِ اَوَامِرِکَ وَنَوَاهِیْکَ فِیْٓ اَرْضِکَ

اپنی مخلوق کے درمیان جیسے تونے اپنے احکامات

وَسَمٰوَاتِکَ وَوَاسِطَۃً بَیْنَکَ وَبَیْنَ

کے جاری کرنے اور منع کرنے والی چیزوں سے روکنے کیلئے وسیلہ

مُکَوَّنَاتِکَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِکَ هٰذَا[عہ] اِلَیْہِ

بنایا اور اپنے اس بندے کا سلام اسکی طرف پہنچا اور

فَعَلَیْہِ مِنْکَ الْاٰنَ وَمِنْ عَبْدِکَ اَشْرَفُ

اسوقت اسپر تیری طرف سے اور تیرے بندے کی طرف سے

عہ یہاں پڑھنے والا اپنا نام مع ولدیت کے لے مثلاً فقیر فیض احمد ولد نور محمد۔

الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَاَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ

درودوں سے بہت بڑے درود اور تحفوں سے سب سے بڑا تحفہ

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْہُ بِیْ لِیَذْکُرَنِیْ عِنْدَکَ بِمَا اَنْتَ

بہت زیادہ سلاموں والا اے خدا ان کو میرے حال سے خبردار فرما

اَعْلَمُ اَنَّہٗ نَافِعٌ لِّیْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا عَلٰی قَدْرِ

تاکہ وہ مجھ کو تیرے سامنے اس چیز کے ساتھ یاد کریں کہ جس کو

مَعْرِفَتِہٖ بِکَ وَمَنْزِلَتِہٖ لَدَیْکَ لَا عَلٰی قَدْرِ

تو خوب جانتا ہے کہ وہ مجھ کو تیری نظر میں نفع دینے والی ہو

عِلْمِیْ وَمُنْتَھٰی فَھْمِیْ اِنَّکَ بِکُلِّ فَضْلٍ

اس دنیا میں اور آخرت میں نہ بقدر میرے علم کے اور انتہائے فہم

جَدِیْرٌ وَّعَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ

میری کے بے شک تو ہر مہربانی کے لائق ہے اور ہر چیز پر قادر ہے

اجْعَلْنِیْ فِیْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْکَامِلِ وَحِبِّبْہُ

اے خدا کر مجھ کو دل انسانِ کامل اور دوست کر دے

فِیَّ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اُس کو میرے نزدیک اور درود بھیج اے اللہ ہمارے سردار و مولا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ

محمدؐ پر اور اُن کی اولاد پر اور یاروں پر بمقدارِ گنتی ذرہ وجود کے

الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ

اور گنتی اللہ تعالیٰ کی معلومات کے اے اللہ

لِقِرَاءَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

توفیق دے مجھکو درود پڑھنے کی ہمیشگی پر قبول کر اے پالنے والے عالموں کے

صِفَةُ الرَّوْضَةِ

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الَّتِىْ دُفِنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

یہ اس روضہ مبارک کا بیان ہے جس میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

وآلہ وسلم اور آپ کے دو رفیق حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما

هٰكَذَا ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اسی طرح اسے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا

قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مدفون ہوئے

السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ

چبوترہ میں اور ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

پیچھے مدفون ہوئے اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ مدفون ہوئے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے قدموں کے نزدیک

فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ يُقَالُ لَهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ

اور شرقی چبوترہ باقی رہ گیا اس میں ایک جگہ قبر کیلئے خالی ہے کہا جاتا ہے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ فِيْهِ وَكَذٰلِكَ

کہ (اور اللہ خوب جانتا ہے کہ) عیسیٰ بن مریم علی نبینا علیہ السلام اس میں مدفون

جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوں گے اور اسی طرح حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ

سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا تین چاندوں

ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ

کو جو میرے حجرے میں اترے ہیں تو میں نے بیان کیا

رُؤْيَاىَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ رضی فَقَالَ لِىْ يَا عَائِشَةُ

اپنا خواب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عائشہ

يُدْفَنُ فِىْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ

آرام فرما ہوں گے تیرے گھر میں تین ایسی شخصیات

اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جو تمام اہل ارض سے بہتر ہوں گے تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِىْ بَيْتِىْ

کا وصال ہوا تو آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حجرے میں

قَالَ لِىْ اَبُوْبَكْرٍ رضی هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ

آرام فرما ہوئے تو مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے

وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

چاندوں میں سے اور وہ ان سے بہتر ہیں صلے اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ط

واصحابہ و بارک وسلم وصلو علیہ

السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ

چبوترہ ہیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

پیچھے مدفون ہوئے اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ مدفون ہوئے

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَیْ اَبِیْ بَكْرٍ وَبَقِیَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِیَّةُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے قدموں کے نزدیک

فَارِغَةً فِیْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ یُقَالُ لَهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ

اور شرقی چبوترہ باقی رہ گیا اس میں ایک جگہ قبر کیلئے خالی ہے کہا جاتا ہے

عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یُدْفَنُ فِیْهِ وَكَذٰلِكَ

کہ (اور اللہ خوب جانتا ہے کہ) عیسیٰ بن مریم علیٰ نبینا علیہ السلام اس میں مدفون

جَآءَ فِی الْخَبَرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہوں گے اور اسی طرح حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام

وَقَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَیْتُ

سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا تین چاندوں

ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِیْ حُجْرَتِیْ فَقَصَصْتُ

کو جو میرے حجرے میں اترے ہیں تو میں نے بیان کیا

رُؤْيَاىَ عَلٰٓى اَبِىْ بَكْرٍؓ فَقَالَ لِىْ يَا عَائِشَةُ

اپنا خواب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عائشہ

لَيُدْفَنَنَّ فِىْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ

آرام فرما ہوں گے تیرے گھر میں تین ایسی شخصیات

اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جو تمام اہل ارض سے بہتر ہوں گے تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِىْ بَيْتِىْ

کا وصال ہوا تو آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حجرے میں

قَالَ لِىْ اَبُوْبَكْرٍؓ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ

آرام فرما ہوئے تو مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے

وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

چاندوں میں سے اور وہ ان سے بہتر ہیں صلے اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ط

واصحابہ و بارک وسلم وصلو علیہ

فَصْلٌ فِي كَيْفِيَّةِ الصَّلٰوةِ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۝

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ (بروز پیر)

(سوموار کا وظیفہ)

یہ فصل وہ ہے جسمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم درود شریف پڑھنے کی کیفیت کا ذکر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت بڑا مہربان اور رحم والا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے ہمارے آقا ہمارے سردار ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیجے اے اللہ تعالیٰ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی ازواج پر

ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

اور آپ کی اولاد پر جسطرح درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور برکات نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد اور آپ کی ازواج واولاد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسے برکات نازل فرمائیں سید نا ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو سزاوار حمد

مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگی والا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

اور آپکی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا سید نا ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ صلی اللہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے برکتیں نازل فرمائیں ابراہیم کی آل

اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

پر عالمین میں بے شک تو حمد کیا ہوا ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

جیسے درود بھیجا سیدنا حضرت

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آپ کی آل پر جیسے تو نے برکتیں نازل فرمائیں سیدنا حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے اے اللہ تعالیٰ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر نبی اُمّی پر اور

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ○

ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے محبوب بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکات نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمد پر اور آپ کی آل پر جسطرح برکتیں نازل کیں تو نے ہمارے سردار

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى

حمید مجید ہے اے اللہ رحمت فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آقا حضرت محمد پر اور آلِ محمدؐ پر جسطرح تو نے رحمت

كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى

کی ہمارے سردار ابراہیم پر

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو حمیدٌ مجید ہے

اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی آل پر جسطرح تو نے مہربانی فرمائی ہے ہمارے

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ

سردار ابراہیم پر اور آپ کی آل پر بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی

حمیدٌ مجید ہے اے اللہ سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر اور آلِ محمد پر جس

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی

طرح سلام بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو حمیدٌ مجید ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

آلِ محمد پر اور رحم فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آلِ محمد پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمدؐ پر اور آلِ محمد پر جس طرح

صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو نے درود بھیجا اور رحمت کی اور برکت کی ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ فِى

سردار حضرت ابرہیم پر اور آلِ ابراہیم پر تمام

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

جہانوں پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّؑ وَاَزْوَاجِهٖ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی ہیں اور آپکی ازواج پر

ع اس جگہ النبی ہمزہ کیساتھ پڑھنا ہے کیونکہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ہاتھ سے النبی پر ہمزہ لکھا ہے

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر

بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

آپکی اہل بیت پر جسطرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

بے شک تو حمیدٌ مجید ہے اے اللہ برکتیں نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر جس طرح برکت

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ

بے شک تو حمیدٌ مجید ہے۔ اے اللہ اے بچھانے والے زمینوں

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى

کے فرش کو اور پیدا کرنیوالے بلند آسمانوں کو اور تخلیق کرنے والے

فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ

دلوں کے انکی فطرت کے مطابق کسی کو بدبخت اور کسی کو نیک بخت نازل فرما

صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ

اپنے بزرگ ترین درودوں کو اور نشو نما پانے والی اپنی برکتوں کو اور اپنی

تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

مہربانی اور شفقتوں کو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے ہیں

رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا

اور تیرے رسول ہیں کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کردی گئی اور

سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ

مہر لگانے والے ہیں جو گزر چکا ہے اور اعلان کرنے والے ہیں حق کا

لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ

راستی کے ساتھ کچلنے والے ہیں باطل کے لشکروں کو جو بوجھ آپ پر

بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ

ڈالا گیا ہے انہوں نے اسے اٹھالیا تیرے حکم سے تیری بندگی کرتے

وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا

ہوئے چستی کرتے ہوئے تیری رضا کے حصول میں سمجھ کر یاد رکھنے والے تیری

عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰٓى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ

وحی کی حفاظت کرنے والے تیرے عہد کی مستعدی دکھانے والے تیرے حکم کے نافذ کرنے والے

اُلَاۤءُ اللّٰہِ تَصِلُ بِاَھْلِہٖ اَسْبَابُہٗ بِہٖ ھُدِیَتِ

یہانتک کہ روشن کردیا آپ نے شعلۂ ہدایت کا روشنی کے طلبگار کیلئے اللہ کی نعمتیں

الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ

پہنچتی ہیں حقداروں کو انکے اسباب کے ذریعے آپکے ذریعے ہدایت دی گئی دلوں

وَاَبْھَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَاۗئِرَاتِ

کو اس کے بعد کہ وہ گمراہی کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے اور روشن کردیا

الْاَحْکَامِ وَمُنِیْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَھُوَ

حق کی واضح نشانیوں کو اور چمکنے والے احکام کو اور اسلام کے روشن

اَمِیْنُکَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِکَ

کرنیوالے دلائل کو پس آپ تیرے قابل اعتماد امین ہیں اور تیرے علم کے خازن ہیں اور

الْمَخْزُوْنِ وَشَھِیْدُکَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَ

قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے ہیں

بَعِیْثُکَ نِعْمَۃً وَّرَسُوْلُکَ بِالْحَقِّ رَحْمَۃً ○ ۲ع

سراپا نعمت اور حق کیساتھ بھیجے گئے ہیں سراپا رحمت

اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَہٗ فِیْ عَدْنِکَ وَاجْزِہٖ

اے اللہ کشادہ فرمادے ان کی جگہ جنت میں اور جزا دے

ے بسکون الدال مطلقاً بہشت کا نام یعنی ہمیشہ رہنے کا گھر ۱۲

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ

ان کو کئی گنا ان کی نیکیوں کے اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں

لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ

آپ کیلئے کدورت سے پاک ہوں آپ بہرہ ور ہوں تیرے ثواب سے

الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ ○

جو اترنے والا ہے اور تیری اعلیٰ بخششوں سے جو پے درپے نازل ہورہی ہیں

اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ

اے اللہ بلند کر آپ کی منزل کو تمام لوگوں کی منازل پر اور

وَاَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ

باعزت بنا آپ کی آرامگاہ کو اپنے پاس اور آپکی مہمانی کو اور مکمل

لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ

فرمادے آپکے لئے آپکے نور کو اور آپ کو جزا دے بایں سبب کہ

مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ

تو مبعوث کریگا انہیں اس حال میں کہ ان کی شہادت مقبول ہوگی

ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ

ان کا قول پسندیدہ ہوگا اور انکی گفتگو سچی ہوگی اوران کا طریقہ جدا کرنیوالا ہوگا

ع آپکی نیکیوں اوران مشقتوں کے مقابلہ میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ رسالت میں برداشت فرمائیں مزرع الحسنات ۱۲

بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

اور اکی دلیل بزرگی ہو گی بے شک اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

درود بھیجتے ہیں نبی کریم پر اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو ان پر

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ

اور مودبانہ سلام عرض کرو بہت خوب حاضر ہوں میں

اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

اے میرے اللہ اے میرے پروردگار اور سعادت حاصل کرتا ہوں تیری فرمانبرداری

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

سے درود ہوں اللہ کے جو احسان کرنیوالا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اور فرشتوں

وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

کے جو مقرب ہیں اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں

الصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ

کے اور ہر وہ چیز جو تیری پاکی بیان کرتی ہے اے رب العالمین

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ

ان سب کے درود ہوں ہمارے آقا محمد بن عبداللہ پر

عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

جو خاتم النبیین ہیں اور سید المرسلین ہیں اور

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

امام المتقین ہیں اور رب العالمین کے رسول ہیں گواہ ہیں

الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ

خوشخبری دینے والے ہیں بلانے والے ہیں تیری طرف تیرے حکم

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ اَللّٰهُمَّ

سے اور روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو اے اللہ بھیج اپنے درود

اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت سید المرسلین اور

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ

امام المتقین اور تمام انبیا کے

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خاتم ہمارے سردار محمد پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَ

اور تیرے رسول ہیں بھلائیوں کے پیشوا نیکیوں کے راہنما

رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

رحمت کے رسول ہیں اے اللہ ان کو فائز فرما مقام

مَحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

محمود پر رشک کریں آپکے ساتھ اس مقام پر سارے پہلے اور

الْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سارے پچھلے لوگ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

علیہ وآلہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جسطرح تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

درود بھیجا ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر جس طرح برکت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور

اَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ

اصحاب ، اولاد ، ازواج پر آپ کی ذرّیات

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَ

اور اہل بیت پر آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپکے

اَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

فرمانبرداروں محبت کرنیوالوں پر آپ کی ساری امت پر ہم پر

اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

بھی ان تمام کیساتھ ہیں یا ارحم الراحمین اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

جنہوں نے آپ پر درود بھیجا اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ

ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح تو نے ہمیں حکم دیا کہ درود بھیجیں

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

آپ پر اور درود بھیج آپ پر جیسا کہ حضور پسند کرتے ہوں اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آلِ محمد پر جسطرح کہ حکم دیا ہے تو نے

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ ○

ہمیں کہ ہم درود بھیجیں آپ پر اے اللہ درود بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

پر جسطرح ان کی شایانِ شان ہے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

جسطرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اسکو اپنے لیے اے اللہ

يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا حضرت محمدؐ کے پروردگار اور آپ کی آل کے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد پراور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَّاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا ِالدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

پر اور عطا فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ کو مخصوص درجہ اور وسیلہ جنت میں

فِي الْجَنَّةِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ اے ہمارے آقا حضرت محمد اور آپ کی آل کے پروردگار

وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى

جزا دے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جس جزا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ

کے وہ اہل ہیں اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پر اور آپکی اہلِ بیت پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور آپکی آل پر یہانتک کہ

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ۝ وَارْحَمْ

نہ باقی رہے درود سے کچھ بھی اور رحم فرما ہمارے آقا

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى

حضرت محمدؐ پر اور آپکی آل پر یہانتک کہ باقی نہ رہے رحمت

لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰى

سے کچھ بھی اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور آلِ محمدؐ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہانتک

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ ۝ وَسَلِّمْ

کہ برکتوں سے کچھ بھی باقی نہ رہے اور سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر یہاں تک

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

کہ باقی نہ رہے سلام سے کچھ بھی اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ۝

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور پہلوں میں اور

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور پچھلوں میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ ۝

اور درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر نبیوں میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ ۝

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر رسولوں میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

اور درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر برگزیدہ فرشتوں کے

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا

گروہ میں قیامت کے دن تک اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ

محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بڑا درجہ

وَالدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ

اے اللہ میں ایمان لایا ہوں

[illegible] ۱۲ رضوی

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي

اپنے آقا محمدؐ پر حالانکہ میں نے انکو نہیں دیکھا پس نہ محروم

الْجِنَانِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهُ ﷺ وَتَوَفَّنِيْ

رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے اور عنایت فرما مجھے آپکی

عَلٰى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهِ ﷺ مَشْرَبًا

رفاقت اور وفات دے مجھے آپکی ملت پر اور پلا مجھے آپکے حوض سے

رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَا نَظْمَأُ بَعْدَهُ اَبَدًا

ایسا مشروب جو سیراب کرنیوالا ہو لذیذ ہو خوشگوار ہو تاکہ ہم اس کے بعد

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ

کبھی پیاسے نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ پہنچا مجھ

رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ○

مسکین کی طرف سے ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی روح کو دعائے خیر اور سلام

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ

اے اللہ اور جسطرح میں ایمان لایا ہوں آپ پر بن دیکھے پس

اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهُ ○

نہ محروم رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكُبْرٰى

اے اللہ قبول فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی شفاعت کبریٰ کو

وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِى

اور مزید بلند کر آپکے بلند درجہ کو اور قبول فرما آپکے سوال کو آخرت

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا اِبْرٰهِيْمَ

میں اور دنیا میں جسطرح قبول فرمایا ہے ہمارے سردار حضرت ابراہیم

وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار حضرت موسیٰ کے سوال کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر جسطرح درود بھیجا

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور ان کی آل پر برکتیں

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جسطرح

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى

برکتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

اور آلِ ابراہیم پر بے شک تُو حمیدٌ مجید ہے اے اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دُرود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ○ وَسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

جو تیرے نبی ہیں اور تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر

خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ

جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسٰی پر جو تیرے کلیم

وَنَجِيِّكَ ○ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ

اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے سردار عیسٰی پر جو تیری رُوح اور تیرا کلمہ ہیں

وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ

اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور اپنے رسُولوں پر اور اپنے نبیوں

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَ

اور اپنی خلق سے چُنے ہوئے لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر

خَآصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَ

اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں

سَمَآئِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ

محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ

اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ ان کے شایانِ شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ

اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر اور سلام بھیج

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ

محمد پر اور آپ کی ازواج پر آپ کی ذریت پر اور تمام

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَ

نبیوں اور رسولوں پر اور فرشتوں اور مقربین پر اور

جَمِيعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ

اللہ کے تمام نیک بندوں پر بشمار اُن سب قطروں کے کہ

السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

برسائے ہیں آسمان نے جب سے تُو نے اسے بنایا ہے اور درُود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ

محمد پر بشمار ان سب چیزوں کے جو زمین نے اُگائی ہیں جب

دَحَوْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

سے تُو نے اسے بچھایا ہے اور درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

النُّجُومِ فِي السَّمَآءِ فَاِنَّكَ اَحْصَيْتَهَا ۝ وَصَلِّ

ان ستاروں کے جو آسمان میں ہیں اور تو ہی نے اُنہیں گِن رکھا ہے اور درُود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ

بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اُن سانسوں کے جو جانداروں نے

مُنْذُ خَلَقْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّ

جب سے تُو نے انہیں پیدا کیا اور درُود بھیج ہمارے آقا مح

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَآ اَحَاطَ

پر بشمار اس کے جو تو نے پیدا کیا اور بشمار اس کے جنہیں تو اَب پیدا کرے

عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور شمار ان تمام چیزوں کے جن کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے بلکہ ان سب چیزوں سے کئی گنا زیادہ

عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اے اللہ! درود بھیج ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے بمقدار اپنی خوشنودی کے

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ

اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جہاں تک تیرا علم پہنچتا ہے اور اپنی

وَاٰيَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

نشانیوں کے برابر اے اللہ درود بھیج ان سب پر ایسا درود جو فائق

تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ

اور بزرگ تر تیری ساری مخلوق سے درود پڑھنے والوں کے درود سے جس طرح

مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ

تو بزرگ و برتر ہے اپنی ساری مخلوقات پر

خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا

دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ

دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ

وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا

اور اس کا دوام متصل ہو　جس کی کوئی نہایت نہ ہو　اور جس کا کوئی

وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ عَدَدَ

انقطاع نہ ہو گردش لیل و نہار　کے ساتھ بشمار　بارش اور شبنم

كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے ہر قطرہ کے　اے اللہ! درود بھیج　ہمارے　آقا　محمد،

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

اپنے نبی پر اور ہمارے سردار　ابراہیم اپنے خلیل پر

خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ

اور اپنے تمام　انبیاء　اور　برگزیدہ لوگوں پر

مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ

جو تیری زمین اور تیرے آسمان کے رہنے والے ہیں　بشمار　اپنی مخلوق کے

وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اور اپنی خوشنودی کے　اور اپنے عرش کے وزن کے برابر　اور اپنے کلمات

كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ

کی سیاہی کے برابر　اور باندازہ اپنے علم بیکراں کے　اور اپنی تمام مخلوق

مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا اَعْدَادَ مَا

ایسا درود جو بار بار اور ہمیشہ ہمیشہ پڑھا　　کے وزن کے برابر

اَحْصٰی عِلْمُكَ وَمِلْءَ مَا اَحْصٰی عِلْمُكَ

جائے بشمار ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے گنا

وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰی عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ

اور بمقدار ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے بلکہ کئی گنا ہے

وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ

زیادہ ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے ایسا درود جو پڑھتا ہے

مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰی جَمِيْعِ

بلند ہوتا ہے اور بزرگ ہو مرتبہ میں ان لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے

خَلْقِكَ ○ ثُمَّ تَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ

ہیں ان پر تیری سب مخلوق سے جیسے تیری بزرگی ہے سب مخلوق پر پھر یہ دعا

الْاِجَابَةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی بَعْدَ الصَّلٰوةِ

مانگے کیونکہ اسکی قبولیت کی امید کیجاتی ہے انشاءاللہ نبی کریم صلی اللہ

عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ

علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بعد اے اللہ کر دے مجھے

اِجْعَلْنِیْ مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

ان لوگوں سے جنہوں نے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ

کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور آپ کی عزت کو بلند کیا اور

كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ

آپکے ارشاد کو سرفراز کیا اور آپکے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیمان

حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ تَابِعِیْهِ وَفِرْقَتَهٗ

کی حفاظت کی اور آپکے گروہ اور آپکی دعوت میں امداد کی اور آپکے فرمانبرداروں

وَوَافٰی زُمْرَتَهٗ وَلَمْ یُخَالِفْ سَبِیْلَهٗ وَ

اور آپ کے گروہ کی تعداد کو زیادہ کیا اور آپکے گروہ کے ساتھ موافقت کی اور

سُنَّتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ

آپکے راستہ اور سنت کی مخالفت نہیں کی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَاءَ

مجھے آپ کی سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کی توفیق بخش اور میں تجھ سے پناہ مانگتا

بِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ

ہوں کہ میں روگردانی کروں اس چیز سے جو لے کر آپ آئے ہیں اے اللہ میں مانگتا

مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى

ہوں تجھ سے وہ بھلائی جسکا سوال کیا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمدؐ نے جو تیرے نبی ہیں

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

اور تیرے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہر شر

مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ

سے جس سے پناہ مانگی ہے تجھ سے ہمارے آقا محمدؐ نے جو تیرے نبی اور تیرے

وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ

رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ مجھے فتنوں کے شر سے بچا لے

اعْصِمْنِىْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِىْ مِنْ جَمِيْعِ

اور تمام غموں سے مجھے محفوظ رکھ اور سنوار دے

الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّىْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَ

میرے ظاہر اور میرے باطن کو اور

نَقِّ قَلْبِىْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَىَّ

پاک کردے میرے دل کو کینہ اور حسد سے اور نہ لازم کر

تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ

مجھ پر تاوان کسی کیلئے اے اللہ میں توفیق مانگتا ہوں تجھ سے کہ

بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ

میں بہترین کام کروں جو تو جانتا ہے اور ترک کردوں سب

وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي

برائیوں کو جو تو جانتا ہے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رزق میں تو میرا کفیل

الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ

بن جائے اور زائد از ضرورت سے مجھے بے پرواہ کردے اور ہر شبہ سے

وَالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ

حق کے ساتھ نکل جاؤں اور ہر دلیل میں صحت کیساتھ کامیاب ہو جاؤں

فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَآءِ وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا

اور غصہ اور خوشنودی کی حالت میں عدل کروں اور تیرے ہر فیصلہ کے

يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ

سامنے سر تسلیم خم کروں اور افلاس اور ثروت کی حالت میں میانہ

وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

روی اختیار کروں اور قول و عمل میں تواضع کو اپنا شعار بناؤں اور ہر

وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ۞ اَللّٰهُمَّ

سنجیدہ مزاج کی گفتگو میں سچائی اختیار کروں اے اللہ تعالیٰ

ع لفظ رضا بمد الف بدون ہمزہ منقول ہے ۱۲ حاشیہ اویسی غفرلہ

ع بمد الف بغیر ہمزہ کے منقول ہے ۱۲ حاشیہ اویسی غفرلہ

ع ہو فی النسخۃ السہیلیۃ بفتح الفاء واللام ۱۲ مطالع - اویسی غفرلہ

اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَذُنُوْبًا

میرے ایسے گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور میرے ایسے

فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا

گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں اے اللہ میرے گناہوں

كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

کو جو تیرے لئے ہیں ان کو بخش دے اور جو مخلوق کیلئے ہیں ان کا بوجھ

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ

مجھ سے اٹھالے اور مجھے اپنے فضل کیساتھ غنی کردے بے شک تو

اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ

بڑی وسیع بخشش والا ہے اے اللہ میرے دل کو علم کے

قَلْبِیْ ○ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ ○ وَخَلِّصْ

نور سے روشن کردے اور میرے بدن کو اپنی فرمانبرداری میں استعمال کر اور

مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ ○ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ

میرے باطن کو سب فتنوں سے پاک کردے اور میرے فکر کو عبرت

فِكْرِیْ ○ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطَانِ ○ وَ

پذیری میں لگادے اور شیطان کے وسوسوں کے شر سے مجھے بچالے

ے بہتر ہے حزب منگل اسی درود سے شروع کی جائے ۱۲

اَجِرْنِیْ مِنْهُ یَارَحْمٰنُ حَتّٰی لَایَکُوْنَ لَهٗ

اور اے خداوند رحمٰن مجھے اس سے اپنی پناہ میں لے لے

عَلَیَّ سُلْطَانٌ ○

یہانتک کہ اسکا کچھ زور اور غلبہ مجھ پر نہ رہے

اَلْحِزْبُ الثَّانِی فِیْ یَوْمِ الثَّلَاثَاءِ

دوسری منزل بروز منگل

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی جو تو جانتا ہے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر برائی سے جو تو جانتا ہے اور بخشش

مِنْ کُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَ

مانگتا ہوں تجھ سے تمام گناہوں سے جنہیں تو جانتا ہے بے شک

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ

تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو خوب جانتا ہے تمام غیبوں کو اے اللہ

مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَاحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ

رحم فرما مجھ پر میرے اس زمانے سے اور بچالے مجھے اس سے کہ

اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ ○

فتنے مجھے گھیر لیں اور اہل جرأت مجھ پر زیادتی کرنے لگیں اور وہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّ

مجھے کمزور سمجھنے لگیں الٰہی کر دے مجھے اپنی طرف سے پختہ پناہ میں

حِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰى

اور مضبوط قلعہ میں اپنی تمام مخلوق کے شر سے یہاں تک کہ تو مجھے

تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عافیت کے ساتھ میری موت کو پہنچا دے ۔ اے اللہ درود بھیج حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر اور آلِ حضرت محمد پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر درود بھیجا اور درود بھیج حضرت محمد پر اور آلِ حضرت

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

محمد پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

ع حضرت الشیخ نے فرمایا کہ حزب سوموار [illegible] پڑھا جائے

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آلِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَ

جسطرح چاہیئے کہ آپ پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ حضرت محمدؐ پر جس طرح واجب

كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ

محمدؐ پر اور آلِ حضرت محمد پر جسطرح تو نے حکم دیا ہے کہ

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُن پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جن کا

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ

نور سارے نوروں کا اصل ہے اور چمک گئے

الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ ○

ہیں اس کے راز کی کرنوں سے سارے اسرار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر اور آپکی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ

اہل بیت پر جو نیک ہیں سب پر

اَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

وَّعَلٰی اٰلِہٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ

جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ

توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری

حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِیَآئِكَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ

بارگاہِ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا درود جو

بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَآئِكَ صَلٰوۃً تُرْضِیْكَ

ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقاء تک

وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ایسا درود جو راضی کردے تجھ کو اور راضی کردے حضور کو اور راضی ہوجائے تو اسکی برکت

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ

اے پروردگار عالم اے اللہ اے مالک حل و حرام اور مالک

الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ

مشعر حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک رکن اور مقام کے

وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا

پہنچا ہمارے آقا اور مولیٰ محمد کو ہماری طرف سے سلام الٰہی درود

السَّلَامَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمد پر جو سردار ہیں

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ

اولین و آخرین کے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ

بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر ہر وقت اور

وَقْتٍ وَّحِیْنٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہر آن میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ

اور مولیٰ محمد پر بلند ترین فرشتوں کی محفل میں تا روز قیامت

الدِّیْنِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے مولیٰ حضرت

مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا وَ

محمدؐ پر یہاں تک کہ تو وارث بنے زمین کا اور جو کچھ اس پر

اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہے اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے ۔ اے اللہ درود بھیج حضرت

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر جو اُمّی ہیں اور آلِ حضرت محمدؐ پر جس طرح درود

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر بے شک تو سب خوبیوں سراہا

مَّجِیْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

بزرگ ہے ۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو نبی اُمّی

الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ درود بھیج حضرت

ع ہر عمرہ کے ساتھ پڑھیں دلائل الخیرات شریف میں تین مقامات پر چھ عمرہ کے ساتھ پڑھنا ایک حزب اول میں ... دوسرا الحمد ... تیسرا اسی حزب میں ... ۱۲

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی اولاد پر بشمار اس کے جس

مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَ

کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار اس کے کہ جس کو تیرے قلم نے

سَبَقَتْ بِهٖ مَشِیْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَیْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ

لکھا ہے اور بشمار اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً بِفَضْلِكَ وَ

بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے

اِحْسَانِكَ اِلٰٓی اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَایَةَ

ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کیساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے فضل واحسان

لِاَبَدِیَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَیْمُوْمِیَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

سے ابدالآباد تک کہ جسکی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جسکے دوام کو فنا نہیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور ہمارے آقا محمد کے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

بشمار اس کے کہ تیرے علم نے اس کا احاطہ کیا ہوا ہے اور تیری کتاب نے اسکو گن رکھا ہے

كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ

اور تیرے فرشتوں نے اس کی گواہی دی ہے اور راضی ہو جا حضور کے

اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اصحاب پر اور رحم فرما حضور کی اُمّت پر بے شک تو حمیدٌ مجید ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد کے تمام صحابہ پر اے اللہ

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد کی آل پر جسطرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور برکت نازل فرما اے اللہ ہمارے آقا محمّد پر اور ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

آقا محمّد کی آل پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم پر

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

اور حضرت ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ

سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے اے اللہ خشوع قلب سے

السُّجُوْدِ لَكَ یَا سَیِّدِیْ بِغَیْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ یَا

تیرے سجدوں کے نزدیک اے میرے سردار تجھ سے بلاانکار

اَللّٰهُ یَا جَلِیْلُ فَلَا شَیْءَ یُدَانِیْكَ فِیْ غَلِیْظِ

اے اللہ اے سب سے بزرگ کوئی شے برابر نہیں ہوتی تیرے مضبوط

الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِیِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰی عَرْشِكَ

عہدوں کے اور بوسیلہ تیری کرسی سے جس کا جڑاؤ نور سے ہے عرش عظیم مجید تک

الْعَظِیْمِ الْمَجِیْدِ ○ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ

اور بوسیلہ اس کے جو تیرے عرش کے نیچے ہے

حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ

حق سچ ہے تیرے آسمانوں کے پیدا کرنے سے قبل اور بوسیلہ رعدوں کی

لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا

گرجوں کے اس لئے کہ تو تھا اور تیری مثل کوئی شے نہ تھی اور نہ ہے تو معبود معروف ہے

عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ

مجھے اپنے سے محبت کرنے والوں سے بنا اپنے محبوبوں اور

الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ

اپنے قرب والوں اور اپنے عارفوں عاشقوں

لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

سے بنا یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ یا اللہ اے محبت کرنیوالے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمدؐ پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس کا احاطہ کیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ

آقا و مولیٰ محمد پر بشمار اس کے کہ تیری کتاب نے

كِتَابُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسکو گن لیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ

اور حضرت ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ

سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے اے اللہ خشوع قلب سے

السُّجُوْدِ لَكَ یَا سَیِّدِیْ بِغَیْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ یَا

تیرے سجدوں کے نزدیک اے میرے سردار تجھ سے بلا انکار

اَللّٰهُ یَا جَلِیْلُ فَلَا شَیْءَ یُدَانِیْكَ فِیْ غَلِیْظِ

اے اللہ اے سب سے بزرگ کوئی شے برابر نہیں ہوتی تیرے مضبوط

الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِیِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰی عَرْشِكَ

عہدوں کے اور بوسیلہ تیری کرسی سے جس کا جڑاؤ نور سے ہے عرش عظیم مجید تک

الْعَظِیْمِ الْمَجِیْدِ ۝ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ

اور بوسیلہ اس کے جو تیرے عرش کے نیچے ہے

حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ

حق صحیح ہے تیرے آسمانوں کے پیدا کرنے سے قبل اور بوسیلہ رعدوں کی

لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا

گونجوں کے اس لئے کہ تو تھا اور تیری مثل کوئی شے نہ تھی اور نہ ہے تو معبود معروف ہے

عُرِفتَ بِالتَّوحِیدِ فَاجعَلنِی مِنَ المُحِبِّینَ

مجھے اپنے سے محبت کرنے والوں سے بنا اپنے محبوبوں اور

المَحبُوبِینَ المُقَرَّبِینَ العَارِفِینَ العَاشِقِینَ

اپنے قرب والوں اور ملیرپنے عارفوں عاشقوں

لَكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

سے بنا یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا وَدُودُ ○ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے محبت کرنیوالے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمدؐ پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے

اَحَاطَ بِهٖ عِلمُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اس کا احاطہ کیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحصَاهُ

آقا و مولیٰ محمد پر بشمار اس کے کہ تیری کتاب نے

کِتَابُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اسکو گن لیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ

محمد پر بشمار اس کے کہ نافذ ہو چکی ہے اس کے ساتھ تیری

قُدْرَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

قدرت اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمدؐ پر

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ

بشمار اس کے کہ مخصوص کر دیا ہے اسکو تیرے

اِرَادَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ارادہ نے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ

بشمار اس کے کہ متوجہ ہوا ہے اسکی طرف تیرا حکم

اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تیری نہی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ○

محمد پر بشمار اس کے کہ سن لیا ہے اس کو تیری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

قوت سمع نے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

بشمار اس کے کہ تیری قوت بصر نے اس کا احاطہ کیا اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر بشمار اس کے کہ ذکر کیا ہے آپ کو

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ذکر کرنے والوں نے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ جو آپ کے ذکر سے

الْغٰفِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

غافل رہے ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر بشمار بارش کے قطروں کے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ

درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر درخت کے پتوں

الْاَشْجَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

کے برابر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

محمد پر جنگلی جانوروں کے عدد کے برابر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر بےشمار دریاؤں کے

الْبِحَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

جانوروں کے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر بےشمار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِیَاهِ الْبِحَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دریاؤں کے پانی کے اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر بےشماران چیزوں کی گنتی کے

عَلَیْهِ الَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْهِ النَّهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ

جن پر رات اندھیری ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ

درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر ہر صبح اور ہر

وَالْاٰصَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

شام اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

عہ دواب دابہ کی جمع ہے یعنی زمین پر چلنے والے عہ مذکر و مؤنث دونوں کیلئے برابر ہے ۱۲

عہ قفار قفر کی جمع بمعنی جنگل ۱۲ عہ بحار بحر کی جمع بمعنی دریا ۱۲

مَولٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ○ اَللّٰھُمَّ

حضرت محمد پر ریت کے ذروں کے برابر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا و مولی حضرت محمد پر بےشمار عورتوں اور

النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مردوں کے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ رِّضَآءَ نَفْسِكَ ○

و مولی حضرت محمد پر اس قدر کہ تیری ذات راضی ہو جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولی حضرت محمد پر بمقدار

مِّدَادَ کَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اس سیاہی کے جس سے تیرے کلمات لکھے گئے۔ اے اللہ درود بھیج

وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ ○

ہمارے آقا و مولی محمد پر اتنی مقدار میں جس سے تیرے آسمان اور تیری زمین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ

معمور ہو جائے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولی محمد پر

زِنَةَ عَرْشِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنے عرش کے وزن کے برابر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

درود بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد پر اپنے افضل ترین

صَلَوَاتِكَ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○

درودوں سے اے اللہ درود بھیج نبیٔ رحمت پر اے اللہ درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ

بھیج شفیع اُمّت پر اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھیج دُکھ دور کرنے والے پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مُجْلِي الظُّلْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اندھیروں کو روشن کرنیوالے پر اے اللہ درود بھیج نعمتیں

مُوْلِي النِّعْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْلِي

عطا فرمانے والے پر اے اللہ درود بھیج رحمت دینے والے پر

لے بضم المیم اسم فاعل الحسن ۱۲ اختصار مطالع

ے بکسر التاء اسم فاعل و اسم مفعول ایضا مطالع ۱۲ اویسی غفرلہ

الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ

اے اللہ درود بھیج حوض کوثر کے مالک پر جس پر ساری امت

الْمَوْرُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ

وارد ہوگی اے اللہ درود بھیج مقام محمود کے

الْمَحْمُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَاءِ

صاحب پر اے اللہ درود بھیج ایسے پرچم اٹھانے والے پر جو

الْمَعْقُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ

بندھا ہوا ہے اے اللہ درود بھیج صاحب مکان

الْمَشْهُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ

مشہود پر اے اللہ درود بھیج اس پر جو کرم اور سخاوت

بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

سے موصوف ہے اے اللہ درود بھیج اس پر جو آسمان

هُوَ فِي السَّمَاءِ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَّفِي الْاَرْضِ

میں محمود اور زمین میں سیدنا محمد کے

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

نام سے مشہور ہے اے اللہ درود بھیج صاحب مہر نبوت پر

الشَّامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

اے اللہ درود بھیج صاحب علامت پر

الْعَلَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جو بزرگی سے موصوف

بِالْكَرَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ

ہے۔ اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جو صاحب باضابطہ

بِالزَّعَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جو بادلوں بھی

تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

کہ اسپر بادل سایہ کرتا تھا اے اللہ درود بھیج اس ذات

كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ ۝

پر جو پیچھے بھی ایسے دیکھتے تھے جیسے آگے دیکھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝

اے اللہ درود بھیج اسپر جو شفیع ہیں اور قیامت میں آپ کی شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ۝

قبول ہو گی اے اللہ درود بھیج ان پر جو تیرے دربار میں عجز وزاری والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ [1]

اے اللہ درود بھیج شفاعت کرنے والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ○

اے اللہ درود بھیج وسیلہ کے مالک پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب فضیلت پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ○

اے اللہ درود بھیج بلند درجہ والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ ○ [2]

اے اللہ درود بھیج صاحب عصا پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ ○ [3]

اے اللہ درود بھیج صاحب نعلین پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب دلیل قاطع پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ ○

اے اللہ درود بھیج روشن دلیل والے پر

[2] بکسر الہاء وہی فی اللغۃ العصا وقیل العصا الضخم ۱۲ مطالع المسرات

[1] آپکا یہ وصف انجیل میں ہے زرقانی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب سلطان پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ ○

اے اللہ درود بھیج تاجدار نبوت پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ○

اے اللہ درود بھیج صاحب معراج پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ○

اے اللہ درود بھیج عصا والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ ○

اے اللہ درود بھیج اصیل اونٹنی کے سوار پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ ○

اے اللہ درود بھیج براق کے سوار پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ○

اے اللہ درود بھیج سات آسمانوں کو چیر کر آگے جانیوالے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ

اے اللہ درود بھیج تمام مخلوق کے شفیع پر

الْاَنَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَ فِیْ

اے اللہ درود بھیج اس پر جس کی ہتھیلی ہیں

كَفِّهِ الطَّعَامُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

کھانے نے تسبیح کی اے اللہ درود بھیج اسپر جس

بَكٰی اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ

کے فراق میں کھجور کا مڈھ رویا اور فریاد کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ۝

درود بھیج اسپر جسکو وسیلہ بنایا جنگل کے پرندوں نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَتْ فِیْ

اے اللہ درود بھیج اسپر جس کی ہتھیلی میں کنکریوں

كَفِّهِ الْحَصَاةُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

نے تسبیح کی اے اللہ درود بھیج اسپر

مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْیُ بِاَفْصَحِ

جسکی خدمت میں شفاعت کی التجا کی ہرنی نے فصیح کلام سے

الْكَلَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ كَلَّمَهُ

اے اللہ درود بھیج اس پر جسکے ساتھ گفتگو کی گوہ نے

الضَّبُّ فِیْ مَجْلِسِہٖ مَعَ اَصْحَابِہٖ

آپ کی مجلس میں جبکہ کبار صحابہ موجود تھے

الْاَعْلَامِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَشِیْرِ

اے اللہ درود بھیج خوش خبری دینے والے بروقت

النَّذِیْرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السِّرَاجِ

ڈرانے والے پر اے اللہ درود بھیج آفتاب عالم تاب

الْمُنِیْرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَکٰۤی اِلَیْہِ

پر اے اللہ درود بھیج اسپر جسکی خدمت میں

الْبَعِیْرُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ

اونٹ نے شکوہ کیا اے اللہ درود بھیج اسپر جسکی مبارک

بَیْنِ اَصَابِعِہِ الْمَآءُ النَّمِیْرُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

انگلیوں سے صاف پانی جاری ہوا اے اللہ درود

عَلَی الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

بھیج اسپر جو خود پاک ہے اور پاک کیا گیا ہے اے اللہ درود بھیج

نُوْرِ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ انْشَقَّ

سارے نوروں کے نور پر اے اللہ درود بھیج اس پر جسکے لئے چاند

لَهُ الْقَمَرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ

شق ہوا اے اللہ درود بھیج اس پر جو خوشبودار ہے اور

الْمُطَيَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ

خوشبودار بنایا گیا ہے اے اللہ درود بھیج ایسے رسول پر جو تیرا مقرب

الْمُقَرَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ

ہے اے اللہ درود بھیج ایسی صبح پر جس کا اجالا

السَّاطِعِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ

پھیلنے والا ہے اے اللہ درود بھیج دمکتے ہوئے

الثَّاقِبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ

ستارے پر اے اللہ درود بھیج مضبوط دستاویز پر

الْوُثْقٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ

اے اللہ درود بھیج اہلِ زمین کو بروقت ڈرانے والے پر

الْاَرْضِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ

اے اللہ درود بھیج روزِ قیامت شفاعت کرنے والے پر

الْعَرْضِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِيْ لِلنَّاسِ

اے اللہ درود بھیج اس ساقی پر جو لوگوں کو حوضِ کوثر سے پلائیگا

مِنَ الْحَوْضِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

اے اللہ درود بھیج حمد کا پرچم اٹھانے والے پر

لِوَاءِ الْحَمْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ

اے اللہ درود بھیج کوشش کے بازو سے آستینیں

الْجِدِّ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ

چڑھانیوالے پر اے اللہ درود بھیج تیری رضا کے حصول کیلئے اپنی

غَايَةَ الْجُهْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ ۝

انتہائی طاقت کو استعمال کرنیوالے پر اے اللہ درود بھیج نبی خاتم پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج رسول خاتم پر اے اللہ درود

صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ

بھیج اپنے برگزیدہ پر جو ثابت قدم ہے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ

بھیج اپنے رسول ابوالقاسم پر اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھیج نبوت کی نشانیوں والے پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

راہنمائیوں کے صاحب پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

صاحب اشارات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْکَرَامَاتِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

صاحب کرامات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

صاحب علامات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْبَیِّنَاتِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

روشن دلیلوں والے پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

صاحب معجزات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ ۝ اَللّٰھُمَّ

صاحب ان افعال پر جو مخالف عادات کے ہیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْهِ الْاَحْجَارُ ۝

درود بھیج اس پر جس پر پتھروں نے سلام عرض کیا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْہِ

اے اللہ درود بھیج اسپر جسکے سامنے درخت

الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

سجدہ ریز ہوگئے اے اللہ درود بھیج اسپر جس کے

تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِہِ الْاَزْھَارُ ○ اَللّٰھُمَّ

نور سے پھول کھلے۔ اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَکَتِہِ الثِّمَارُ ○

بھیج اسپر جسکے نور سے پھل لذیذ ہوئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّۃِ

اے اللہ درود بھیج اسپر جس کے وضو کے بقیہ پانی

وَضُوْئِہِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سے درخت سرسبز ہوگئے اے اللہ درود بھیج اسپر

مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ ○

جس کے نور سے سارے انوار ظاہر ہوئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

اے اللہ درود بھیج اسپر جسپر درود کی برکت سے گناہ مٹا دئے

تَحُطُّ الْاَوْزَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

جانتے ہیں اے اللہ درود بھیج اسپر جسپر

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ○

درود کی برکت سے ابرابر کے مرتبے حاصل ہوتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

اے اللہ درود بھیج اسپر جسپر درود کے طفیل بڑوں اور چھوٹوں

يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے اوپر رحم کیا جاتا ہے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِىْ هٰذِهِ

اسپر جسپر درود کی برکت سے ہم دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

الدَّارِ وَفِىْ تِلْكَ الدَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نعمتوں سے مالامال ہوں گے اے اللہ درود بھیج اسپر

مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ

جسپر درود بھیجنے کی برکت سے عزیز و غفار کی

الْغَفَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ

رحمت حاصل کیجاتی ہے اے اللہ درود بھیج اسپر جس کی تو نے نصرت

الْمُؤَيَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْمُخْتَارِ

فرمائی ہے اے اللہ درود بھیج اس پر جو برگزیدہ ہے

الْمُمَجَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور عزت والا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

حضرت محمدؐ پر اے اللہ درود بھیج اس پر جب وہ

كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ

چٹیل میدان میں چلا کرتا تھا تو درندے اس کے دامن

الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

سے لپٹ جاتے تھے اے اللہ درود بھیج آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحابہ پر اور سلام بھیج سب

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى

سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لئے اس کے حلم پر اس کے علم کے باوجود

ع ـ کمل الربع الاول

عَفْوِہٖ بَعْدَ قُدْرَتِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

اسکی عفوو درگزر پر اسکی قدرت کے باوجود اے اللہ میں تیری پناہ

بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّآ اِلَیْكَ ○ وَمِنَ الذُّلِّ

مانگتا ہوں فقر سے مگر یہ کہ وہ تیری طرف سے ہو اور ذلت سے

اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ ○ وَاَعُوْذُ

مگر یہ کہ وہ تیرے لئے ہو اور خوف سے مگر یہ کہ وہ تجھ سے ہو

بِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا ○ اَوْ اَغْشٰی فُجُوْرًا ○

اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری کہ میں جھوٹ بولوں یا نافرمانی کروں

اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا ○ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

یا تیرے ساتھ مغرور ہو جاؤں اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ

شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَیْبَةِ

سے کہ دشمن مجھے دیکھ کر خوشیاں منائیں اور لاعلاج بیماری

الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ

اور امید کے بر نہ آنے سے اور نعمت زائل ہونے سے

النِّقْمَةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہونے سے اچانک عذاب آنے سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

محمد پر اور سلام بھیج آپ پر اور ہماری طرف سے آپکو جزا دے

حَبِيْبُكَ ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جس جزا کا تیرا حبیب اہل ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج

اِبْرٰهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ

ہمارے سردار ابراہیم پر اور سلام بھیج آپ پر اور جزا دے آپکو

اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہم سے جس جزا کا تیرا خلیل اہل ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جسطرح

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى

درود بھیجا ہے تونے اور رحمت کی ہے تونے اور برکت دی ہے

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ

تونے حضرت ابراہیم کو سارے جہانوں میں بے شک تو حمید مجید

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

ہے بشمار اپنی مخلوقات کے اور بمقدار اپنی رضا کے

ف نقشبندیہ حضرات تین بار پڑھیں

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۝

اور بقدر وزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد پر بشمار ان کے جنہوں

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نے درود بھیجا آپ پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝

حضرت محمد پر بشمار ان کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

صُلِّيَ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار اسکے کہ درود بھیجا گیا آپ پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر چند در چند اسکے جو درود بھیجا گیا آپ پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح آپ اسکے اہل ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح تو

تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ○ منگل کا حزب یہاں ختم ہوا ۱۲

دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اس کے لئے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِي يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

تیسری منزل بدھ کے روز کے لئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بدھ کے دن کا حزب یہاں سے شروع ۱۲

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد کی روح

فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَ

مبارک پر تمام روحوں میں اور جسد مبارک پر تمام جسموں

عَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

میں اور مرقد انور پر تمام قبروں میں اور آپکی آل پر اور صحابہ پر

وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جبکہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

آقا حضرت محمد پر جبکہ غافل ہوں آپ کے ذکر سے غفلت

الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

کرنے والے اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی ازواج

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد اور انکے اہل بیت

صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا

پر ایسا درود و سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو

يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کی زیادتی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اسکا تیرے علم نے

كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ

اور شمار کیا ہے اسکو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو

لِحَقِّهٖ اَدَاۤءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

اور آپکے حق کو ادا کر دے اور عطا فرماوے آپ کو وسیلہ اور بزرگی اور

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ

بلند درجہ اور قائز فرما آپکو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے ان

الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا

سے وعدہ فرمایا ہے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے جس جزا

هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

کے وہ لائق ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیا سے اور

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۤءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ○

صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور نازل فرما ان

الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کو قریبی منزل پر قیامت کے دن اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَ

محمد پر اے اللہ تاج پہنا آپکو عزت کا خوشنودی کا اور

الْكَرَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا

بزرگی کا اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا محمدؐ کو افضل ترین جو آپنے

سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا

تجھ سے مانگا ہے اپنے لئے اور عطا فرما ہمارے آقا حضرت محمد کو بزرگ

سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ترین اس سے کہ مانگا ہے تجھ سے آپکے لئے کسی نے تیری مخلوق سے

اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

اور عطا فرما ہمارے آقا محمد کو افضل ترین اسکا جس کا تجھ سے سوال کیا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا

قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدِنَا

اور ہمارے سرداروں آدم نوح حضرت ابراہیم موسیٰ

مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنْ

اور حضرت عیسےٰ پر اور جو ان کے درمیان

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَ

انبیاء اور رسول ہوئے ہیں اللہ کے درود اور اسکا سلام ان

سَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ

تمام پر (تین بار پڑھے) اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰٓى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا

بھیج ہمارے باپ سید نا آدم پر اور ہماری ماں سیدۃ حوا پر

حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا مِنَ

جسطرح درود بھیجا تو نے اپنے فرشتوں پر اور عطا فرما دونوں کو

الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ

خوشنودی یہانتک کہ تو خوش کر دے ان دونوں کو جزا دے اور

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَلَدِهِمَا ○

دونوں کو اے اللہ افضل ترین جزا جو تو نے کسی باپ اور ماں کو ان کی اولاد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرَئِيْلَ وَسَيِّدِنَا

کیطرف سے دی ہے (تین مرتبہ پڑھے) اے اللہ درود بھیج ہمارے

مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا

سردار جبرائیل ہمارے سردار میکائیل ہمارے سردار اسرافیل اور

عِزْرَآئِیْلَ وَحَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِکَۃِ

اور ہمارے سردار عزرائیل اور حاملین عرش پر اور تمام فرشتوں خصوصًا

وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر اللہ کے درود اور سلام

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

ہوں ان سب پر (تین بار پڑھے)

ثَلٰثًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا

اس کے کہ تو جانتا ہے اور بمقدار اس کے کہ تو جانتا ہے اور بوزن

عَلِمْتَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اس کے کہ تو جانتا ہے اور تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مَّوْصُوْلَۃً بِالْمَزِیْدِ ○

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جو ملا ہوا ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

زیادتی کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

ع بعض نسخوں میں ثلاثًا نہیں ہے تو ایک ہی بار پڑھ جائے تو بہتر ہے

لَا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا تَبِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ

جو منقطع نہ ہو آخر زمانہ تک اور فنا نہ ہو اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الَّتِيْ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر ایسا درود جو تو نے ان پر بھیجا ہے

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر تیرا ایسا سلام جو تو نے ان

سَلَامَكَ الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا

پر بھیجا ہے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے جسکے

مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وہ اہل ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

محمد پر ایسا درود جو تجھے خوش کردے اور انہیں خوش کردے اور

بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

تو راضی ہو جائے اسکے سبب ہم سے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ

جو آپکے شایان شان ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو

مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے اسرار کی اور جو زبان

مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ

ہیں تیری روشن دلیل کی اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

رحمت کے اور جو راستہ ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانیوالے ہیں تیری توحید سے

وَالسَّبَبِ فِىْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ

جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو

خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً

آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونیوالے ہیں تیری

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا

ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کیساتھ

مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ

اور نہ انتہا ہو اسکی سوا تیرے علم کے ایسا درود جو خوش کر دے

عــہ مثل زر و جوہر کے ان کی ذات میں پوشیدہ ہیں ۱۲ مرزع الخیرات ۱۲

عــہ بعض نسخوں میں المتقدم ہے یعنی اول سب سے بڑا ہے تیرے نور سے ۱۲ مرزع الخیرات

تُرْضِيهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب سے ہم سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ

یارب العالمین اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اسکے

عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

جو علمِ الٰہی میں ہے ایسا درود جو ہمیشہ رہے ملکِ الٰہی کے دوام کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اس کے جسطرح

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِي

جسطرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے آلِ ابراہیم پر سارے جہانوں میں

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ عَدَدَ خَلْقِكَ

بے شک تو ہی خوبیوں سراہا بزرگ ہے بشمار اپنی مخلوقات کے

وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات

كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ

کی سیاہی کے اور بشمار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے

فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ

گذشتہ زمانہ میں اور بشمار ان کے جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر

فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّ

سال میں اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات ہر گھڑی میں

لَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّ

سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں سانس لینے میں آنکھ جھپکنے

طَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ

میں ہر لمحہ میں ابتداء زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور

الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا

آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ　نہ منقطع ہو

يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اسکی ابتداء اور نہ ختم ہو اسکی انتہا　اے اللہ درود بھیج

ع بقی قاف پر زبر پڑھا ... قاف کی زیر اور یا کو مفتوح پڑھنا غلط ہے حاشیہ دیکھئے اور یہی ...

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُبِّكَ فِیْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا حضرت محمد پر بقدر اپنی محبت کے جو ان سے ہے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ عِنَایَتِكَ بِهٖ ○

بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بقدر اپنی عنایت کے جو تیری ان پر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ○

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو انکی قدر و منزلت کے لائق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جس کی

مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ

برکت سے تو نجات دے ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پوری

لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

فرمائے تو اس کے باعث ہماری ساری حاجتیں اور پاک کر دے تو

مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی

ہمیں اسکی برکت سے تمام گناہوں سے اور بلند کر دے تو ہمیں

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ

اسکی برکت سے اعلیٰ درجات پر اور پہنچا دے تو اسکی برکت سے انتہائی

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

درجوں پر تمام خیرات سے دنیا میں اور آخرت میں

الْمَمَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود جو

صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ

تیری رضا کا باعث ہو اور راضی ہو آپ کے اصحاب سے اعلیٰ

رِضَاءَ الرِّضٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

درجہ کی رضا اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

جن کا نور پیدائش میں سب سے پہلے ہے اور جن کا ظہور سارے جہانوں

لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

کے لیے رحمت ہے بشمار اپنی اس مخلوق کے جو گزر چکی ہے اور جو

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِىَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

باقی ہے اور جو نیک بخت ہے ان میں سے اور جو بدبخت

مَنْ شَقِىَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ

ہے ایسا درود جو گھیر لے ساری گنتی کو اور احاطہ کرلے

بِالْحَدِّ صَلوٰةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى

ساری حدوں کا ایسا درود جس کی کوئی انتہا نہ ہو اور ایسا درود جسکی

وَلَا انْقِضَاءَ صَلوٰةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَ

کوئی حد نہ ہو اور نہ وہ ختم ہو ایسا درود جو تیرے دوام کیساتھ ہمیشہ

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ

رہنے والا ہو اور آپکی آل پر اور اصحاب پر اور درود بھیج آپ پر

ذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

مثل اسکے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جن

الَّذِىْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَيْنَهٗ

کے قلب مبارک کو تو نے اپنے جلال سے اور جن کی چشم پاک

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا

کو اپنے جمال سے لبریز کر دیا پس ہو گئے وہ خوش اور مدد دیے ہوئے

وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ

فتح یاب اور آپ کی آل پر اور آپکے صحابہ پر اور سلام بھیج آپ پر

لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اس کی اس مہربانی پر اے اللہ درود بھیج

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل

جَمِيْعِ الثِّمَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ

بشمار اس کے جو ہو چکا جو ہو رہا ہے اور جو ہو گا اور بشمار ان چیزوں

وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ اَضَآءَ

کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا اُن پر دن

عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپکی ازواج پر اور آپکی اولاد

ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

پر بشمار آپکی اُمت کی سانسوں کے اے اللہ آپ پر

بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

درود کی برکت سے ہم کو آپ پر

عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ

درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپکے حوض پر

الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ

آنیوالوں اور پینے والوں سے فرما اور آپکی سُنّت اور

مِنَ الْعَامِلِيْنَ ○ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ

اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَاغْفِرْ

کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب العالمین اور بخش دے

لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ

ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام مسلمانوں کو الحمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

للہ رب العالمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جو تیری سب

(ابتداء الثلث الثانی) یہاں سے دوم ہی ثلث کا آغاز ہے۔

خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ

مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے اُفق کے آفتاب ہیں اور تیرے

قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ

حق کو قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی

وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ

اور نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے درپے دہرایا جاتا ہے اور

عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

چمکیں سب مخلوق پر اسکے انوار اے اللہ درود و سلام

سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَ

آقا محمد کی اولاد پر جوان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

اَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ

تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری

اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِى

رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء ورسل کے خاتم ہیں

الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ

ایسا درود کہ پہنچائے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے عام فضل تک

وَوَصْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے

اَكْرَمِ الْكُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ

آقا محمد کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں میں سے بزرگ تر ہے

الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ

اور پکارنے والوں میں سے افضل ہے جو تیری ہدایت کے راستوں

وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا

کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا

بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو جو پہنچا تو ہمیں اسکی برکتوں سے مزید عزت

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

تک اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالرَّفِیْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے اور

تَعْظِیْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ

جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو

اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰی سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

حضرت محمد کی آل پر جسطرح درود بھیجا ہے تو نے حضرت

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِ نَا

ابراہیم پر اور ہمارے آقا حضرت

اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

خوبیوں سراہا بزرگ ہے اور درود بھیج اے اللہ حضرت محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذّٰاکِرُوْنَ

اور حضرت محمد کی آل پر جب تک یاد کریں اسے یاد کرنے والے اور

وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ

غافل ہوں اس کی یاد سے غفلت کرنے والے اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا

حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر اور برکتیں نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ

جس طرح تو نے درود بھیجا اور رحمت فرمائی اور برکت

وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

نازل کی حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر

سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ

بے شک تو حمید، مجید ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی اُمی ہیں جو پاک اور

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ

پاک کئے گئے ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَّهٗ

بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور

بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

تائید فرمائی اُسکی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ

بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں

الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ

جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کئے گئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ

بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِي

نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب

الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

پر آپ کے پیروؤں پر

السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ؕ فَاَعْظِمِ

جو چلنے والے ہیں سیدھے راستے پر اور معظم کر دے

اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحَ

اے اللہ اپنی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا اور

الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِىْ ظُلْمَةِ لَيْلِ

اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک کی

الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

اندھیری رات کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے در پے

مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ

ہو جب تک متلاطم رہیں سمندروں میں لہریں اور

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ

طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا ہر دور دراز گھاٹی سے

وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا

آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و سلام ہوں حضرت

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ؕ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ

محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اسکے

الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَائِقِ فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ

بندوں سے چھپنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ

کے دن اور صاحب مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں

بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَ

جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ

الْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ

عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے شرف سے جس

الْاَعْظَمِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً

میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے درود بھیجے اللہ تعالےٰ آپ پر اور آپکی

دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ

اولاد پر ایسا درود جو ہمیشہ ہو ہمیشہ جاری رہنے والا ہو راتوں اور دنوں

وَالْاَيَّامِ ○ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

کے گزرنے پر پس آپ آقا ہیں اگلوں اور پچھلوں کے بزرگ

وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ عَلَيْهِ

تر ہیں اگلوں اور پچھلوں کے آپ پر

أَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَأَزْكٰى سَلَامِ

درود پڑھنے والوں کا افضل ترین درود ہو اور سلام بھیجنے

الْمُسَلِّمِيْنَ ○ وَأَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ ○

والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو اور ذکر کرنے والوں کا نہایت پاک ذکر ہو

وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَأَحْسَنُ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے بزرگ ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے نہایت خوبصورت

اللّٰهِ ○ وَأَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَأَجْمَلُ

درود اور اللہ تعالیٰ کے جلیل الشان درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَأَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

نہایت زیبا درود اور اللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود

وَأَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَأَتَمُّ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے وسیع ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے مکمل

اللّٰهِ ○ وَأَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَأَعْظَمُ

ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَأَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○

عظیم المرتبت درود اور اللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود

وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے بڑے

اللّٰهِ ۝ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ

بابرکت درود اور اللہ تعالیٰ کے ہر لحظہ پڑھنے والے درود اور اللہ کے ہر آن

اللّٰهِ ۝ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَسْنٰى

پھلنے پھولنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے مکمل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝

روشن تر درود اور اللہ تعالیٰ کے بلند تر درود

وَاَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ

اور اللہ تعالیٰ کے زیادہ تر درود اور اللہ تعالیٰ کے جامع

اللّٰهِ ۝ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ

ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

اللّٰهِ ۝ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعَزُّ

ہمیشہ رہنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے باقی رہنے والے درود اور اللہ

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعْظَمُ

تعالیٰ کے عزت والے درود اور اللہ تعالیٰ کے رفیع الشان درود اور اللہ تعالیٰ

عہ رحمت عام مراد ہے یعنی رحمت جو شامل ہو آپ پر اور آپ کے اصحاب و آل وغیرہ دونوں پر ۱۲ (حاشیہ) عہ یعنی بزرگ تر یعنی بزرگی ایسا درود کہ

عہ جمع و شمول میں بزرگی اور عزت

صَلَوٰتِ اللّٰهِ ○ عَلٰٓى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○

کے عظیم البرکت درود ہوں اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے افضل پر

وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ ○

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے خوبصورت پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے بزرگ پر

وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے سخی پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے جمیل پر

وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَ

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے مکمل پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے کامل پر

اَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ ○ رَسُوْلِ اللّٰهِ ○

اور اسپر جو اللہ کی بارگاہ میں سب سے عظیم الشان ہے جو اللہ کا رسول ہے

وَنَبِيِّ اللّٰهِ ○ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ ○ وَصَفِيِّ اللّٰهِ ○

اللہ کا نبی ہے اور اللہ کا حبیب ہے اللہ کا برگزیدہ ہے

وَنَجِيِّ اللّٰهِ ○ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ ○ وَوَلِيِّ اللّٰهِ ○

اللہ کا راز دار ہے اللہ کا خلیل ہے اللہ کا ولی ہے

وَاَمِيْنِ اللّٰهِ ○ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ

اللہ کا امین ہے اور اللہ کا پسندیدہ ہے اس کی ساری مخلوق سے

اللّٰہِ ○ وَنُخْبَۃِ اللّٰہِ مِنْ بَرِیَّۃِ اللّٰہِ ○ وَ

اور اللہ کا چنا ہوا ہے اسکی ساری مخلوق سے اور اللہ کا

صَفْوَۃِ اللّٰہِ مِنْ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ ○ وَعُرْوَۃِ

چُنا ہوا ہے اس کے سارے نبیوں سے اور اللہ تعالیٰ کا

اللّٰہِ ○ وَعِصْمَۃِ اللّٰہِ ○ وَنِعْمَۃِ اللّٰہِ ○

حلقہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے

وَمِفْتَاحِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ○ الْمُخْتَارِ مِنْ

اور اللہ تعالیٰ کے رحمت کے خزانوں کی کنجی ہے اللہ کے رسولوں سے چُنا گیا

رُسُلِ اللّٰہِ ○ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ الْفَآئِزِ

ہے اللہ تعالیٰ کی ساری خدائی سے منتخب ہے پانیوالا

بِالْمَطْلَبِ فِی الْمَرْھَبِ وَالْمَرْغَبِ ○ الْمُخْلِصِ

ہے اپنے مقصد کو خوف کی حالت میں اور اُمید کی حالت میں خالص کیے

فِیْ مَا وُھِبَ ○ اَکْرَمِ مَبْعُوْثٍ ○ اَصْدَقِ

گئے اس میں جو دی گئی ہر بھیجے ہوئے سے بزرگ تر ہیں ہر بولنے

قَآئِلٍ ○ اَنْجَحِ شَافِعٍ ○ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ

والے سے زیادہ سچے ہیں ہر شفاعت کرنیوالے سے زیادہ کامیاب ہیں

الْاَمِيْنِ فِيْ مَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْ مَا

جن کی شفاعت کی گئی ہے ان میں سے افضل ہیں اور امین ہیں ان اسرار میں جو

بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا

ان کے پاس امانت رکھے گئے ہیں اور سچے ہیں اس میں جو انہوں نے پہنچایا

حُمِّلَ ○ اَقْرَبَ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً

ہے ظاہر کرنے والے ہیں اپنے رب کے حکم کو قوت سے اٹھانے والے ہیں جو بوجھ ان پر ڈالا

وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّ

گیا ہے اللہ کے رسولوں میں بارگاہِ الٰہی میں سب سے مقرب ہیں وسیلہ میں اور انکا مرتبہ

فَضِيْلَةً ○ وَاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

اور شان بڑی بلند ہوگی کل بارگاہِ الٰہی میں اللہ کے تمام بزرگ نبیوں سے بزرگ تر

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ ○ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَ

ہیں جو اس کے نزدیک چنے ہوئے ہیں ان سب سے محبوب تر ہیں اللہ کے

اَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ ○ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ

نزدیک اور ان کا مرتبہ اللہ کی جانب بہت نزدیک ہے اللہ کی جناب میں

عَلَى اللّٰهِ ○ وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَے

سب مخلوق سے مکرم ہیں اور سب سے زیادہ مرتبہ والے ہیں اور ان سب سے زیادہ

اللّٰہِ ۝ وَاَعْلَی النَّاسِ قَدْرًا ۝ وَاَعْظَمِهِمْ

اللہ آپ سے راضی ہے اور سب لوگوں سے آپکی قدر اعلیٰ ہے اور آپکا مرتبہ بڑا

مَّحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّ

ہے اور خوبیوں اور بزرگی کے لحاظ سے آپ ان سب سے کامل ترین ہیں اور

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً ۝ وَاَكْمَلِهِمْ

درجہ کے لحاظ سے آپ سب نبیوں سے افضل ہیں اور شریعت کے لحاظ سے

شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّ

آپ ان سب سے کامل تر ہیں اور منصب کے اعتبار سے سب نبیوں سے

اَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ

اشرف ہیں اور بیان و خطابت کے لحاظ سے ان سب سے زیادہ فصیح ہیں۔ اور جائے

مَّوْلِدًا وَّمَهْجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّ

پیدائش جائے ہجرت اور آل و اصحاب کے اعتبار سے ان سے افضل ہیں اور

اَكْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً

اصل کے لحاظ سے سب لوگوں سے معزز ہیں اور نسل کے لحاظ سے سب سے

وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّ

اشرف ہیں آپ کا نفس سب سے بہتر آپکا دل سب سے پاک

اَصْدَقِہِمْ قَوْلًا وَّاَزْکٰہُمْ فِعْلًا وَّ

آپکا قول سب سے سچا آپکا فعل سب سے پاکیزہ اور آپ کی نسب سب سے

اَثْبَتِہِمْ اَصْلًا وَّاَوْفٰہُمْ عَہْدًا وَّاَمْکَنِہِمْ

مضبوط اپنے وعدے کو سب سے زیادہ پورا کرنیوالے اور بزرگی میں سب سے زیادہ

مَّجْدًا وَّاَکْرَمِہِمْ طَبْعًا وَّ اَحْسَنِہِمْ

پختہ اور طبیعت میں سب سے زیادہ کریم کردار میں سب سے زیادہ حسین اور اولاد

صُنْعًا وَّاَطْیَبِہِمْ فَرْعًا وَّاَکْثَرِہِمْ

کے لحاظ سے زیادہ پاکیزہ اور اطاعت وفرمانبرداری کے لحاظ سے سب سے زیادہ

طَاعَۃً وَّسَمْعًا وَّاَعْلٰہُمْ مَّقَامًا وَّ

بڑھے ہوئے اور ان کا مقام سب سے بلند اور ان کا کلام سب سے میٹھا

اَحْلٰہُمْ کَلَامًا وَّاَزْکٰہُمْ سَلَامًا

اور ان کا سلام سب سے پاکیزہ اور سب سے جلیل القدر

وَّاَجَلِّہِمْ قَدْرًا وَّاَعْظَمِہِمْ فَخْرًا وَّاَسْنٰہُمْ

اور فخر میں سب سے زیادہ بلند اور آپکی جبیں سب سے روشن

فَخْرًا وَّاَرْفَعِہِمْ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

اور ملاءِ اعلیٰ میں آپ کا ذکر سب سے بلند

ذِكْرًا وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ

اور اپنے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے وعدے میں سب سے

اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلٰهُمْ اَمْرًا وَّ

زیادہ سچے ان سب سے زیادہ شکر کرنے والے اور فرمان میں سب سے بلند اور

اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّ

صبر کرنے میں سب سے زیادہ اور بھلائی میں سب سے بہتر اور

اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ

آسانی میں سب سے زیادہ قریب تر اور مرتبہ میں بلند تر اور شان میں

اَعْظَمِهِمْ شَانًا وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ

بڑے اونچے اور دلیل میں سب سے پختہ اور میزان میں سب سے

اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ

جھکے ہوئے پلڑے والے سب سے پہلے ایمان لانیوالے بیان میں سب

اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا

سے واضح اور زبان میں سب سے زیادہ فصیح

وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطٰنًا ۝

اور برہانِ نبوت میں سب سے زیادہ غالب

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

دوسری منزل جو خمیس کے روز پڑھی جاتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے تیرے

وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

رسول نبی اُمّی ہیں اور آپ کی آل پر اے اللہ

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی آل پر ایسا

تَكُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ

درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپکی جزاء اور

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَ

آپکے حق کی ادائیگی کا اور عطا فرما آپکو مقام وسیلہ اور

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ

بزرگی اور مقام محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا اور جزا دے

جمعرات کا ورد یہاں سے شروع ہے - مشائخ چشت کے نزدیک یہ منزل سوموار کو پڑھی جاتی ہے

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا

آپکو ہماری طرف سے جس کے آپ مستحق ہیں اور جزا دے

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ

آپکو افضل ترین جزا جو تو نے کسی نبی کو دی ہے اسکی قوم کی

اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

طرف سے اور کسی رسول کو اسکی امت کی طرف سے اور رحمت

النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

نازل فرما آپکے تمام بھائیوں پر انبیاء اور صلحاء سے یا ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ

اے اللہ نازل فرما اپنے درودوں میں سے بزرگ ترین درود

وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ

اور اپنے انعاموں میں سے شریف ترین انعام اور ہر لحظہ بڑھنے

عَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ

والی برکتیں اور اپنے لطف اپنی رحمت اور اپنے سلام کی

وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خصوصی عنایتیں اور اپنی نعمتوں میں سے بہترین نعمتیں ہمارے سردار محمد پر

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جو سارے رسولوں کے آقا اور رب العالمین کے رسول ہیں

قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ

بھلائیوں کے راہنما اور نیکیوں کا دروازہ کھولنے والے نبی رحمت اور

وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ ۝ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

اُمت کے سردار ہیں اے اللہ مبعوث فرما آپ کو مقام محمود

مَحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ

پھر جس سے اور نزدیک کرے تو ان کے قرب کو اور ٹھنڈی کرے اس

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

سے آپ کی آنکھ کو رشک کریں آپکے ساتھ اس کے سبب پہلے بھی اور

اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَ

پچھلے بھی الٰہی عطا فرما آپکو بزرگی اور فضیلت اور

الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ

بلندی اور وسیلہ اور بلند درجہ اور اعلیٰ

الشَّامِخَةَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا

مرتبہ اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا محمد کو

الْوَسِيلَةَ وَبَلِّغْهُ مَامُولَهُ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ

الوسیلہ اور پہنچا دے آپ کو اپنے مقاصد تک اور بنا دے آپ کو

شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

سب سے پہلے شفاعت کرنیوالا اور سب سے پہلے جس کی شفاعت قبول کی گئی

بُرْهَانَهُ وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهُ

اے اللہ عظیم بنا دے آپکی برہان کو اور وزنی کر دے آپکے ترازو کو اور روشن

وَارْفَعْ فِيْ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهُ ○ وَفِيْ

کر دے آپکی حجّت کو اور بلند کر دے اعلیٰ علیین میں آپکے درجہ کو اور اعلیٰ

اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهُ ○ اَللّٰهُمَّ

مقربین میں آپکے مرتبہ کو اے اللہ زندہ رکھ ہمیں آپکی سنّت پر

اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهِ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ ○

اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهِ ○ وَاحْشُرْنَا

اور داخل کر ہمیں ان لوگوں میں جن کی حضور شفاعت کریں گے اور حشر فرما

فِيْ زُمْرَتِهِ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ ○ وَاسْقِنَا

ہمارا آپکے گروہ میں اور پہنچا دے ہمیں آپکے حوض پر اور سیراب کر دے ہمیں

مِنْ كَاسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا

آپکے جام سے درآں حالیکہ ہم نہ رسوا ہوں نہ نادم ہوں اور نہ کرہمیں

شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا

شک کرنے والوں دین تبدیل کرنے والوں اور نہ عقیدہ بدلنے والوں اور فتنہ

فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ

ڈالنے والوں اور نہ فتنہ میں مبتلا ہونے والوں میں سے آمین یارب

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

العالمین اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ

اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر اور عطا فرما آپ کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور مبعوث فرما

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ

مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

کیا ہے اور آپکے انبیاء بھائیوں پر بھی اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ وَعَلٰٓى

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی رحمت ہیں اور اُمت کے سردار

اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ

ہیں اور ہمارے باپ حضرت آدم اور ہماری ماں حوّا پر اور جنہیں

وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

انہوں نے جنا انبیاء اور صدیقین اور

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

شہداء اور صالحین سے اور درود بھیج ہمارے

مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

تمام فرشتوں پر جو آسمانوں میں رہتے ہیں اور زمینوں

وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ

میں رہتے ہیں اور ہم پر بھی ان کے ساتھ یاارحم الراحمین

الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اے اللہ۔ بخش دے میرے لئے میرے گناہ اور بخش

وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

دے میرے ماں باپ کو اور رحم فرما دونوں پر جسطرح انہوں نے مجھے پالا تھا

صَغِيرًا وَّلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

جبکہ میں بچہ تھا اور بخش دے تمام مومن مردوں مومن عورتوں مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں اور جو وفات

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

پا چکے ہیں اور ہمیں ان کی پیروی نصیب کر نیکیوں میں

بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

اے پروردگار ہم سب کو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں

خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

سے بہتر ہے ہمارے پاس گناہوں سے بچنے کی نہ

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ صه

طاقت ہے اور نہ قوت مگر اللہ کی مدد سے جو بلند اور بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تمام انوار کا منبع

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

ہیں اور تمام اسرار کا مخزن اور تمام نیکیوں کے سردار ہیں

صہ نصف الکتاب من اول الکتاب تک یہاں سے شروع کتاب سے یہاں تک آدھا حصہ مکمل ہوا

اَلْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

اور سب جلیل القدر رسولوں کی زینت ہیں اور ان تمام سے افضل جن پر

عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ

رات اپنی تاریکی کا دامن پھیلائے اور دن ان پر ضیاء پاشی کرے بشمار

مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ

ان بارش کے قطروں سے جو ابتداء دنیا سے اس کی انتہا تک

قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ

برسیں اور بشمار ان جڑی بوٹیوں اور درختوں کے جو دنیا کی ابتداء سے

الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ

اُسکی انتہا تک اُگیں ایسا درود جو اسوقت تک

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ

ہمیشہ رہے جب تک اللہ واحد اور قہار کا ملک

الْقَهَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قائم رہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ایسا درود

صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا

جس سے تو باعزت کردے آپکی آرام گاہ کو اور تو مشرف فرمادے

ف شیخ سنوسی نے فرمایا اس درود کو ایک بار پڑھنے سے ہزار بار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے ۱۲ مطالع المسرات

عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ

اس سے آپکی عاقبت کو اور پہنچادے تو اس سے قیامت کے دن آپکی مراد اور

وَرِضَاهُ ○ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ

آپ کی خوشنودی تک یہ ہدیۂ درود یا رسول اللہ آپ کے حق کی تعظیم کے

يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

لئے ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ

آقا حضرت محمد پر جن کے نام پاک کی حا رحمت ہے اور جس کے نام کی

الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

دو میموں سے مراد ملک دنیا و آخرت ہے اور دال سے مراد ہمیشگی ہے جو سید

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ

کامل ہے ہر در رحمت کو کھولنے والا ہے تمام نبیوں کا خاتم ہے

اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

بشمار اس کے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے یا ہو چکا ہے ہر بار جبکہ

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

یاد کریں تجھے اور ان کو ذکر کرنے والے اور ہر بار جبکہ غافل ہوں تیری

اَلْغَافِلُوْنَ ○ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ

یاد سے اور انکی یاد سے غافل لوگ ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کیساتھ

بَاقِیَۃً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ

اور باقی رہے تیری بقا کے ساتھ جس کی کوئی انتہا نہ ہو تیرے علم کے بغیر

عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ ثَلٰثًا ○ ؏

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (یہ تین مرتبہ پڑھے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو نبی اُمی ہیں

الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جو ہدایت کے آفتابوں میں

ھُوَ اَبْھٰی شُمُوْسِ الْھُدٰی نُوْرًا وَّ

سے ہیں اور روشن ترین ہیں آفتاب ہیں فخر اور شہرت کے

اَبْھَرُھَا ○ وَاَسْیَرُ الْاَنْبِیَآءِ فَخْرًا وَّ

لحاظ سے آپ کا ذکر خیر جملہ انبیاء سے زیادہ پھیلا ہوا ہے اور آپکا نور

اَشْھَرُھَا ○ وَنُوْرُہٗ اَزْھَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِیَآءِ

تمام انبیاء کے انوار سے زیادہ تابندہ

؏ خط کشیدہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں (فائدہ) اکثر نسخوں میں ثلثاً نسخہ سہیلیہ میں نہیں قاسمی ۱۲

وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ

بزرگ تر اور واضح تر ہے اور آپ اخلاق کے لحاظ سے سب مخلوق سے

اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ

پاکیزہ اور اطہر ہیں اور حسن صورت کے لحاظ سے سب سے

اَعْدَلُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بزرگ اور معتدل ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپکی آل پر جو چودھویں کے چاند سے

الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ وَاَكْرَمُ

زیبہ تر ہیں اور برسنے والے بادل اور بے کراں سمندر

مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ ۝

سے زیادہ سخی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو

الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

نبی اُمی ہیں اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جنکی ذات سے

قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَ

اور چہرۂ انور سے برکت ملادی گئی ہے اور معطر ہوگئے ہیں

تَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ○

سارے جہان آپ کے ذکر کی خوشبو اور مہک سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی

اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر اور سلام بھیج اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر اور برکتیں

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر اور رحمت

وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى

جسطرح درود بھیجا تونے برکت اتاری تونے اور رحم فرمایا تونے

سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو حمید مجید ہے

اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

تیرے نبی اور تیرے

نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

رسول ہیں جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی آل پر اے

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَبَارِكْ عَلٰی

آقا حضرت محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جائے اس سے آخرت اور برکت نازل فرما اے اللہ حضرت محمد پر

مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَارْحَمْ سَیِّدَنَا

اور آپکی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

اور رحم فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۝ وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت اور جزا فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۝

آقا حضرت محمد کو اور آپکی آل کو اسقدر کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

سے آخرت اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَاۤ اَمَرْتَنَاۤ اَنْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جسطرح تو نے

نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود بھیجیں اور درود بھیج ہمارے آقا

كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد پر جسطرح چاہیئے کہ آپ پر درود بھیجا جائے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ

درود بھیج اپنے نبی پر جو چنا ہوا ہے اور اپنے رسول پر جو پسندیدہ

الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى

ہے اور اپنے دوست پر جو برگزیدہ ہے اور جس کو تونے وحی آسمانی

وَحْيِ السَّمَآءِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کا امین بنایا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ

جو سب گزرے ہوؤں سے بزرگ تر ہیں جو عدل و انصاف

وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ

کے ساتھ قائم ہیں جن کی تعریف سورۂ اعراف میں کی گئی ہے

الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ

جسے بزرگوں کی پشتوں سے چنا گیا ہے اور پاکیزہ اور شفاف

الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى

شکموں سے جو خلاصہ ہیں

مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ عَبْدِ

خاندان عبدالمطلب بن عبد مناف کے

۵ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ (الاعراف)

مَنَافِ الَّذِیْ ھَدَیْتَ بِہٖ مِنَ الْخِلَافِ

وہ جس کے ذریعے ہدایت دی ہے تونے اختلاف سے اور واضح کیا

وَبَیَّنْتَ بِہٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ ○ اَللّٰھُمَّ

ہے تونے جس سے پاک دامنی کا راستہ اے اللہ میں سوال

اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِکَ وَبِاَحَبِّ

کرتا ہوں اس بزرگ ترین سوال کے وسیلہ سے جو تجھ سے کیا جاتا

اَسْمَآئِکَ اِلَیْکَ وَاَکْرَمِھَا عَلَیْکَ وَبِمَا

ہے تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جو تجھے از حد محبوب ہیں اور تیرے

مَنَنْتَ عَلَیْنَا بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّی

نزدیک بڑی عزت والے ہیں اور بوسیلہ اس کے کہ تونے احسان

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِہٖ مِنَ

فرمایا ہم پر اپنے محبوب محمد کو بھیج کر جو ہمارے نبی ہیں صلی اللہ

الضَّلٰلَۃِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَ

علیہ وسلم اور نکالا تونے ہمیں اس کے سبب گمراہی سے اور حکم دیا

جَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَیْہِ دَرَجَۃً وَّکَفَّارَۃً وَّ

کہ آپ پر درود پڑھیں اور بتادیا آپ پر ہمارے درود کو بلندی

لُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَآئِكَ فَادْعُوْكَ

درجہ کفارۂ گناہ اور لطف و احسان کا سبب تیری بخششوں سے پس

تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَ

میں تیرے حکم کی تعظیم کرتے ہوئے التجا کرتا ہوں اور تیری وصیت کی

مُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا

پیروی کرتے ہوئے اور تیرے وعدہ کے ایفاء کی طلب کرتے ہوئے اس کیلئے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ہمارے نبی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

فِىْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ

کے حق کی ادائیگی ہم پر لازم ہے کیونکہ ہم ایمان لائے آپ کے ساتھ

وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ

اور تصدیق کی آپ کی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی جو آپکے ساتھ نازل

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

کیا گیا ہے تو نے فرمایا ہے اور تیرا فرمان حق ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور

عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو درود بھیجو آپ پر

عــه بعض نسخوں میں بِہٖ کی جگہ لَہٗ ہے دونوں صحیح ہیں دونوں صیغے درست ہیں ۱۲ حاشیہ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

اور ادب و نیاز سے سلام عرض کرو اور تو نے حکم دیا ہے بندوں کو کہ

عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيضَةً افْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ

درود بھیجیں اپنے نبی پر یہ ایسا فریضہ ہے جو تو نے فرض کیا ہے اُن پر

بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ عَظَمَتِكَ

اور تو نے حکم دیا ہے انہیں اس کا پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِينَ

اے اللہ تیری ذات کی بزرگی اور تیری عظمت کے نور اور محسنین پر

اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو احسان تو نے اپنے نفس پر لازم کئے ہیں کہ تو بھی درود پڑھے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ

اور تیرے فرشتے بھی ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

اور تیرے رسول اور تیرے نبی تیرے چنے ہوئے تیرے پسندیدہ ہیں تیری سب مخلوق

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

ہے ایسا درود جو افضل ہو ان درودوں سے جو تو نے اپنی مخلوق سے کسی پر بھیجا ہے بیشک

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَ

توعید مجید ہے اے اللہ بلند کر دے آپکے درجہ کو اور معزز کر دے آپکے

ثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَ

مقام کو اور وزنی بنا دے ان کے میزانِ عمل کو اور روشن کر دے آپکی دلیل

اَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ

کو اور غالب کر دے آپکی ملت کو اور زیادہ کر دے آپکے ثواب کو اور روشن کر دے

وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا

آپکے نور کو اور دوام بخش آپکی عزت کو اور ملا دے آپ کے ساتھ

تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَعَظِّمْهُ فِى النَّبِيِّيْنَ

آپکی اولاد کو اور آپکے اہلِ بیت کو جس سے ٹھنڈی ہو جائے حضور کی چشم پاک

الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا

اور بلند کر دے آپکو نبیوں میں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں اے اللہ بنا دے ہمارے

مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اَزْرَاءً

آقا حضرت محمد کو کہ تمام نبیوں سے زیادہ آپکے تابعدار ہوں اور آپ کے وزراء

وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا ۝ وَّاَعْلَاهُمْ

بکثرت ہوں اور کرامت و نور کے لحاظ سے ان سب سے افضل ہوں اور آپکا درجہ

دَرَجَتَہٗ ۝ وَاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ۝

سب سے بلند ہو اور جنت میں آپ کی منزل سب سے وسیع ہو اے اللہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِي

بنا دے ان میں جو تیری یاد میں سبقت لے جانے والے ہیں آپ کی غایت

الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ ۝ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَ

اور جو تیرے چنے ہوئے ہیں ان میں آپ کی منزل اور مقربین میں آپ کا گھر اور

فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

برگزیدہ لوگوں میں آپ کی منزل اے اللہ آپ کا مرتبہ اپنی

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ

بارگاہ کے تمام معززین سے معزز بنا دے اور ان سب سے آپ کا درجہ

ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَّ

افضل کر دے اور ان سب سے آپ کو اپنے قریب بٹھا اور ان سب سے

اَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَسْئَلَةً وَّ

مضبوط مقام آپ کو عطا فرما اور گفتگو کے لحاظ سے ان سب سے بہتر

اَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا

گفتگو کرنے والا بنا اور سوال کرنے میں ان سب سے بامراد اور حصہ کے لحاظ سے تیری

عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِیْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ

بارگاہ میں سب سے افضل اور جو کچھ تیرے پاس ہے ان میں سب سے زیادہ رغبت

مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی الَّتِیْ لَادَرَجَۃَ فَوْقَہَا ۝

کرنے والا اور اُتار آپ کو فردوس بریں کے محلات کے اونچے درجے میں

اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ

جن سے اوپر اور کوئی درجہ نہیں ہے اے اللہ بنا دے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر

قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّ

بولنے والے سے زیادہ سچا اور ہر مانگنے والے سے زیادہ بامراد اور سب سے

اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْہُ فِیْٓ اُمَّتِہٖ بِشَفَاعَۃٍ

پہلا شفاعت کرنے والا اور ان سب سے افضل جن کی شفاعت قبول کیجائے

یَّغْبِطُہٗ بِہَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا

گی اور آپکو شفیع بنا آپ کی اُمت کا ایسی شفاعت کیساتھ کہ رشک کرنے لگیں

مَیَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَآئِكَ

آپ کے ساتھ پہلے بھی اور پچھلے بھی اور جب تو الگ کرے اپنے

فَاجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا فِی الْاَصْدَقِیْنَ

بندوں کو اپنے حکم کے ساتھ بس کر دے ہمارے آقا حضرت محمد کو ان بندوں

قِيْلًا وَّفِي الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ

ہیں جو قول کے لحاظ سے سب سے سچے ہیں اور عمل کے لحاظ سے سب سے اچھے ہیں

سَبِيْلًا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا

اور جو صحیح راہ پر گامزن ہیں اے اللہ بنا دے ہمارے نبی کو ہمارے لئے ہمارا

وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ○

پیشوا اور بنا دے آپ کے حوض کو ہمارے لئے وعدہ کی جگہ ہمارے پہلوں

اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا

کیلئے اور پچھلوں کے لئے اے اللہ ہمارا حشر فرما آپکے گروہ میں اور

فِيْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا

ہمیں آپ کی سُنّت پر عمل کرنے کی توفیق دے اور آپکی ملت پر

وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ○

ہماری وفات ہو اور آپکے رُخِ انور کو پہچاننے کی ہمیں توفیق عطا فرما

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَآ اٰمَنَّا بِهٖ

اور ہمیں کر دے آپکے گروہ سے اور آپکی جماعت سے اے اللہ اکٹھا کر ہمیں آپکے

وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى

ساتھ جسطرح ہم ایمان لائے آپکے ساتھ حالانکہ ہم نے آپکو دیکھا نہیں پس جدا

تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَ

کرنا ہمیں آپ سے یہاں تک کہ داخل فرمائے تو ہمیں آپ کے داخل ہونیکی جگہ میں

تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ

اور وارد کرے تو ہمیں آپکے حوض پر اور بناوے تو ہمیں آپکے رفقاء سے جن پر

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انعام کیا گیا ہے نبیوں میں ، صدیقوں ، شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝

اور صالحین سے اور یہ لوگ کتنے اچھے ساتھی ہیں سب تعریفیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللہ تعالیٰ کے لئے جو رب العالمین ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو ہدایت کے نور

الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ

ہیں اور بھلائی کے راہنما ہیں اور راہ راست کی طرف بلانے

اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

والے ہیں نبی رحمت متقین کے امام ہیں

هذا آخر النصف الاول من وفضل الكيفية ، نصف کیفیت صلوٰۃ سے نصف اول

خیر سے)

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ

اور رسول رب العالمین ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں

كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا

جسطرح پہنچایا آپنے تیرے پیغام کو اور خیر خواہی کی تیرے بندوں کی اور

اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ

تلاوت کی تیری آیتوں کی اور قائم کیا تیری حدوں کو اور پورا کیا تیرے عہد

وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى

کو نافذ کیا تیرے حکم کو اور حکم دیا تیری فرمانبرداری

عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ

کا اور منع کیا تیری نافرمانی سے اور دوستی کی تیرے ایسے دوست

اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ

سے جس کو تو پسند کرتا ہے کہ اس سے دوستی کیجائے اور دشمنی کی تیرے

اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دشمن سے جس سے دشمنی کرنے کو تو پسند کرتا ہے درود بھیجے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اے اللہ درود بھیج آپکے جسم اطہر پر جسموں

وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ

میں آپکی روح مبارک پر تمام روحوں میں اور آپ کی مرقد منور پر تمام قبروں

فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ

میں اور آپ کے کھڑے ہونے کی جگہ پر تمام مواقف میں اور آپ کے تشریف

وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۝

فرما ہونے کی جگہ پر تمام مشاہد میں اور آپکے ذکر پر جب ہماری طرف

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ

سے اپنے نبی کریم پر درود کا ذکر کیا جائے اے اللہ پہنچا دے آپکی بارگاہ میں ہماری

السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

طرف سے سلام جب بھی سلام کا ذکر کیا جائے اور سلامتی ہو نبی کریم پر اور اللہ کی

تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر اے اللہ اپنے مقرب فرشتوں

مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ

پر درود بھیج اور ہمارے پاکیزہ انبیاء پر اور

وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ

اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور حاملین عرش پر

عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا

اور سیدنا جبریل سیدنا میکائیل

مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ

سیدنا اسرافیل سیدنا ملک الموت سیدنا رضوان

الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَ

جو جنت کے نگہبان ہیں اور سیدنا مالک جو

سَيِّدِنَا مَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

دوزخ کے داروغہ ہیں ان سب پر اور درود بھیج

وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ

کراماً کاتبین پر اور درود بھیج اپنے تمام فرمانبرداروں پر جو

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اٰتِ

آسمانوں میں ہیں اور زمینوں میں اے اللہ عطا فرما

اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ

اپنے نبی کریم کی اہل بیت کو افضل ترین ان نعمتوں سے جو تو نے

اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ

بخشی ہیں کسی کو اپنے دوسرے پیغمبروں کے اہل بیت

اَصْحَابَ نَبِیِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ اَحَدًا

ہیں سے اور جزا دے اپنے نبی کریم کے صحابہ کو ان جزاؤں سے افضل جو دوسرے

مِنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ

رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو تو نے دی ہے اے اللہ بخش دے مومن

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

مردوں مومن عورتوں مسلمان مردوں اور مسلمان

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○

عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو وفات پا چکے ہیں اور

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

سے پہلے گزر چکے ہیں ایمان کے ساتھ اور نہ

لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

ڈال ہمارے دلوں میں کینہ ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اے ہمارے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْھَاشِمِیِّ سَیِّدِنَا

پروردگار بیشک تو ازحد مہربان رحم فرمانے والا ہے اے اللہ درود بھیج بنی ہاشمی پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝

جسکا نام نامی محمد ہے اور آپ کی آل اور آپ کی اصحاب پر اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو سب مخلوق سے بہتر ہیں

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا

ایسا درود جو تجھے بھی خوش کر دے اور آپ کو بھی خوش کر دے

عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور اس کی برکت سے تو ہم پر راضی ہو جائے اے ارحم الراحمین اے اللہ درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیج

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبٰرَكًا فِيْهِ

ایسا سلام جو کثیر ہو پاکیزہ ہو بابرکت ہو بہت عمدہ اور

جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

خوبصورت دائم رہنے والا ہو اللہ کے ملک کے دوام کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر

اُلٰہٖ مِلْأَ الْفَضَاءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ

بمقدار اس کے کہ پُر ہو جائے ساری فضا اور بشمار آسمان کے ستاروں

صَلٰوۃً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ

کے ایسا درود جو ہموزن ہو آسمانوں اور زمین کے اتنی تعداد میں جتنی

مَا خَلَقْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ؀

مخلوق تونے پیدا کی ہے اور جو تو قیامت تک پیدا فرمانے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

جسطرح درود بھیجا تونے حضرت

اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمدؐ پر اور آپکی آل پر جسطرح برکت نازل فرمائی تونے

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ

ہمارے سردار ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر جہانوں میں

شروع حزب جمعہ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بے شک تو حمید و مجید ہے اے اللہ میں تجھ سے گناہوں کی

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ○

معافی اور دین و دنیا میں سلامتی کی التجا کرتا ہوں (یہ دعا

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ ○

تین بار پڑھے) اے اللہ ہمیں اپنے خوبصورت پردے سے ڈھانپ لے

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ

(یہ تین بار پڑھے) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم حق کا

وَبِحَقِّ نُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ

اور تیری کریم ذات کے نور کے حق کا اور تیرے عرش عظیم کے حق کا اور جو کچھ

الْعَظِيمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

اٹھا رکھا ہے تیری کرسی نے تیری عظمت تیرے

وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ

جلال تیرے جمال تیری چمک دمک تیری قدرت

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْزُونَةِ

تیری سلطانی سے اور تیرے ان ناموں کے حق سے جو مخزون اور

خلاصہ کرشیہ وعبارت تین ترجمہ پڑھیں ۱۲

الْمَكْنُونَةِ الَّتِي لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِّنْ

پوشیدہ ہیں جس پر کوئی تیری مخلوق سے آگاہ نہیں ہے اے اللہ سو میں

خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِي

سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اسم پاک کے ساتھ

وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ

جس کو تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَى

ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ بے ستون ٹھہر گئے اور زمین پر

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ۝ وَعَلَى الْجِبَالِ فَارْسَتْ

رکھا تو وہ قرار پکڑ گئی پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑ گئے اور

وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ ۝ وَعَلَى

سمندروں اور وادیوں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئیں اور چشموں پر

الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ۝ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۝

رکھا تو وہ اُبل پڑے بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِي

اور سوال کرتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے ان مبارک ناموں سے

جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

جو اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور

بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا

ان ناموں سے جو حضرت سیدنا

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ

فرشتوں کی پیشانیوں پر رقم ہیں اور میں التجا کرتا ہوں اے اللہ تجھ

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ

سے ان مبارک ناموں سے جو عرش کے اردگرد مکتوب ہیں

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ۝ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ

اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ ان ناموں سے

الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ ۝ وَاَسْئَلُكَ

جو کرسی کے اردگرد لکھے ہوتے ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ ان ناموں

اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا

سے جو زیتون کے پتوں پر تحریر ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ان بزرگ

نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝

ناموں کے طفیل جن سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا وہ جنہیں میں جانتا ہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا

جمعرات کی منزل یہاں ختم ہوئی

جمعہ کی منزل پیچھے سے شروع ہے

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچویں منزل جمعہ کے دن پڑھی جاتی ہے

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیرے ان اسماء کے وسیلہ کے جن سے

سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

تجھے آدم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

وسیلہ سے تجھے حضرت نوح علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ہود علیہ السلام نے

هُوْدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

پکارا　　ان ناموں سے جن کے وسیلہ سے

بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرٰهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ

تجھے ابراہیم علیہ السلام نے پکارا　　اور

بِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا صَالِحٌ

ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت صالح علیہ السلام

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

نے پکارا　　اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

یونس علیہ السلام نے پکارا　　اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اَیُّوْبُ عَلَیْهِ

کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ایوب علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا　　اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

ص نون پر ضمہ و الف مشہور ہے یہ ثمود کی طرف مبعوث ہوئے آپ کا نسب [illegible] بیٹا عیص بن یعقوب علیہ السلام تک پہنچتا ہے آپ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد مبعوث ہوئے (از مرقاۃ)

سَیِّدُنَا یَعْقُوبُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

حضرت یعقوب علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاکَ بِہَا سَیِّدُنَا یُوْسُفُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○

کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت یوسف علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِہَا سَیِّدُنَا مُوْسٰے

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام

عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِہَا

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت

سَیِّدُنَا ھَارُوْنُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا ہارون علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے

الَّتِیْ دَعَاکَ بِہَا سَیِّدُنَا شُعَیْبُ عَلَیْہِ

وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت شعیب علیہ السلام نے

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِہَا سَیِّدُنَا

پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے

اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

تجھے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے داؤد علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سلیمن علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا اوران ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

حضرت زکریا علیہ السلام نے پکارا اوران اسماء کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت یحیٰی علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَرْمِيَاءُ

اوران ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ارمیاء علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا اوران ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

شَعْيَاءَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

شعیاء علیہ السلام نے پکارا اوران ناموں کے وسیلہ سے جن سے

عہ زکریا بن آذن یا زکریا بن برخیا بن الزم بن سلیمان علیہ السلام ... بنی اسرائیل ... ۱۲ ... یحیٰی بن زکریا علیہ السلام

عہ کہا گیا ہے کہ ارمیا یہی خضر علیہ السلام ہیں اور صحیح یہ ہے کہ یہ انبیاء بنی اسرائیل سے ہیں ۲ اور خضر قبیل رائیس سے

سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

تجھے الیاس علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے

بِهَا سَیِّدُنَا الْیَسَعُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ

جن سے تجھے الیسع علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْہِ السَّلَامُ ۝

کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْشَعُ عَلَیْہِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے حضرت یوشع علیہ السلام

السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا عِیْسَی بْنُ

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے عیسیٰ بن

مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

مریم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے ہمارے

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۝ وَعَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ

آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلیٰ جمیع النبیین والمرسلین

وَالْمُرْسَلِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ

نے پکارا ہم عرض کرتے ہیں کہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

بنی ہیں بشمار اُن چیزوں کے جو تو نے پیدا کیں اس سے پہلے

وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ

کہ آسمان بنایا گیا یا زمین بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے

مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ

اور دریا رواں ہوئے اور چشمے ابلنے لگے اور ندیاں بہنے لگیں اور

مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا[1]

سورج چمکنے لگا اور چاند روشن ہوا اور

وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ[1] حَيْثُ كُنْتَ

ستارے جگمگانے لگے تو تھا جہاں کہ تو تھا کوئی نہیں جانتا

لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

کہ تو کہاں تھا سوائے تیرے کہ تو یکتا ہے

شَرِيْكَ لَكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بشمار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے آقا

[1] بعض معتمدہ نسخوں میں وکُنْتُ ہے۔

مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر بشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی نعمتوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر اسقدر کہ بھر جائیں تیرے آسمان اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر اسقدر کہ بھر جائے تیری زمین اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ عَرْشِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا محمد پر اسقدر کہ بھر جائے تیرا عرش اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر عرش کے وزن کے برابر اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْٓ اُمِّ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ چلا تیرا قلم لوح محفوظ میں

الْكِتَابِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اس کے

مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى

کہ تونے پیدا فرمایا اپنے سات آسمانوں میں اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى

ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

ہے انہیں روز قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا

قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ

تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تونے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے روز تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَ

محمد پر بشمار اس کے جو تسبیح کرتے ہیں تیری تہلیل کرتے ہیں تیری بڑائی

يُكَبِّرُكَ وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

بیان کرتے ہیں تعظیم بجالاتے ہیں تیری اس روز سے جب کہ تو نے دنیا

إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ۝

کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار ان کے سانسوں کے

وَأَلْفَاظِهِمْ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ان کے الفاظ کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيهِمْ مِنْ يَوْمِ

بشمار ہر روح کے جسے تو نے پیدا فرمایا ہے ان میں سے اس روز

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ

سے جب تو نے اس دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک

أَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى

بشمار چلنے والے بادلوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ

حضرت محمد پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے اس دن سے جب

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

دنیا کو تو نے پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ

محمد پر بشمار اُن کے جن پر ہوائیں چلتی ہیں اور حرکت

مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ

دیتی ہیں ٹہنیوں، درختوں، پتوں اور پھلوں کو اور بشمار

وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ

اس ہر چیز کے جو پیدا کی ہے تو نے زمین پر اور آسمانوں

سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

کے درمیان اس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو یوم

الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ

آقا حضرت محمد پر ستاروں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب سے

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ

تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

محمد پر اسقدر کہ بھر جائے تیری زمین اُن چیزوں سے کہ برداشت کیا

قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہوا ہے اسے اور اکٹھا کیا ہوا ہے تیری قدرت نے اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ

آقا حضرت محمد پر شمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے اپنے سات سمندروں

عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَآ اِلٰى

میں ان چیزوں میں سے کہ نہیں جانتا اسے کوئی تیرے سوا اور بمقدار اس کے کہ تو پیدا

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

فرمانے والا ہے اسے قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار ہزار بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اس قدر کہ بھر جائے

سَبْعِ بِحَارِکَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیرے سات سمندر، اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اپنے سات

زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

سمندروں کے وزن کے مطابق جس کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے تیری قدرت

قُدْرَتِكَ ○ اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اپنے سمندروں

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ

کی موجوں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب تو نے دنیا کو پیدا

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

کیا قیامت کے دن تک ہر روز ہزار ہزار بار

اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ریت کے

الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ

ذروں اور کنکریوں کی تعداد کے مطابق جو زمینوں کی قرارگاہ، ہموار میدانوں

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

اور پہاڑوں میں ہیں اس روز سے جبکہ تونے دنیا کو پیدا فرمایا روز

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مرتبہ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ

بیشمار موجزن ہونے میٹھے پانی کے اور نمکین پانی کے تخلیق دنیا

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کے روز سے لے کر قیامت تک ہر دن میں

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَصَلِّ عَلٰى

ہزار ہزار مرتبہ اور درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ

حضرت محمد پر بیشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تونے اسے روئے

اَرْضِكَ فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ شَرْقِهَا وَ

زمین پر زمینوں میں، قرارگاہوں میں ان کے مشرق میں ان کے مغرب

غَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

میں ہموار میدانوں میں اور پہاڑوں میں اور وادیوں اور راستوں میں اور

وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى سَائِرِ

آبادیوں میں اور ویرانوں میں اور تمام وہ چیزیں جو تو نے اس پر پیدا

مَا خَلَقْتَهُ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ

کی ہیں اور جو تو نے اس میں پیدا کیں ہیں اور جو اس میں پیدا کی ہیں کنکریاں

وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

ڈھیلے پتھر اور تخلیق دنیا سے روز قیامت تک ہر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

دن میں ہزار ہزار مرتبہ اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِىِّ عَدَدَ نَبَاتِ

بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی ہیں بشمار اس نباتات

الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا

کے جو زمین قبلہ میں ہے اور مشرق میں ہے اور مغرب میں ہے

۵ حضرت مرشد شیخ عطاء الرحمن صاحب نے بقیع رام ٹھمر منقول ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

ع حضرت فرمایا حضرت شیخ عطاء الرحمن نے لفظ الالای نسخہ میں ہے

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا

ہموار میدانوں، پہاڑوں اور وادیوں میں ہے ان کے درخت ان کے پھل

وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا

ان کے پتے ان کی کھیتیاں اور تمام وہ چیزیں جو نکلتی ہیں

يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ

نباتات اور برکات روزِ تخلیق دنیا سے یوم

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مرتبہ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تونے جنوں انسانوں اور

وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى

شیطانوں سے اور جن کو تو ان میں سے قیامت تک پیدا فرمانے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

والا ہے ہر دن میں ہزار ہزار بار۔ اے اللہ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بال کے جو

فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ

اُن کے بدنوں ان کے چہروں اور ان کے سروں پر ہے تخلیق دنیا

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

کے دن سے قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ

حضرت محمد پر بشمار پرندوں کے پر ہلانے کے جنوں اور شیطانوں

وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

کے اڑنے کے تخلیق دنیا کے دن سے روز

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

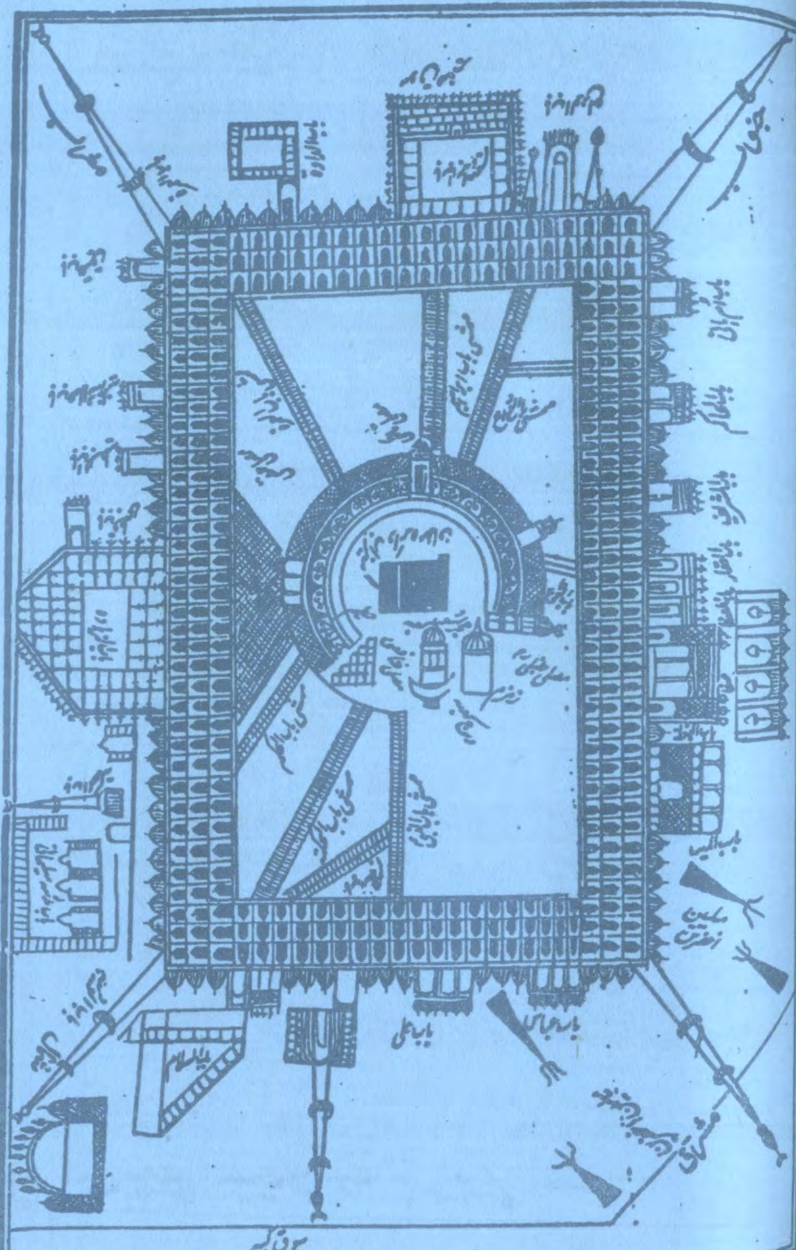
قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار کل جانوروں کے



نقشۂ مسجد مدینہ منورہ
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم
ما بین قبری ومنبری روضۃ من
ریاض الجنۃ
قبۂ روضۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
منارۂ سلیمانیہ
منارہ جبرائیل
منارۂ باب السلام
منارۂ باب الرحمۃ
منارۂ باب الاغوات
باب النساء
باب جبرائیل
باب السلام
باب الرحمۃ
باغیچہ رسول
بئر فاطمہ
مشرق
مغرب
شمال



خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ

جنہیں تو نے پیدا کیا ہے روئے زمین پر چھوٹے ہوں یا بڑے

اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

زمین کے مشرقوں میں یا مغربوں میں

مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ

انسانوں سے اور جنوں سے جن کا علم کسی کو نہیں

اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

سوائے تیرے تخلیقِ دنیا کے دن سے روزِ

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار ان کے قدموں کے جو روئے

عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

زمین پر تخلیق دنیا سے قیامت کے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

دن تک ہر روز ہزار ہزار بار

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار اُن کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝ وَ

محمد پر بشمار ان کے جو درود نہیں بھیجتے آپ پر

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

الْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پانی کے قطروں بارش اور جڑی بوٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

حضرت محمد پر کائنات کی ہر شے کے مطابق اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ۝ وَ

ہمارے آقا حضرت محمد پر رات میں جب وہ چھا جائے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر دن میں جب وہ

تَجَلّٰی ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

روشن ہو جائے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آخرت میں اور دنیا میں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

شَابًّا زَکِیًّا ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر جبکہ آپ پاکباز جوان تھے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

کَهْلًا مَّرْضِیًّا ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر جبکہ آپ خوش خصال میانہ سال تھے اور درود بھیج ہمارے

مُنْذُ کَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ○ وَصَلِّ عَلٰی

آقا حضرت محمد پر جبکہ آپ گہوارے میں طفل معصوم تھے اور درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ

ہمارے آقا حضرت محمد پر یہاں تک کہ درودوں میں سے کوئی چیز

شَیْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَانِ

باقی نہ رہے اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا حضرت محمد

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهُ الَّذِیْ اِذَا

کو مقام محمود جسکا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے جب وہ بولتا ہے

قَالَ صَدَّقْتَهُ وَاِذَا سَأَلَ اَعْطَيْتَهُ ۝

تو تو اس کی تصدیق فرماتا ہے جب وہ مانگتا ہے تو اسے عطا فرماتا ہے

اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ بُرْهَانَهُ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهُ

اے اللہ بزرگ کر دے آپ کی دلیل کو بلند کر دے آپکی عمارت کو روشن

وَاَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهُ ۝ اَللّٰهُمَّ

کر دے آپکی حجت کو اور ظاہر کر دے آپکی فضیلت کو اے اللہ قبول

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِیْ اُمَّتِهٖ ۝ وَاسْتَعْمِلْنَا

فرما آپکی شفاعت کو آپکی اُمت کے حق میں اور توفیق عطا فرما ہمیں

بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ

آپکی سنت پر عمل کرنے کی اور وفات دے ہمیں آپکی ملت پر اور قیامت

زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ

کے دن آپکے زمرہ میں اور آپ کے جھنڈے کے نیچے ہمارا حشر کرنا اور بنا دے

رُفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَاسْقِنَا

ہمیں آپ کے رفیقوں میں اور پہنچا ہمیں آپکے حوض پر اور پلا ہمیں

بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ۝

آپ کے جام سے اور نفع دے ہمیں آپکی محبت سے اے اللہ اس دعا کو قبول فرما

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ دَعَوْتُكَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے میں

بِهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

نے تجھ کو پکارا ہے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ

اسکے جو میں نے تیری تعریف کی اور لیشمار اس کے جس کو تیرے بغیر

وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِیَنِیْ مِنْ

کوئی نہیں جانتا نیز یہ کہ تو رحم فرما مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر

جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ

عافیت میں رکھ مجھے تمام مصیبتوں تمام رنجشوں سے یہ کہ بخش دے

تَرْحَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

تو میرے لئے میرے والدین کے لئے اور رحم فرما مومن مردوں پر اور مومن

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

عورتوں پر اور مسلمان مردوں پر اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہیں ان میں سے اور

وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

جو وفات پا چکے ہیں نیز یہ کہ بخش دے اپنے بندے جو فلاں بیٹا فلاں کا ہے

ـه شیخ علی حریری مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ ... [illegible]

الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ

گنہ گار خطا کار ناتوان اور یہ کہ تو قبول کرے

عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن

اس کی بے شک تو بہت بخشنے والا ہے اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اے اللہ

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اس دعا کو قبول فرما اے رب العالمین فرمایا رسول کریم صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ

علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھتا ہے اس درود کو ایک بار

مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ

لکھ دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے مقبول حج کا ثواب اور ثواب

مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ

اس کا جس نے آزاد کیا ایک غلام اسمٰعیل علیہ السلام کی

وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ

اولاد سے اور فرماتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ

تَعَالٰى يَا مَلٰٓئِكَتِىْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِىْ

اے میرے فرشتو! یہ میرے بندوں میں ایک میرا بندہ ہے

عصر جہاں درود مجموعہ ختم ہوگا ۱۲ حاشیہ ۱۲ خطوط کشیدہ عبارت بیچ پڑھی جاتی ۱۲ حاشیہ

أَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِىْ

جس نے کثرت سے درود پڑھا ہے میرے حبیب محمد پر پس قسم ہے

وَجَلَالِىْ وَجُوْدِىْ وَمَجْدِىْ وَارْتِفَاعِىْ

مجھے اپنی عزت اور اپنے جلال اور اپنی سخاوت اپنی بزرگی اور اپنی بلندی

لَاُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا فِى

کی کہ میں ضرور عطا کروں گا اُسے ہر حرف کے بدلے جس سے اس نے درود

الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ

بھیجا ہے ایک محل جنت میں اور آئے گا میرے پاس قیامت کے

لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ

دن لواء حمد کے نیچے اُس کے چہرے کا نور چودھویں رات کے چاند کی طرح

الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِىْ كَفِّ حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ ۝

چمک رہا ہوگا اور اس کی ہتھیلی میرے حبیب محمد کی ہتھیلی میں ہوگی

هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِىْ كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

یہ اجر اس کے لئے ہے جو ہر جمعہ کو یہ درود پڑھتا ہے اور

لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ کا فضل بہت بڑا ہے

وفی روایۃٍ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ ورد آیا ہے اے اللہ میں مانگتا ہوں

مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ

تجھ سے بوسیلہ تیری اس عظمت قدرت جلال اور

قُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَسُلْطَانِكَ

روشنی بادشاہی کے جسے کرسی نے اٹھایا ہوا ہے اور

وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ

بوسیلہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ اور مخفی ہے جس سے تو نے

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ

اپنی ذات کا نام رکھا ہے نازل فرمایا ہے تونے اس کو اپنی کتاب میں

وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ

اور مخصوص کر لیا ہے اسے اپنے پاس علم غیب میں کہ تو درود بھیجے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور

رَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْۤ اِذَا دُعِيْتَ

تیرے رسول ہیں اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ

بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ۝

جب پکارا جائے تجھے اس نام سے تو تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ

اس کے وسیلے سے تو تو عطا فرماتا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام

فَاَظْلَمَ ۝ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى

کے وسیلہ سے کہ جس کو تو نے رات پر ڈالا تو اندھیری ہو گئی اور دن پر ڈالا تو

السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَى الْاَرْضِ

روشن ہو گیا اور آسمانوں پر ڈالا تو بلا ستون قائم ہو گئے اور زمین پر ڈالا تو وہ

فَاسْتَقَرَّتْ ۝ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ ۝ وَعَلَى

ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر ڈالا تو وہ استوار ہو گئے اور سخت

الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ ۝ وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ

چیز پر ڈالا تو وہ نرم ہو گئی اور آسمان کے پانی پر ڈالا تو وہ

فَسَكَبَتْ ۝ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۝

ٹپک پڑا بادلوں پر ڈالا تو وہ برسنے لگے ہیں

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جو مانگا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمد نے

نَبِیُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَیِّدُنَا آ

جو تیرے نبی ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس کے

دَمُ نَبِیُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ

واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے آدم نے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ

اَنْبِیَآؤُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○

اس نام کے جس کے واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے انبیاء نے تیرے رسولوں

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ

نے تیرے مقرب فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے درود ہوں ان سب پر مانگتا ہوں

بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ

تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے تمام فرماں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَّعَلٰٓی اٰلِ

برداروں نے یہ کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ

آل پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے

اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِیَّةً

پہلے کہ آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ گاڑے جائیں

وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ

اور چشمیں بہنے لگیں اور نہریں رواں ہوں اور سورج چمکے اور

الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ

چاند روشن ہو اور ستارے

الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ○ اَللّٰهُمَّ

تابندہ ہوں اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے حلم کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ

آل پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے لوحِ محفوظ نے تیرے

مِنْ عِلْمِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

علم سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

محمد پر اور آپکی آل پر بشمار اس کے کہ چلا ہے اس کے ساتھ

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ عِنْدَكَ ○

قلم لوح محفوظ میں تیرے نزدیک درود بھیج

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا حضرت اور آپ کی آل پر اسقدر کہ بھر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جائیں تیرے آسمان اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ○

اور آپکی آل پر اسقدر کہ بھر جائے تیری زمین

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ

اسقدر کہ بھر جائے جو کچھ تو نے پیدا فرمایا ہے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ

دنیا کی پیدائش کے دن سے روزِ قیامت تک اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ

فرشتوں کی صفوں کے ان کی تسبیحات کے

وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَ

ان کی تقدیس کے اُن کی حمد کے ان کی تمجید کے ان کی

تَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

تکبیر کے ان کی تہلیل کے تخلیق دنیا کے دن سے

الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

روزِ قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار دوڑنے

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ

والے بادلوں کے چلنے والی ہواؤں کے دنیا کی تخلیق

يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے دن سے روزِ قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار ہر قطرہ

كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ

جو ٹپکہ تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر کے

وَمَا تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور جو ٹپکے گا قیامت تک اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار چلنے

عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ

ہواؤں کے اور بشمار حرکت کرنے

الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَالزُّرُوْعُ وَجَمِيْعِ مَا

درختوں اور پتوں اور کھیتوں کے اور تمام وہ چیزیں جو

خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ

پیدا کی ہیں تو نے حفاظت کی قرار گاہ میں تخلیق دنیا کے دن سے

عہ بعض نسخوں میں وما تقطر من یوم خلقت الدنیا الی یوم القیمۃ ہے اور بعض نسخوں میں وما حضر یا دفیہا من یوم خلقت الدنیا سے ۱۲ فاسی

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

روزِ قیامت تک — اے اللہ — درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا — محمد پر — اور آپ کی آل پر بشمار — بوندوں بارشوں

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

جڑی بوٹیوں کے تخلیقِ دُنیا کے دِن سے — روزِ قیامت تک

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ — درود بھیج — ہمارے آقا — حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر — اور آپ کی آل پر — بشمار آسمان

النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

کے ستاروں کے — تخلیقِ دنیا سے — روزِ قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تک — اے اللہ — درود بھیج — ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

حضرت محمد پر — اور آلِ محمد پر بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے

فِي بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا

اپنے سات سمندروں میں جنہیں تیرے بغیر کوئی نہیں

أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جانتا اور جو تو پیدا فرمانے والا ہے روزِ قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

لِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِي

اور آپ کی آل پر بشمار ریت کے ذروں سنگریزوں کے جو

مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

زمین کے مشارق میں ہیں یا مغارب میں اے اللہ درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر بشمار اس کے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمَا أَنْتَ

کہ پیدا فرمایا تو نے جنوں یا انسانوں سے

خَالِقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو تو پیدا فرمانے والا ہے قیامت تک اے اللہ

میں بعض نسخوں میں یہاں پر فیہ بعض میں فیہا ہے باراده مذکور تاکر یا مجر محیط ۱۲ حاشیہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ

ان کے سانسوں الفاظ دیکھنے کے تخلیق دنیا سے لے کر

مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

روز قیامت تک اے اللہ درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آلِ محمد پر جنوں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور فرشتوں کی تعداد پروازوں کی تعداد کے مطابق

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

تخلیق دنیا سے روز قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَ

اور آپ کی آل پر بشمار پرندوں کیڑوں

عَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰکَامِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

جنگلی جانوروں اور ٹیلوں کے جو زمین کے مشارق اور مغارب

مَغَارِبِهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

میں ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

زندوں کے اور مردوں کے اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ

بشمار اس کے کہ تاریک ہوئی اس پر رات اور روشن ہوا

النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

اس پر دن تخلیق دنیا سے لے کر روز قیامت تک

الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّمْشِیْ

بشمار اُن کے جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر

عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمَنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ مِّنْ یَّوْمِ

اور جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر تخلیق دنیا سے روزِ

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

قیامت تک اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی

آقا حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ

عَلَیْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ

درود بھیجا ہے آپ پر جن وانس نے اور فرشتوں نے

مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

تخلیق دنیا سے روزِ قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ ○

پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ۞

آپ کی آل پر بشمار ان کے جو درود نہیں بھیجتے آپ پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ۞

آل پر جسطرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے آپ پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آل محمد

مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پر جسطرح آپ کی شایان شان ہے اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر یہاں تک کہ درود

لَا یَبْقٰی شَیْءٌ مِّنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سے کچھ باقی نہ رہے اے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت محمد پر آخرین میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

حضرت محمد پر ملاء اعلیٰ میں روزِ قیامت تک جو اللہ چاہتا ہے وہی

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ ع

ہوتا ہے کچھ زور نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو اعلیٰ اور عظیم ہے

یہاں حزب جمعہ ختم نہیں ہوا آگے پڑھیں

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِىْ يَوْمِ السَّبْتِ

چھٹی منزل جو ہفتہ کے روز پڑھی جاتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

کی آل پر اور عطا فرما انہیں وسیلہ اور فضیلت

ع بحفظ حزب السبت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ

اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

اُن سے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ

اے اللہ بزرگ کردے آپکی شان کو اور ظاہر کردے آپکی دلیل کو اور روشن

حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ

کردے آپکی حجت کو اور واضح کردے آپ کی فضیلت کو اور قبول فرما آپکی شفاعت

فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ

کو آپکی اُمت کے بارے میں اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرما آپکی سنت پر

الْعٰلَمِيْنَ ○ وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

یارب العالمین اور اے عرش عظیم کے رب

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ

اے اللہ اے ہمارے رب ہمارا حشر کر آپ کے گروہ میں آپکے جھنڈے

تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا

کے نیچے اور پلا ہمیں آپ کے ساغر سے

عہ ملک عظیم یا عظیم عظیم محیط کے جہان سے احاطہ اور زمین و آسمان تحت میں ہیں ۱۲ انوار الحق

بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور نفع بخش ہمیں آپ کی محبت سے یارب العالمین

اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَ

اے اللہ اے ہمارے رب پہنچا آپ کو ہماری طرف سے برگزیدہ سلام

اَجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ النَّبِيَّ

اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے بہتر من جزا جو دی ہے تو نے کسی نبی

عَنْ اُمَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ

کو اس کی امت کی طرف سے اے سارے جہانوں کے پروردگار اے اللہ

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ

اے میرے رب میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ

پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر اور بچا لے مجھے تمام مصیبتوں سے تمام

الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَاءِ

آفتوں سے جو نکلنے والی ہوں زمین سے یا اترنے والی ہوں آسمان سے بے شک

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ

تو ہر چیز پر قادر ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ

عہ بعض نسخوں میں لفظ الذی ساقط ہے اور بعض میں لفظ اسالک دونوں ساقط ہیں اور صحیح ثابت رہنا ہے ۱۲ فاسی عہ ساقط ہو ... اور بعض نسخوں میں ساقط ہو قصر کیا ہے اور یہی صواب ہے ۱۲ فاسی للہ جیسی طرح ...

للہ جیسی طرح ... اور ... سخت اور زلزلے اور ... کال ۱۲ فاسی

تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

بخشش دے مومن مردوں کو اور بخشش دے مومن عورتوں کو جو زندہ ہیں ان

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ

مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں اور جو فوت ہو

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ

چکی ہیں راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کی ازواج سے جو پاک ہیں تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهِ

مسلمانوں کی مائیں ہیں اور راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کی اصحاب سے

الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا

جو بزرگ ہیں اور ہدایت کے پیشوا ہیں اور دنیا کے خطاط چراغ

وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

ہیں اور سب تابعین سے جنہوں نے پیروی کی تابعین کی خوبی کیساتھ

بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

قیامت تک سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ ع

سب جہانوں کا

ع بعض نسخوں میں اللھم اغفر ہے ۱۲ فاسی

ع جمعہ کا حزب یہاں تک پڑھ کر جمعہ کی منزل یہاں تمام ہوگئی اور ہفتہ کے ورد شروع ہوئی

(ھٰذا ابتداء الثلث الثالث) یہاں سے ثلث ثالث کا آغاز ہے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ

اے اللہ سب روحوں کے اور بوسیدہ جسموں کے پروردگار میں سوال

اَسْئَلُكَ بِطَاعَۃِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَۃِ اِلٰی

کرتا ہوں تجھ سے ان روحوں کی اطاعت کے واسطہ سے جو لوٹنے والی ہیں

اَجْسَادِھَا وَبِطَاعَۃِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَۃِ

اپنے جسموں کی طرف اور ان جسموں کی اطاعت کے وسیلہ سے جو

بِعُرُوْقِھَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَۃِ فِیْھِمْ وَ

اپنی رگوں سے جُڑے ہوئے ہیں اور بواسطہ تیرے ان کلمات کے جو

اَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْھُمْ وَالْخَلَائِقُ بَیْنَ یَدَیْكَ

نافذ ہونے والے ہیں ان میں اور بواسطہ اس کے کہ تو حق ان سے لے گا اس

یَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَیَرْجُوْنَ

حال میں کہ ساری مخلوق تیرے سامنے حاضر ہوگی انتظار کر رہے ہوں گے

رَحْمَتَكَ وَیَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ

تیرے فیصلے کا اور امیدوار ہوں گے تیری رحمت کے اور ڈرتے ہونگے تیرے عذاب

النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَذِكْرَكَ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ

سے کہ عطا فرما نور میری آنکھ میں اور اپنے ذکر کی توفیق رات اور دن میں

مشائخ چشتیہ کے نزدیک یہ منزل بروز بدھ پڑھی جاتی ہے

عَلٰى لِسَانِىْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِىْ ○

میری زبان پر اور نیک عمل　پس عطا فرما مجھے اے اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

درود بھیج　ہمارے آقا　حضرت محمد پر جسطرح درود بھیجا تونے

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

ہمارے سردار ابراہیم پر　اور برکتیں نازل　فرما ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا حضرت　محمد پر　جسطرح برکتیں نازل فرمائیں

اِبْرٰهِيْمَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ

تونے ہمارے سردار ابراہیم پر　اے اللہ　نازل فرما اپنے　درود اور اپنی

بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

برکتیں ہمارے آقا حضرت محمد پر　اور ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر　جسطرح نازل کی ہیں تونے　ہمارے سردار

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر　اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل پر بے شک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

آپکی آل پر جسطرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے حضرت ابراہیم پر

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

اور حضرت ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ

آقا حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

رحمت بھیج مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مسلمان مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مسلمان عورتوں پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

محمد پر اور آپکی آل پر بشمار ان چیزوں کے کا احاطہ فرمایا ہے

عہ۔ جو اس درود کو پڑھا کرے گا اس کا مال روز بروز بڑھیگا اس درود کا نام صلوٰۃ السعادۃ ہے ۱۲ روح البیان وصاوی

وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ

تو نے اپنے علم سے اور شمار کر لیا ہے اسے تیری کتاب نے اور گواہی دی

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

ہے اس کے ساتھ تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا

جبتک اللہ کا ملک ہمیشہ رہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

بڑے ناموں کے وسیلہ سے جن کو میں نے جانا ہے اور جن کو میں نے نہیں

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا

جانا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا ہے

لَمْ اَعْلَمْ ○ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جن کو جانا ہے میں نے ان سے اور نہیں جانا جنکو اور یہ کہ درود بھیج ہمارے

عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں بشمار ان

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ

چیزوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا ہے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا

الْاَرْضُ مَدْحِیَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِبَةً وَّ

اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے اور چشمے جاری کئے

الْعُیُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ

گئے اور دریا رواں ہوئے اور سورج چمکا اور چاند روشن ہوا

الشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِیْئًا وَّالْكَوَاكِبُ

اور ستارے منور ہوئے

مُسْتَنِیْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِیَةً وَّالْاَشْجَارُ

اور سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگے اور درخت پھل دار

مُثْمِرَةً ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہوئے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت

عَدَدَ عِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد

عَدَدَ حِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر بمقدار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بمقدار اپنی نعمت کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد

عَدَدَ فَضْلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر بشمار اپنے فضل کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ

عَدَدَ جُوْدِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر بشمار اپنی سخاوت کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار اپنی زمین کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ

محمدؐ پر بشمار ان چیزوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا ہے سات آسمانوں

مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

میں اپنے فرشتوں سے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ اَرْضِكَ

محمد پر بشمار اس مخلوق کے جو پیدا کی ہے تو نے زمین میں

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ

جن و انس سے اور ان کے ماسوا درندوں اور پرندوں کے وغیرہما

الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا ۝ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى

بشمار اس کے جس کے ساتھ چلا ہے

بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ

تیرا قلم تیرے علم غیب میں اور چلتا رہے گا

بِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى

قیامت تک اور درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

آقا حضرت محمد پر بشمار پانی کے قطروں اور بارش کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قطروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ

ان کے جو حمد کرتے ہیں تیری اور شکر کرتے ہیں تیرا جو لا الٰہ الا اللہ کہتے ہیں

وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ

اور تیری بڑائی بیان کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ بیشک تو ہی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اللہ ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمّد پر بشمار اس کے کہ درود

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ ۝

بھیجا ہے تونے آپ پر تیری مخلوق اور تیرے فرشتوں نے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار اس کے

صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ عہ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیجا ہے آپ پر تیری مخلوق نے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

ہمارے آقا حضرت محمّد پر بشمار ان کے جنہوں نے درود نہیں

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ عہ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بھیجا آپ پر تیری مخلوق سے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ عہ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى ۝

محمّد پر بشمار پہاڑوں ریت کے ذروں اور سنگریزوں کے

عہ عقلاء ہوں یا غیر عقلاء زبانِ حال سے یا مقال سے (فاسی) عہ چھوٹے یا بڑے اور کنکریاں میدان میں یا دریا کے اندر زمین پر ہوں یا زمین کے اندر ۱۲ فاسی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار درختوں کے

وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى

اُن کے پتوں کے بشمار ڈھیلوں کے اور انکے بوجھوں کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو ہر روز پیدا کرتا ہے اور جو اس میں

تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى

مرتا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ

محمدؐ پر بشمار اس کے جو ہر روز پیدا کرتا ہے اور

وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ وَ

جو ہر روز مرتا ہے روزِ قیامت تک اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بشمار بادلوں

الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُمْطِرُ مِنَ

کے جو رواں رہتے ہیں آسمان و زمین کے درمیان اور جو برستا ہے

۵۰ جو نصب کیے گئے ہوں یا خود رو اُگے ہوں زمین ہو یا پہاڑ پر ہوں یا صحرا میں ۱۲ فاسی

الْمِيَاهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ

اُن سے پانی اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر بشمار

الْمُسَخَّرَاتِ فِي مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

ان ہواؤں کے جو تیری ہی فرمانبردار ہیں زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں

جَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اس کے درمیان اور اس کے قبلہ کی سمت میں اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر بشمار آسمان کے ستاروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مَا خَلَقْتَ فِي بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ

محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اپنے سمندروں میں مچھلیوں اور

وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جانوروں سے اور پانی اور ریت وغیرہا اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر بشمار سبزیوں کے اور کنکریوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ النَّمْلِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر بشمار چیونٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بےشمار میٹھے پانیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بےشمار کھاری پانیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ ○

محمد پر بمقدار اپنی نعمت کے جو تو نے اپنے تمام بندوں پر فرمائی ہے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَ

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بمقدار اس عتاب کے

عَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور اپنے عذاب کے جو تو نے ان پر کیا ہے جنہوں نے انکار کیا تیرے حبیب ﷺ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ ○

محمدؐ پر جب تک دنیا اور آخرت قائم رہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ

محمدؐ پر باندازہ اس کے کہ باقی رہے

عہ سمندر کا اس کا پانی کھاری ہے بعض نسخوں میں غلط ہے ۱۲ ، حاشیہ

الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ ۝ وَصَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

تیری مخلوق بہشت میں　　اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي النَّارِ ۝

محمدؐ پر کہ باندازہ اس کے کہ باقی رہے تیری مخلوق　　دوزخ میں

وَصَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَىٰ قَدْرِ مَا

اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اس قدر جس قدر تو ان سے محبت

تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ ۝ وَصَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کرتا ہے اور پسند کرتا ہے　　اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

عَلَىٰ قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلَىٰ

باندازہ اس کے کہ وہ محبت کرتے ہیں تجھ سے اور پسند کرتے ہیں تجھ کو اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْآبِدِينَ وَأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ

درود بھیج　　ہمارے آقا　　حضرت محمد پر ہمیشہ ہمیشہ اور اُتار آپکو

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

ایسی منزل پر جو تیرے قریب ہے　　اور عطا فرما آپکو وسیلہ اور فضیلت

وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ

اور شفاعت اور درجہ بلند　　اور مقام محمود

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَہٗ اِنَّکَ لَا

جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے بیشک

تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ

تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مَالِکِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ

کیونکہ تو میرا مالک ہے اور سردار ہے اور میرا مولا ہے اور میرا بھروسہ ہے

اَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ

اور میری امید ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے شہر حرام اور مکہ مکرمہ

الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِیِّکَ

مشعر حرام اور اپنے نبی کریم کی مزار پر انوار کی عزت کے واسطہ

عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ تَھَبَ لِیْ مِنَ الْخَیْرِ

سے کہ بخش دے مجھے بھلائیوں میں سے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں جانتا

مَالَا یَعْلَمُ عِلْمَہٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَتَصْرِفَ

اور پھیر دے مجھ سے ہر برائی جس کو تیرے بغیر

عَنِّیْ مِنَ السُّوْٓءِ مَالَا یَعْلَمُ عِلْمَہٗٓ اِلَّا

کوئی نہیں جانتا اے اللہ! اے وہ

أَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا اٰدَمَ

جس نے عطا فرمایا ہمارے سردار آدم کو شیث

سَيِّدَنَا شِيْثَ ○ وَلِسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ سَيِّدَنَا

اور حضرت ابراہیم کو اسمٰعیل

اِسْمٰعِيْلَ وَسَيِّدَنَا اِسْحٰقَ ○ وَرَدَّ سَيِّدَنَا

اور اسحٰق اور لوٹایا حضرت

يُوْسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ

یوسف کو یعقوب کی طرف اور اے وہ جس نے

الْبَلَاءَ عَنْ سَيِّدِنَا اَيُّوْبَ ○ وَيَا مَنْ رَدَّ سَيِّدَنَا

دور کر دی مصیبت ایوب سے اور اے وہ جس

مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِيْ

نے لوٹا دیا حضرت موسیٰ کو اپنی ماں کی طرف اور اے

عِلْمِهٖ ○ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ سَيِّدَنَا

بڑھانے والے خضر کو علم میں اور اے وہ جس نے بخشا داؤد کو

سُلَيْمٰنَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدَنَا يَحْيٰى ○

سلیمان اور زکریا کو یحییٰ اور

یہاں لفظ شیث ثاء مثلثہ کے ساتھ ہے اور بعض نسخ صحیحہ میں تاء مثناۃ فوقانیہ کے ساتھ لکھا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات از مولانا محمد عبد الحق مہاجر مکی

وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ سَيِّدَنَا عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ

اور حضرت مریم کو عیسیٰ اور اے حفاظت کرنے والے

ابْنَةِ سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

دختر شعیب کی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور جملہ نبیوں اور رسولوں پر

الْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اے وہ جس نے بخشا ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

علیہ وآلہ وسلم کو مرتبہ شفاعت اور درجہ بلند

الرَّفِيْعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ

اور بخش دے میرے لئے میرے گناہ اور ڈھانپ دے میرے لئے میرے

عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ

سارے عیب اور پناہ دے مجھے آگ سے اور عطا فرمادے مجھے اپنی

لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَ

خوشنودی اپنی امان اپنی بخشش

اِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِیْ فِیْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِیْنَ

اور اپنا احسان اور بہرہ مند کر دے مجھے اپنی جنت میں ان لوگوں کے

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نبیوں صدیقوں شہیدوں

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

اور صالحین میں سے بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رکھتا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِهٖ مَا اَزْعَجَتِ الرِّیَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّ

اور آپکی آل پر جب تک تیزی سے اکھاڑ کر لے جاتی رہیں ہوائیں گھنگھور

ذَاقَ كُلُّ ذِیْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّاَوْصِلِ

گھٹاؤں کو چکھتا رہے ہر جاندار موت کا ذائقہ اور پہنچا دے

السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِیْ دَارِ السَّلَامِ

سلام اہل سلام کو بہشت میں جو تحفہ اور سلامتی کی

تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا

دعا ہو اے اللہ یکسو کر دے تو مجھے

خطرات شیرہ معارت سے حفاظت کیلئے بار بار پڑھیں

خَلَقْتَنِیْ لَہٗ وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِیْ

اس مقصد کیلئے جس مقصد کیلئے تو نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور نہ مشغول

بِہٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ

کر تو مجھے اس چیز میں جس کا میرے لئے تو ضامن بنا اور مجھے محروم نہ

وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رکھ درآنحال کہ میں تجھ سے مغفرت مانگ رہا ہوں (یہ دعا تین بار پڑھے) اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ○

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں

بِحَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی عِنْدَكَ یَا حَبِیْبَنَا یَا

تیری طرف بواسطہ کے تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہے تیری بارگاہ میں اے

سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ

ہمارے حبیب اے ہمارے آقا اے محمد مصطفٰے ہم وسیلہ پکڑتے ہیں

فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ یَا نِعْمَ

آپ کا آپکے پروردگار کی جناب میں پس شفاعت فرمائیے ہمارے لئے اپنے

الرَّسُوْلَ الطَّاهِرِ ۝ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا

عظیم پروردگار کی جناب میں اے بہت ہی اچھے رسول اے اللہ حضور کی

بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ۝ ثَلٰثًا ۝ وَاجْعَلْنَا مِنْ

شفاعت ہمارے حق میں قبول فرما بواسطہ آپکی عزت کے جو تیری بارگاہ میں ہے

خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ ۝ وَمِنْ

(یہ تین بار پڑھے) اور بنا دے ہمیں آپ پر بہترین درود و سلام بھیجنے والوں سے

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ

اور ان سے جو بہترین مقربانِ بارگاہ ہیں اور جو تیرے بہترین وارد ہونے والے

وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ

ہیں آپکی خدمت میں آپکے بہترین عشاق میں سے اور جو آپکی جناب میں

لَدَيْهِ ۝ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ۝

محبوب ہیں اور خوش کر دے ہمیں آپ کے وسیلہ سے میدان حشر میں

وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ

اور بنا دے آپکو ہمارے لئے راہنما جنت نعیم کی طرف

بِلَا مَؤُوْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ

بغیر محنت و مشقت کے اور بغیر حساب کے الجھاؤ کے اور کر دے آپکو

وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا ۝ وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا

توجہ فرمانے والا ہم پر اور نہ کر دے آپکو غضبناک ہم پر اور بخش دے

عَلَيْنَا ۝ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ

ہمارے لئے ہمارے والدین کے لیے تمام مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ

کے لئے جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں ہماری آخری

دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

دُعا یہ ہے کہ سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو رب العالمین ہے۔

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا حی

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ

یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام نہیں ہے کوئی

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

معبود سوائے تیرے تو ہر عیب سے پاک ہے

اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے جو

عہ یہاں سے ربع الثالث کا آخر ہے عہ یہاں سے منزل الرابع کی ابتداء ہے عہ یہاں سے حصہ ربع کی ابتداء ہے

وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

تیری کرسی نے تیری عظمت تیرے جلال تیری چمک تیری اٹھایا ہے

وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ

قدرت اور تیرے غلبہ سے اور بوسیلہ تیرے ان ناموں کے جو مخفی اور پوشیدہ

الْمُطَهَّرَةِ الَّتِیْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

ہیں پاک ہیں جن پر کوئی آگاہ نہیں تیری مخلوق سے

خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ

اور بوسیلہ اس اسم کے جسے تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی

عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا

وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى

آسمانوں پر رکھا تو وہ مستحکم ہو گئے زمین پر رکھا تو

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى الْبِحَارِ

وہ قرار پکڑ گئی اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری

فَانْفَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ○

ہو گئے چشموں پر رکھا تو وہ ابل پڑے

عہ سلطان کے معنے بادشاہ اور قدرت کے ہیں یہاں مراد معنی ثانی یعنی قدرت ہے عہ خلق دراصل بمعنی پیدا کرنا یہاں بمعنی مخلوق ہے یعنی پیدا کیے ہوئے

وَعَلَى السَّحَابِ فَامْطَرَتْ ○ وَاَسْئَلُكَ

باد لوں پر رکھا تو برسنے لگے اور میں سوال کرتا

بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا

ہوں تجھ سے ان اسما کے وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں حضرت

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر اور ان اسماء کے

الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ

وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں حضرت اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ

پر اور ان تمام فرشتوں کی پیشانیوں پر میں

اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ

مانگتا ہوں تجھ سے ان اسماء کے وسیلہ سے جو عرش کے ارد گرد لکھے

وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِىِّ ○ وَ

ہوئے ہیں اور ان اسماء کے وسیلہ سے جو کرسی کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ

اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس عظیم نام کے طفیل جس سے تو نے

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ

اپنی ذات کو مسمّٰی کیا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝ وَاَسْئَلُكَ

اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ان اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ

السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

کو آدم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو نوح

نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ

پکارا تجھے صالح علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

سے جن سے پکارا تجھے یعقوب علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے حضرت یوسف علیہ السلام نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

اوران اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے

سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ

حضرت یونس علیہ السلام نے اوران اسماء کے وسیلہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ

سے جن سے پکارا تجھے موسیٰ علیہ السلام نے اوران اسماء

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ

کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے حضرت ہارون علیہ السلام نے اوران

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ

اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے شعیب علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرٰهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ

اوران اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے اسمٰعیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اوران اسماء کے وسیلہ سے

سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْاَسْمَاءِ

جن سے پکارا تجھے داؤد علیہ السلام نے اور ان اسماء کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞

وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے سلیمان علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے زکریا علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن

سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْاَسْمَاءِ

سے پکارا تجھے یحییٰ علیہ السلام نے اور ان اسماء کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞

وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے یوشع علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے خضر

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۞ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے

ع۱۵ اسی طرح ہے بعض نسخوں معتمدہ میں اور نسخہ سہیلیہ میں ساقط ہے اسقاط یحییٰ کا ہے ۱۲ فاسی

بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

تجھے پکارا حضرت الیاس علیہ السلام نے اور ان اسماء

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے یسع علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے ذو الکفل

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے

سَيِّدُنَا عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاءِ

پکارا تجھے عیسٰی علیہ السلام نے اور ان اسماء کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ وَصَفِيُّكَ

علیہ وآلہ وسلم نے جو تیرے نبی تیرے رسول تیرے حبیب تیرے چنے ہوئے

يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

اے وہ ذات جس نے فرمایا اور اس کا فرمان حق ہے اور اللہ تعالیٰ نے

تَعْمَلُوْنَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ

پیدا کیا تمہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اور نہیں صادر ہوتا کسی ایک سے اس

قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا

کے بندوں میں سے کوئی قول کوئی فعل کوئی حرکت کوئی سکون مگر یہ کہ وہ

وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ

پہلے اس کے علم میں اس کی قضا میں اس کی تقدیر میں ہوتی ہے کہ وہ

يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ

کس طرح ہوگی　اے اللہ جسطرح تو نے میرے دل میں ڈالا ہے

هٰذَا الْكِتٰبِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَ

اور فیصلہ فرمایا ہے میرے لئے اس کتاب کو جمع کرنے کا　اور آسان

الْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ

بنادیا ہے تو نے میرے لئے اس کا راستہ اور اسکے اسباب اور مٹا دیا ہے میرے

الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ

دل سے اس نبی مکرم کے بارے میں ہر قسم کے شک و شبہ کو اور غالب کر دیا ہے

عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ

تو نے میرے نزدیک آپکی محبت کو تمام رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت پر

عمل اس کے مطابق برصحو والا ہیں ال بقراءة هذا الكتاب پڑھ

اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ کہ عطا فرما مجھے اور ہر اس

كُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ

شخص کو جو آپ سے محبت کرتا ہے آپکی پیروی کرتا ہے آپکی شفاعت

يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ

آپکی رفاقت قیامت کے دن بغیر کسی جھگڑے اور عذاب جھڑک

وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اور سرزنش کے اور یہ کہ تو بخش دے میرے لئے میرے سارے گناہ اور

وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ ○ وَاَنْ

ڈھانپ دے میرے سارے عیب اے بے حساب بخشنے والے اے

تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ

بہت مغفرت والے اور مجھے یہ نعمت دے کہ میں تیرے وجہ کریم کی طرف

جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ ○ وَاَنْ

تیرے احباب کی معیت میں نظر ڈال سکوں اس دن جو زیادہ بخشش و ثواب کا

تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ

دن ہوگا اور یہ کہ تو قبول فرما مجھ سے میرے عمل کو اور درگزر فرما ہر اس چیز سے

عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ

جسکا احاطہ کیا ہوا ہے   تیرے علم نے میری خطاؤں میری بھول چوک اور

وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ

لغزشوں سے اور مجھے پہنچا کہ میں تیرے حبیب کی قبر انور کی زیارت کروں اور آپ

عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ

پر سلام عرض کروں اور آپکے دونوں ساتھیوں پر یہی میری منتہائے آرزو

وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا

ہے اپنے احسان اپنے فضل اپنی سخاوت اور اپنے کرم کے طفیل اے

رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ ○ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ

قبول فرما یا رؤف یا رحیم یا ولی اور جزا دے تو آپ کو میری طرف سے

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور ہر اس شخص کی طرف سے جو حضور پر ایمان لایا اور آپکی پیروی

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

کی مسلمان مردوں اور عورتوں سے جو ان میں سے زندہ ہیں اور جو فوت

اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا

ہو چکے ہیں   افضل اور اکمل کثیر جزا جو کسی کو تو نے دی ہے

ک رؤوف فرمانبرداروں کے لئے رحیم گناہ گاروں کے لئے ۱۲ معالم التنزیل عفو میں نے چھوڑ دیا اور معاف کر دیا تیرے حقوق سے ۱۲ قاموس

مِنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيُّ وَاَسْئَلُكَ

اپنی مخلوق سے یا قوی یا علی یا عزیز یا علی اور سوال کرتا

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ

ہوں میں تجھ سے اے اللہ بواسطہ ان اسماء کے جن کی قسم دی ہے

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

میں نے تجھ پر کہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

آپکی آل پر بیشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے پہلے کہ آسمان

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کئے گئے

عُلُوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً

چشمے جاری ہوئے دریاؤں کو مسخر کیا گیا

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ

اور نہروں کو رواں کیا گیا اور سورج روشن اور چاند

مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ

منور ہوا اور ستارے چمکے اور کسی کو علم نہیں تھا سوائے

حَیۡثُ تَکُوۡنُ اِلَّا اَنۡتَ ○ وَاَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ

تیرے جیسا کہ تو ہے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر

وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ کَلَامِكَ ○ وَاَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ

بشمار اپنے کلام کے اور یہ کہ تو درود بھیجے

وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ اٰیَاتِ الۡقُرۡاٰنِ وَحُرُوۡفِهٖ وَاَنۡ

آپ پر اور آپ کی آل پر قرآن کریم کی آیتوں اور حرفوں کے شمار کے

تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنۡ یُّصَلِّیۡ عَلَیۡهِ

مطابق اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے جو

وَاَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنۡ لَّمۡ یُصَلِّ

آپ پر درود بھیجتے ہیں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر

عَلَیۡهِ وَاَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ مِلۡءَ اَرۡضِكَ

بشمار ان لوگوں کے جو آپ پر درود نہیں بھیجتے اور یہ کہ درود بھیج آپ پر

وَاَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ

اور آپ کی آل پر ۔ بمقدار بھر جانے تیری زمین کے اور یہ کہ درود بھیج آپ پر

الۡقَلَمُ فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ ○ وَاَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡهِ وَعَلٰۤی

اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ رواں ہوا ہے اس کے ساتھ قلم لوح محفوظ میں

اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ ۝ وَ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا ہے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَنْتَ

تونے اپنے سات آسمانوں میں　اور یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل

خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

پر بشمار اس کے کہ جسے تو پیدا فرمانے والا ہے ان میں روزِ قیامت تک

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

ہر دن میں ہزار ہزار بار　اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر　اور آپکی آل

قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ

پر بشمار بارش کے قطروں کے اور بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا ہے تیرے

اِلٰٓى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ تونے دنیا کو پیدا کیا ہے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

روزِ قیامت تک ہر دن میں　ہزار ہزار بار

ہفتہ کی منزل یہاں ختم ہوئی

اتوار کی منزل یہاں سے شروع ہے

خط کشیدہ عبارت نہ پڑھیں

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِيْ يَوْمِ الْاَحَدِ

ساتویں منزل یک شنبہ کے لئے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار ان کے

وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَوْمِ

جنہوں نے تیری تسبیح کی تیری پاکی بیان کی اور تجھے سجدے کئے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

اور بزرگی بیان کی تیری اس دن سے لے کر کہ تو نے پیدا کیا دنیا کو روز

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی

عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَوْمِ

آل پر بشمار ہر سال کے کہ پیدا کیا تو نے انہیں اس سال میں اس دن

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

سے لے کر کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

بہ چلنے والے بادلوں کے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور

اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ

آپکی آل پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے تخلیق دنیا کے دن سے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

لے کر یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار لپنے

الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَ

ان چیزوں کے جن پر ہوائیں چلیں اور انہیں حرکت دی

الْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا

ٹہنیوں درختوں پھلوں کے پتوں اور کلیوں سے اور بشمار اس

خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ

کے کہ پیدا کیا ہے تو نے اپنی روئے زمین پر اور آسمانوں کے درمیان

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

اس دن سے لے کر کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

اور آپ کی آل پر بےشمار اپنے سمندروں کی لہروں کے دنیا کی تخلیق

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ

کے دن سے لے کر روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى

تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بےشمار ریت کے ذرّوں کے

وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

کنکریوں پتھروں اور ڈھیلوں کے جنہیں تو نے پیدا فرمایا زمین کے

وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

مشرقوں اور مغربوں میں نرم زمین میں اس کے پہاڑوں میں اس کی وادیوں

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

میں دنیا کی تخلیق کے دن سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِیْ قِبْلَتِهَا وَ

اور آپ کی آل پر بشمار زمین کی نباتات کے جو جانب قبلہ میں

جَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَ

ہے اس کے شکم میں ہے اس کے شرق و غرب میں ہے

جِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّ

اس کی ہموار زمین اور پہاڑوں میں ہے یعنی درخت اور پھل اور پتے

جَمِیْعِ مَا اَخْرَجَتْ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ

اور کھیت اور تمام وہ چیزیں جو اس سے نکلیں اور جو اس سے

نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

نکلے گا نباتات سے اور اس کی برکتوں سے یوم تخلیق دنیا سے

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ

لے کر روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ

تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ

کہ درود بھیجے تو آپ پہ اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ وَمَاۤ اَنْتَ خَالِقُهٗ

کیا تو نے انسانوں سے اور جنوں سے اور شیاطین سے اور جس کو تو پیدا فرمائے گا

... کا اطلاق سونے چاندی اور دیگر انواع مال پر بھی ہوتا ہے (فاسی)

مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

ہے ان سے روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود

مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

بھیجے ان پر اور آپکی آل پر بشمار ہر بال کے جو ان کے بدنوں

كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ

میں ہے اور ان کے چہروں پر اور ان کے سروں پر

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

ہیں جب سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک ہر دن میں

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور

عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ

آپکی آل پر بشمار ان کے سانسوں کے اور ان کے لفظوں کے اور

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

ان کے دیکھنے کے اس دن سے لے کر جبتک تو نے دنیا کو پیدا کیا

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آ

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور

اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ

آپ کی آل پر بشمار جنوں کی پروازوں کے اور انسانوں کے حرکتوں

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کے جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا ہے روزِ قیامت تک ہر دن میں

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰٓى اَرْضِكَ

اور آپکی آل پر بشمار ہر چار پائے کے جسکو تو نے پیدا کیا ہے

صَغِيْرَةٍ وَّكَبِيْرَةٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

اپنی زمین پر خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا زمین کے مشرقوں میں اور مغربوں میں

مِمَّا عَلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ مِنْ

جو معلوم ہے اور جن کو نہیں جانتا سوا تیرے کوئی اس دن سے کہ

يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا کیا روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

اُن کے جنہوں نے درود بھیجا ہے آپ پر اور جنہوں نے درود نہیں بھیجا

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

آپ پر اور جو درود بھیجیں گے آپ پر روزِ قیامت تک ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

میں ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ الْاَحْيَاۤءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

بشمار زندوں اور مردوں کے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ ○

مچھلیوں پرندوں چیونٹیوں شہد کی مکھیوں اور کیڑوں سے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

اور یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی اہل بیت پر رات میں جب وہ

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

چھا جائے اور دن میں جبکہ وہ چمکنے لگے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور

اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

آپ کی آل پر آخرت میں اور دنیا میں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰٓى اَنْ

اور آپ کی آل پر اسوقت سے لے کر جب آپ گہوارے میں بچے ننھے اور

صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا

یہانتک کہ آپ میانہ عمر ہدایت یافتہ ہوئے پس بلا لیا تونے انکو اپنی طرف

مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ

درآنحالیکہ آپ عادل اور پسندیدہ تھے تاکہ تو اٹھائے آپکو شفیع اور مہربان بناکر

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپکی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

کی خوشنودی کے اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی

وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

کے برابر اور یہ کہ تو عطا فرمائے آپکو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ بلند اور

الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

حوض جہاں سب وارد ہوں اور مقام محمود اور ہمیشہ رہنے والی عزت

وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ

اور یہ کہ تو بزرگ کرے آپکی دلیل کو اور یہ کہ بلند کرے

عہ ممدود یعنی ہمیشہ باقی جسکو کبھی فنا نہیں ۱۲ قاسمی

بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا

تو آپ کی شان کو اور یہ کہ اونچا کرے تو مرتبہ ان کا اور یہ کہ عامل بنا دے تو

مَوْلٰنَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○

ہمیں اے ہمارے مولا آپ کی سنت کا اور یہ کہ موت دے ہمیں آپ کی ملت پر

وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ

اور یہ کہ اٹھائے تو ہمیں ان کے زمرہ میں اور ان کے جھنڈے کے نیچے اور

تَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ

یہ کہ بنائے تو ہمیں ان کے رفقاء سے اور وارد کرے تو ہمیں آپ کے حوض پر اور

وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ

یہ کہ پلائے تو ہمیں آپ کے ساغر سے اور یہ کہ نفع دے تو ہمیں آپ کی محبت سے

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ

اور یہ کہ تو رحمت سے توجہ فرمائے ہم پر اور یہ کہ بچائے تو ہمیں تمام بلاؤں

الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

مصیبتوں اور فتنوں سے جو ظاہر ہیں اور جو مخفی ہیں اور یہ کہ رحم

بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ

فرمائے تو ہم پر اور یہ کہ تو معاف فرمائے ہم سے اور بخش دے ہمیں

عـه البلا بالافراد ہے اور ایک نسخہ معتمدہ میں البلایا بجمع بلیہ کی ۱۲ فاسی عـه البلواء مد کے ساتھ ہے اور معروف قصر ہے جیسا کہ بعض نسخوں میں ہے ۱۲ فاسی

لَنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اور تمام مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ

عورتوں کو اور جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَهُوَ حَسْبِيْ وَ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے وہی کافی ہے

نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

مجھے اور وہ بہترین کارساز ہے اور نہیں ہے میرے پاس کوئی طاقت اور نہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کوئی قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بزرگ اور برتر ہے اے اللہ درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ

ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر جب تک زمزمہ سنج

الْحَمَائِمُ وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَائِمُ

ہوں کبوتر اور چاروں طرف گھومتے رہیں پرندے اور چراگہ میں چار

وَنَفَعَتِ التَّمَائِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ

پائے اور فائدہ دیں تعویز اور بندھ جائیں عمامے اور اگتی رہیں

النَّوَائِمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُگنے والی چیزیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ

اور آپکی آل پر جب تک روشن ہو صبح اور چلا کریں ہوائیں

وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ

اور چلا کریں بدن اور پے در پے آیا کریں صبح اور شام اور حمائل ہوا

الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَ

کریں تلواریں اور باندھے جائیں نیزے

اُعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَ

اور درست رہیں اجسام اور

الْاَرْوَاحُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ارواح اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ

حضرت محمد پر اور آپکی آل پر جب تک گردش میں رہیں

وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ○

آسمان اور تاریک رہیں اندھیری راتیں اور تسبیح کرتے رہیں فرشتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم

وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر اور

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ

آپکی آل پر جسطرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ

پر سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّیَتِ

محمد کی آل پر جب تک طلوع ہوتا رہے سورج اور جب تک پڑھی

الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا

جائیں پانچ نمازیں اور جب تک چمکتی رہے بجلی اور برستا رہے مینہ اور

سَبَّحَ رَعْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تسبیح کرتا ہے رعد اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور آپکی آل پر بمقدار پُری آسمانوں اور زمین کے اور بمقدار اس کے

الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ

جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جس قدر کہ چاہے تو ہر چیز سے اس

شَيْءٍ بَعْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

کے بعد اے اللہ! جس طرح مستعدی سے کھڑے ہوئے آپ رسالت

وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ

کے بار ہائے گراں کے ساتھ اور نکالا آپ نے مخلوق کو جہالت سے اور جہاد

الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى

کیا اہل کفر و ضلالت سے اور بلایا تیری توحید کیطرف اور برداشت

الشَّدَآئِدَ فِيْ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ

کیا مصائب کو تیرے بندوں کو ہدایت کرنے میں پس اس طرح عطا فرما

سُؤْلَهُ وَبَلِّغْهُ مَأْمُوْلَهُ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ

تو آپ کو اے اللہ جو آپنے مانگا ہے اور پہنچا آپکو آپکے مقصد تک اور بخشش دے آپکو

الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

وسیلہ بزرگی اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ اِنَّكَ لَا

محمود پر جس کا تونے اُن سے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدہ

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ

خلافی نہیں کرتا اے اللہ بنا دے ہمیں آپ کی شریعت کے

الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهٖ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهٖ

تابعداروں میں سے جو متصف ہیں آپکی محبت کیساتھ اور

الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا

جو ہدایت یافتہ ہیں آپکی راہنمائی کے ساتھ اور آپکی سیرت کے ساتھ اور وفات

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ

دے ہمیں آپکی سُنّت پر اور نہ محروم کر ہمیں آپ کی شفاعت کے فیض

وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ

سے اور اُٹھا ہمیں آپکے غلاموں میں سے جن کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں

اَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ

چمک رہے ہوں اور آپکے جتھوں میں جو آگے آگے ہونگے اور ان لوگوں میں جو

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دائیں طرف ہوں گے یا ارحم الراحمین اے اللہ درود بھیج اپنے فرشتوں

مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَ

پر اور اپنے مقرب بندوں پر اور اپنے نبیوں پر اور اپنے

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

رسولوں پر اور اپنے سب فرمانبرداروں پر اور بنا دے ہمیں

وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ ○

اُن پر درود بھیجنے کی برکت سے جن پر رحم کیا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جنہیں مبعوث کیا گیا ہے

مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ

تہامہ کے علاقہ سے اور حکم کرنے والے ہیں نیکی اور ثابت قدمی

وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○

کے ساتھ اور شفاعت کرنیوالے ہیں گنہ گاروں کی میدانِ قیامت میں

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَ

اے اللہ پہنچا ہماری طرف سے ہمارے نبی اور شفیع اور

عہ اس امت کے اور امم سابقہ کے تمام انس و جن اور تمام آسمانوں اور زمینوں کی تمام اہل طاعت ۱۲ فاسی

عہ ایک نسخہ میں فقط وصل بھی ساتھ واؤ کے ۱۲ فاسی

حَبِیْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ وَابْعَثْہُ

ہمارے حبیب کو بہترین درود اور سلام اور مبعوث کر آپکو مقام محمود پر

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْکَرِیْمَ وَاٰتِہِ الْفَضِیْلَۃَ

جو عزت والا ہے اور مرحمت فرما آپکو فضیلت

وَالْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ الَّتِیْ وَعَدْتَّہٗ

وسیلہ اور درجہ بلند جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے موقف عظیم

فِی الْمَوْقِفِ الْعَظِیْمِ ○ وَصَلِّ اللّٰھُمَّ عَلَیْہِ

یعنی میدان حشر میں اور درود بھیج اے اللہ آپ پر ایسا

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّتَّصِلَۃً تَتَوَالٰی وَتَدُوْمُ ○

درود ہمیشہ رہنے والا باہم متصل ہو پے درپے ہو اور ہمیشہ رہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ مَالَاحَ بَارِقٌ

اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر جبتک کہ چمکا کرے بجلی

وَذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّانْھَمَرَ وَادِقٌ ○

اور چمکا کرے سورج اور اندھیری ہوا کرے رات اور برسا کرے بادل

وَصَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ

اور درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر بمقدار پری خلاء کے اور فضاء کے

وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَاءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى

اور مثل آسمان کے ستاروں کے اور بشمار پانی کے قطروں کے اور کنکریوں کے

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا

اور درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر ایسا درود جو نہ شمار کیا جا سکے اور نہ

تُحْصٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ

گنا جا سکے اے اللہ درود بھیج آپ پر بمقدار وزن اپنی عرش کے اور

وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى

باندازہ اپنی خوشنودی کی انتہاء کے اور بمقدار اپنے کلمات کی سیاہی کے اور

رَحْمَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اپنی رحمت کی نہایت کے اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپکی آل پر اور آپکی

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ازواج پر اور آپکی اولاد پر اور برکتیں نازل فرما آپ پر اور آپ کی آل پر

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

اور ازواج پر اور آپکی اولاد پر جسطرح درود بھیجا تونے اور برکت نازل کی

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

تونے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آپکی آل پر بے شک

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ وَجَازِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا

تو حمید (و) مجید ہے اور جزا دے آپکو ہماری طرف سے بہترین

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ

جزا جو تو نے دی ہے کسی نبی کو اس کی امت سے اور بنا دے ہمیں ان

الْمُهْتَدِينَ بِمِنْهَاجِ شَرِيعَتِهِ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهِ

لوگوں میں جو ہدایت پانیوالے ہیں آپ کی شریعت کی راہ سے اور ہدایت دے

وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ

ہمیں آپ کی سیرت سے اور وفات دے ہمیں آپکی ملت پر اور اٹھا ہم کو بڑی

الْأَكْبَرِ مِنَ الْآمِنِينَ فِي زُمْرَتِهِ وَأَمِتْنَا

گھبراہٹ کے دن امن والوں میں سے جو آپ کے زمرہ میں ہیں اور موت دے ہم کو

عَلَى حُبِّهِ وَحُبِّ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ ○

آپ کی محبت پر اور آپکی آل اصحاب اور اولاد کی محبت پر

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو تیرے سب نبیوں سے افضل

أَنْبِيَائِكَ وَأَكْرَمِ أَصْفِيَائِكَ وَإِمَامِ أَوْلِيَائِكَ

اور تیرے سب برگزیدوں سے زیادہ مکرم اور تیرے اولیاء کے امام

وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور تیرے انبیاء کے خاتم اور رب العالمین کے حبیب مرسلین

وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

کے گواہ گنہ گاروں کے شفیع سب اولاد آدم کے سردار جن کا

وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ

ذکر بلند کیا گیا ہے مقرب فرشتوں

فِي الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

میں خوشخبری دینے والے بروقت ڈرانے والے آفتاب عالم تاب

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ

سچے امین مجسّم سچائی کھولنے والے بڑے مہربان از حد رحم فرمانے والے

الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى

ہدایت دینے والے راہ راست

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا ٣

کی طرف وہ ذات پاک جس کو عطا فرمایا ہے تو نے سورۂ

مِنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن کریم رحمت کے نبی

عس نسخوں میں ... عمرہ میں اسی طرح ہے اور نسخوں میں ... فی الملائکۃ المقربین پایا ہے اور مراد ان سے ملائکہ ہیں ۳ فاتحہ کی سورۃ ... خوشخبری دینے والے ... بشارت ... جنان

وَهَادِی الْاُمَّۃِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْہُ الْاَرْضُ

اور امت کے ہادی سب سے پہلے جن سے زمین شق ہو گی اور

وَیَدْخُلُ الْجَنَّۃَ وَالْمُؤَیَّدِ بِسَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ

جنت میں داخل ہوں گے اور جن کی تائید جبرائیل اور میکائیل سے کی گئی

وَسَیِّدِنَا مِیْکَآئِیْلَ الْمُبَشَّرِ بِہٖ فِی التَّوْرٰۃِ

ہے جن کی بشارت تورات اور انجیل

وَالْاِنْجِیْلِ الْمُصْطَفَی الْمُجْتَبَی الْمُنْتَخَبِ اَبِی

میں مذکور ہے چنے ہوئے منتخب ابو القاسم

الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ ھَاشِمٍ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

بن ہاشم اے اللہ درود بھیج

عَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ وَالْمُقَرَّبِیْنَ الَّذِیْنَ یُسَبِّحُوْنَ

اپنے فرشتوں پر اور مقربین پر جو تسبیح کرتے ہیں رات اور دن

الَّیْلَ وَالنَّھَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ وَلَا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ

نہ سستی کرتے ہیں اور نہ نافرمانی کرتے ہیں

مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

جو انہیں حکم دیا ہے اور بجالاتے ہیں جو ان کو امر کیا جاتا ہے اے اللہ

وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ

جس طرح چن لیا ہے تو نے انہیں اپنا سفیر اپنے رسولوں کیطرف اور امین

عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ

اپنی وحی پر اور گواہ اپنی مخلوق پر اور چاک کر دیا ہے تو نے ان کے لئے

لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ

اپنے حجابات کے کناروں کو اور آگاہ کیا ہے تو نے انہیں اپنے پوشیدہ

غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَ

غیب پر اور پسند کیا ہے تو نے ان میں سے بعض کو بطور نگہبان اپنی جنت

حَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ

کا اور بعض کو اٹھانے والا اپنے عرش کا اور بنا دیا ہے تو نے انہیں اپنے

وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ

لشکر اور بزرگی دی ہے تو نے اپنی مخلوق پر اور آباد کیا ہے تو نے انہیں

الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَآءَاتِ

بلند آسمانوں پر اور پاک کیا ہے انہیں گناہوں سے اور بری خصلتوں سے

عہ خزنۃ جمع خازن کی ہے یعنی نگہبانی کرنے والا حملۃ جمع حامل ہے یعنی اور زبری سے [illegible]

وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ

اور پاکیزہ کیا تو نے ان کو نقائص اور بری آفتوں سے

عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا

پس درود بھیج ان پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے زیادہ کرے تو

وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَآ اَهْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ

ان کو اسکی برکت سے بزرگی میں اور بنا دے تو ہمیں اسکے طفیل استغفار کا مستحق

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اپنے تمام نبیوں اور اپنے رسولوں پر جن کے سینوں کو

شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَ

تو نے کھول دیا اور جن کے پاس کو تو نے اپنی حکمت کو بطور امانت رکھا

طَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَ

اور طوق پہنایا ان کو اپنی نبوت کا اور نازل فرمایا تو نے ان پر اپنی

هَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ

کتاب کو اور ہدایت دی تو نے ان کے ذریعے اپنی مخلوق کو اور بلایا انہوں نے

وَشَوَّقُوْآ اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ

تیری توحید کیطرف اور شوق دلایا تیرے وعدہ کرم کا اور ڈرایا تیری دھمکی سے

وَارْشُدُوْا اِلٰی سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ

اور راہنمائی کی تیری راہ کیطرف اور کھڑے ہوئے تیری حجت اور دلیل کے

وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَ

ساتھ اور سلام بھیج اے اللہ ان پر بہترین سلام اور عطا فرما

هَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

ہمیں اُن پر درود بھیجنے کا اجرِ عظیم اے اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپکی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً

ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کر ادا فرمائے تو اسکے سبب

نُؤَدِّیْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ۝ اَللّٰهُمَّ

ہماری طرف سے آپکے عظیم حق کو اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو صاحب حسن و جمال

الْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ

اور صاحب شگفتگی و کمال اور روشنی و نور والے

وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَ

غلماں حوروں اور آراستہ کمروں محلات کے مالک ہیں

اللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ

جن کی زبان شکر گزار اور جن کے دل کی ثنا خداوند عالم نے کی جن کا

الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَ

علم مشہور ہے اور جن کا لشکر غالب و منصور ہے بیٹوں اور بیٹیوں کے

الْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى

باپ پاک بیبیوں کے خاوند درجات میں سب سے بلند

الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

زمزم، مقام، مشعر حرام کے والی

وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ

گناہوں سے اجتناب کرنے والے یتیموں کی پرورش کرنیوالے

وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ

حج تلاوت قرآن اور تسبیح رحمٰن اور صیام رمضان میں

رَمَضَانَ وَاللِّوَاۗءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ

مصروف رہنے والے باندھے ہوئے پرچم کے علمبردار بزرگی

وَالْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ

سخاوت   ایفاء عہد کی صفات   سے   موصوف ،

وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ

نیک کاموں کی رغبت رکھنے والے اور دلانے والے، خچر اور اصیل گھوڑے کے شہسوار، حوض کوثر اور تلوار کے مالک،

الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ

ایسے نبی جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں، حق بات کہنے والے جن کی تعریف ہر آسمانی کتاب میں

النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

کی گئی ہے ایسے نبی جو اللہ کے بندے ہیں   ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں ایسے نبی

حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ

جو اللہ کی دلیل ہیں ایسے نبی   جس نے آپ کی اطاعت کی گویا

اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ٥ النَّبِيِّ

اُس نے اللہ کی اطاعت کی جس نے آپ کی نافرمانی کی گویا اُس نے اللہ   کی نافرمانی کی

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ

ایسے نبی جو عربی ، قرشی ، زمزمی ، مکی ، تہامی ہیں

الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ

خوبصورت چہرے والے ، سرمگیں آنکھوں والے ، گلگوں

٥ص، شعرِ نغز وپاکر، اللہ پر وقف لازم ہے اور النبی کے الف کو زبر سے پڑھنا ضروری ہے تاکہ معنی فاسد نہ ہو (فاسی)

الْاَسِبْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ

رُخسار والے، کوثر و سلسبیل کے مالک، مخالفین پر

الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ

غالب آنے والے، کافروں کی بیخ کنی کرنے والے

الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى

مشرکین کو تہِ تیغ کرنے والے چمکتی پیشانیوں اور چمکتے ہوئے ہاتھ پاؤں

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ

والوں کو جنتِ نعیم کی طرف اور جوارِ کریم کی طرف قیادت کرنے والے

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ

جبرئیلؑ کے صاحب رب العالمین کے رسول

الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ ۝

گنہ گاروں کے شفیع اور بارش ابرِ رحمت کی

وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ

اور چراغ اندھیروں کے اور چودھویں کے چاند درود

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ

بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر آپ کی آل پر جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین گروہ سے

ے سلسبیل ایک چشمہ ہے بہشت میں ۱۲ (قاموس) [illegible] ۱۲ فاسی

صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ

ایسا درود جو ابد تک ہمیشہ رہے منقطع نہ ہو درود بھیجے اللہ تعالیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ

آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود تازہ ہوتی رہے اس سے

بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِى الْمِيْعَادِ

آپ کے دل کی مسرت اور بلند ہو اس کی برکت سے روزِ قیامت

بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

آپ کا قبر سے باہر تشریف لانا پس درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ

اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ

پر اور آپ کی آل پر جو چمکنے والے ستارے ہیں ایسا درود جو برسے اُن پر

اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ

موسلا دھار مینہ کی طرح بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو عرب کے اُس قبیلہ سے

الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ

جس کا میزان سب سے بھاری ہے اور جس کی گفتگو واضح ہے جس کی زبان فصیح ہے

اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّاَعْلٰهَا

اور جس کا ایمان بلند ہے جس کا مرتبہ بلند تر ہے

عہ یشرف بضم یاے تحتیہ و تشدید راے مہملہ اور صحیح یہ ہے کہ بفتح یاے تحتیہ و بضم راے مہملہ یعنی للفاعل ۱۲ فاسی

مَقَامًا وَّاَحْلٰهَا كَلَامًا وَّاَوْفٰهَا ذِمَامًا

جس کا کلام شیریں ہے جس کی بزرگی مکمل ہے جس کا ضمیر

وَّاَصْفٰهَا رَغَامًا۔ فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَ

خاص تر ہے پس واضح کر دیا اس نے راستہ کو اور

نَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَّرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ

نصیحت کی مخلوق کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑ ڈالا

الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ

بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور منع کیا

وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

حرام کو عام کیا اپنے انعام کو درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر

فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَ

ہر محفل میں ہر مقام میں بزرگ ترین درود

السَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَوْدًا وَّ

و سلام درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر بار بار لوٹ کر آنے والا

بَدْءًا۔ صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا صَلّٰى

اور نیا نیا درود جو ذخیرہ ہو اور ورد ہو درود بھیجے

ع ایک نسخہ میں رداءً ہے بمعنی عون و قوت و عماد (فاسی)

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ صَلٰوۃً تَامَّۃً زَاکِیَۃً

اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو مکمل ہو پاکیزہ ہو

وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ صَلٰوۃً یَّتْبَعُھَا

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جس کے پیچھے آئے

رَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ وَّیَعْقُبُھَا مَغْفِرَۃٌ وَّرِضْوَانٌ ۝

رحمت اور راحت اور مترتب ہو اس پر مغفرت اور خوشنودی

وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰٓی اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْہُ

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس بزرگ ترین پر جس سے حسب پاکیزہ ہوئے

النِّجَارُ وَسَمَا بِہِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ

مکارم اخلاق کو بلندی نصیب ہوئی اور جس کی پیشانی کے نور سے

بِنُوْرِ جَبِیْنِہِ الْاَقْمَارُ ۝ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ

چاند منور ہوئے جس کے دست مبارک کی سخاوت کے

جُوْدِ یَمِیْنِہِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَیِّدِنَا وَ

سامنے بادل اور سمندر حقیر بن گئے یعنی ہمارے آقا اور

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بَبَاھِرِ اٰیَاتِہٖ

ہمارے نبی محمد پر جس کی روشن نشانیوں سے

اَضَاءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِہٖ

اُونچے ٹیلے اور گہری وادیاں جگمگانے لگیں اور جس کے معجزات

اٰیَاتِہٖ نَطَقَ الْکِتٰبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ

سے اللہ تعالیٰ کی کتاب گویا ہوئیں اور متواتر حدیثیں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

دُرود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر

الَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا لِنُصْرَتِہٖ وَنَصَرُوْہُ فِیْ

جنہوں نے ہجرت کی آپ کی مدد کے لئے اور جنہوں نے

ھِجْرَتِہٖ فَنِعْمَ الْمُھَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ

مدد کی آپ کی ہجرت میں پس کتنے اچھے ہیں مہاجر اور کتنے اچھے ہیں انصار

صَلٰوۃً نَامِیَۃً دَآئِمَۃً مَّا سَجَعَتْ فِیْۤ

ایسا دُرود جو ہر لحظہ بڑھنے والا ہمیشہ رہنے والا ہو

اَیْکِھَا الْاَطْیَارُ وَھَمَعَتْ بِوَبْلِھَا الدِّیْمَۃُ

جب تک زمزمہ سنج رہیں اپنے آشیانوں میں پرندے اور برستا رہے موسلا دھار مینہ

اَلْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰہُ عَلَیْہِ دَآئِمَ صَلَوَاتِہٖ

کئی گنا کر دے اللہ تعالیٰ آپ پر اپنے دائمی دُرودوں کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو

الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةَ

پاکیزہ ہیں بزرگ ہیں ایسا درود جو ہمیشہ ملا ہوا ہو ہمیشہ کے لئے

الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

ذی الجلال والاکرام کے دوام کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِيْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو

هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ

شانِ جلالی کے قطب ہیں ، آسمانِ نبوت ورسالت

وَالْهَادِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ

کے آفتاب ہیں جو گمراہی سے ہدایت دینے والے ہیں

الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً

جہالت سے نجات دینے والے ہیں اللہ تعالیٰ درود بھیجے

دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِيْ مُتَعَاقِبَةً

آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ متصل ہو اور

بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ ۝

پے در پے ہو اور گردش لیل و نہار کے بعد یکے بعد دیگرے آتا ہے

نوٹ :۔ یہاں اتوار کا حزب ختم ہوا

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

آٹھویں منزل سوموار کے دن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو نبی

الزَّاهِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّی

زاہد ہیں جو رسول ہیں بادشاہ بے نیاز اور یکتا کے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰی مُنْتَهَی

درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو

الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوةً

ابد کی انتہا تک بغیر کسی انقطاع اور انتہا کے ایسا درود کہ تو نجات دے

تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

ہمیں اس کی برکت سے جہنم کی گرمی سے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا

امی ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام ایسا درود جس کا عدد

عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

گنا نہ جا سکے اور جس کو شمار نہ کیا جا سکے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ

ہمارے آقا محمد پر ایسا درود معزز بنا دے تو اس کے سبب

وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ۝

آپ کی آرام گاہ کو اور پہنچا دے تو اس کے سبب قیامت کے دن قبول شفاعت سے آپ کی خوشنودی کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ

اصیل ہیں سردار بزرگ ہیں جو لے آئے وحی کو اور قرآن کو

وَالتَّنْزِيْلِ وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَآءَهُ

اور واضح کر دیا تاویل کے بیان کو اور آئے جن کی خدمت میں

الامین سیدنا جبریل علیہ السلام بالکرامۃ

جبریل امین علیہ السلام کرامت اور فضیلت

والتفضیل واسری بہ الملک الجلیل فی

کا مژدہ لے کر اور سیر کرائی جن کو بزرگ بادشاہ نے تاریک اور

اللیل البہیم الطویل فکشف لہ عن اعلی

طویل رات میں پس اٹھا دیئے آپ کے لئے عالم غیب کے پردے جو برتر ہے

الملکوت واراہ سناء الجبروت ونظر الی

اور دکھایا آپ کو عالم جبروت کی بلندیوں کو اور دیکھا آپ نے ہمیشہ زندہ رہنے والے

قدرۃ الحی الدائم الباقی الذی لا یموت ۝ صلی اللہ

ہمیشہ باقی رہنے والے خدا کی قدرت جسے موت نہیں آتی درود بھیجے اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہ وسلم صلوۃ مقرونۃ بالجمال والحسن و

آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ملا ہوتا ہو جمال حسن اور کمال

الکمال والخیر والافضال ۝ اللھم صل علی سیدنا

بھلائی اور بزرگیوں کے ساتھ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

محمد وعلی آل سیدنا محمد عدد الاقطار ۝ وصل

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار بارش کے قطروں کے درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار درختوں کے پتوں کے درود بھیج ہمارے آقا

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ ○

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار سمندروں کی جھاگ کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ ۚ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار دریاؤں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار صحراؤں کی

الصَّحَارٰى ۚ وَالْقِفَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ریت کے اور چٹیل میدانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ

اور آپ کی آل پر بوزن بوجھ

الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پہاڑوں پتھروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ

اور آپ کی آل پر بشمار اہلِ جنت اور

اَهْلِ النَّارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ

اہلِ دوزخ کے درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ ○ وَصَلِّ

اور آپ کی آل پر بشمار نیکوکاروں اور بدکاروں کے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

عَدَدَ مَا یَخْتَلِفُ بِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ ○ وَاجْعَلِ

اس کے کہ یکے بعد دیگرے آتے رہیں رات اور دن بنادے اے اللہ

اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ

درود کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے لیے پردہ عذابِ دوزخ سے

النَّارِ وَسَبَبًا لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ

ذریعہ کہ جنت ہمارے لئے مباح ہو بے شک تو

الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

غالب اور بخشنے والا ہے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ

اور آپ کی آل پر جو پاک ہیں اور آپ کی اولاد پر

وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ

جو مبارک ہے اور آپ کے صحابہ پر جو بزرگ ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مومنوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى

مائیں ہیں ایسا درود جو ملا ہوا ہو پے در پے ہو قیامت کے دن

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ

تک اے اللہ! درود بھیج نیکوں کے سردار پر

الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ

برگزیدہ رسولوں کی زینت پر اور سب سے بزرگ پر

مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○

جن پر رات تاریک ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ يَاذَا الْمَنِّ الَّذِيْ لَا يُكَافٰى

(یہ تین بار پڑھے) اے اللہ! اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلا ہو سکتا

ے فرمایا حضرت شیخ نے کہ یہ درود افضل درودوں سے ہے اس لئے کہ مؤلف نے اس پر کتاب کو ختم کیا ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

عے خط کشیدہ عبارت تین بار پڑھیں

اِمْتِنَانِهٖ وَالطَّوْلِ الَّذِیْ لَایُجَازٰی اِنْعَامُهٗ

اس کے اِنعام کا اے ایسی بخشش والے کہ نہیں عوض ہو سکتا اس کے اِنعام و اِحسان کا

وَاِحْسَانُهٗ نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے تیرے واسطے سے اور نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے

غَیْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَ

سوا تیرے یہ کہ گویا کردے تو ہماری زبانوں کو منکر نکیر کے سوال کے وقت

وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ

اور توفیق دے ہمیں اچھے عملوں کی اور کردے ہمیں امن والوں سے اُس دن کہ

الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ یَا ذَا الْعِزَّةِ

لرزیں زمینیں اور آوے بھونچال اے عزت و بزرگی والے

وَالْجَلَالِ ۝ اَسْئَلُكَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے سب نوروں کے نور تمام زمانوں اور

وَالدُّهُوْرِ ۝ اَنْتَ الْبَاقِیْ بِلَا زَوَالٍ الْغَنِیُّ

مدتوں سے پہلے تو ہی باقی رہنے والا ہے بغیر زوال کے غنی ہے

بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِیُّ الْقَاهِرُ

بغیر مثال کے بالکل پاک ہے منزہ ہے برتر ہے سب پر غالب ہے

الَّذِىْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ

جسے نہ احاطہ کر سکے کوئی مکان اور نہ مشتمل ہو اس کو کوئی زمانہ

زَمَانٌ ○ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جملہ اسمائے حسنیٰ کے

وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ

اور بوسیلہ تیرے سب سے بڑے ناموں کے تیرے نزدیک اور

مَنْزِلَةً وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا

بزرگ ترین ناموں کے تیرے پاس مرتبہ میں جن کا ثواب تیرے نزدیک بڑا عظیم ہے

مِنْكَ اِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

جن کے ذریعے تو جھٹ پٹ دعا قبول کرتا ہے اور بوسیلہ تیرے اس نام کے جو مستور ہے چھپا ہوا ہے

الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ

بزرگ ہے برتر ہے بڑا ہے سب سے بڑا عظیم ہے سب سے عظیم جسے تو دوست رکھتا

الَّذِىْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَ

ہے اور تو راضی ہوتا ہے اپنے اس بندے سے جو پکارتا ہے

تَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ○ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَا

تجھے اس نام سے اور قبول فرماتا ہے تو اس کے لئے اس کی دعا کو سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ بوسیلہ اس کے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو بڑا مہربان بڑا احسان کرنے والا پیدا کرنے والا

وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ

آسمانوں اور زمین کا بزرگی اور کرم والا جاننے والا غیب

الشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ

اور شہادت کا بزرگ برتر سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے نام کے جو عظیم ہے

الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا

سب سے عظیم وہ جب بلایا جائے تو اس کے ساتھ تو قبول فرماتا ہے

سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

اور جب سوال کیا جائے اس کے ذریعہ تو عطا فرماتا ہے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

یَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ

تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ سر جھکا دیتے ہیں جس کی عظمت کے سامنے سارے بڑے بادشاہ

وَالْهَوَامُّ وَكُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ یَآ اَللّٰهُ یَا رَبِّ

سارے درندے زمینی کیڑے اور ہر چیز جس کو تو نے پیدا فرمایا ہے اے اللہ اے میرے رب قبول فرما

اِسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ

میری دعا کو اے وہ ذات جس کے لئے عزت اور غلبہ ہے

يَاذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَامَنْ هُوَحَيٌّ لَّا

اے مالک ظاہری اور باطنی جہانوں کے اے وہ جو ہمیشہ زندہ ہے جو مرتا نہیں

يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ

پاک ہے تو اے میرے رب کیا بڑی شان ہے تیری

وَاَرْفَعَ مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَامُتَقَدِّسًا فِيْ

اور کتنا اونچا مرتبہ ہے تیرا تو میرا رب ہے اے ہر نقص سے پاک

جَبَرُوْتِهٖ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَاعَظِيْمُ يَا

اپنی صفات میں تیری طرف ہی رغبت کرتا ہوں اور تجھی سے ڈرتا ہوں میں

كَبِيْرُ يَاجَبَّارُ يَاقَادِرُ يَاقَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَاعَظِيْمُ

اے عظیم اے کبیر اے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے اے قادر اے توانا بڑا برکت والا ہے

تَعَالَيْتَ يَاعَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَاعَظِيْمُ

تو اے عظیم بہت بلند ہے تو اے سب کچھ جاننے والے پاک ہے تو اے عظیم

سُبْحَانَكَ يَاجَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے تو اے جلیل سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے اسم عظیم کے جو کامل ہے

التَّامِّ الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا

بڑا ہے یہ کہ نہ مسلط کرے تو ہم پر سرکش کو جھگڑالو کو

عَنِيدًا وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيدًا وَّلَا اِنْسَانًا

اور کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی حاسد انسان کو

حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا

اور نہ کسی کمزور کو اپنی مخلوق سے اور نہ

شَدِيْدًا وَّلَا بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا وَّلَا

کسی طاقتور کو اور نہ کسی نیکوکار کو اور نہ بدکار کو اور نہ کسی منکرِ حق کو اور نہ کسی سرکش مخالف کو

عَنِيدًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْ اَشْهَدُ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ

بے شک تو ہی اللہ ہے وہ کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

اکیلا ، یکتا بے نیاز ایسا کہ نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا هُوَ يَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اُس کا کوئی ہمسر ہے اے وہ کہ نہیں کوئی ایسا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا اَزَلِیُّ يَا اَبَدِیُّ يَا دَهْرِیُّ يَا دَيْمُوْمِیُّ

معبود مگر وہی، اے وہ جس کی ابتدا نہیں اے وہ جس کی انتہا نہیں اے قدیم ازلی اے دائم ابد

يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ يَا اِلٰهَنَا وَ

اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ ہرگز مرتا نہیں اے ہمارے معبود اور

اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۝

ہر شے کے معبود، معبودِ یکتا، نہیں کوئی معبود مگر تو اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، جاننے والے غیب

وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ

و شہادت کے بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والے، خود زندہ، دوسروں کو زندہ کرنے والے

الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ

بدلہ دینے والے، بڑے مہربان، بہت احسان کرنے والے مُردوں کو اُٹھانے والے، سب کے وارث،

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ بِيَدِكَ

اے بزرگی اور بخشش والے، لوگوں کے دِل تیرے

نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ

دست قدرت میں ہیں اُن کی پیشانیاں تیری طرف جھکی ہیں پس تو ہی بوتا ہے بھلائی کو ان کے

قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ۝

دلوں میں اور مٹاتا ہے شر کو جب تو چاہتا ہے ان سے

علی ۔ اور دیان بمعنی قاضی کو روز قیامت اور جو عالم اور جزا دینے والا ہے ہر جو کوئی عمل کرے خواہ نیک ہو یا برے بلا تمیز خیر و شر دونوں کی جزا لے ۱۲ ۔ فاسی علی خان کے معنی بہت عظیم پارہ ان بندگان

سے منان کے معنے احسان کرنے والا آفریدگان کا ۱۲

فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ كُلَّ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ مٹادے تو میرے دل سے ہر وہ چیز

شَیْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ

جو تو ناپسند کرتا ہے اور بھر دے میرے دل کو اپنے خوف سے

وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِیْمَا عِنْدَكَ

اپنی معرفت سے، اپنے ڈر سے اور ان نعمتوں کی رغبت سے

وَالْاَمْنِ وَالْعَافِیَةِ وَاعْطِفْ عَلَیْنَا بِالرَّحْمَةِ

جو تیرے پاس ہیں اور امن سے اور عافیت سے اور توجہ فرما ہم پر رحمت کے ساتھ

وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ۝

اور برکت کے ساتھ اپنی جناب سے اور ہمارے دلوں میں ڈال دے درست بات

فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِیْنَ وَاِنَابَةَ

اور دانائی کی بات پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ! ڈرنے والوں کا علم اور عاجزی

الْمُخْبِتِیْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِیْنَ وَشُكْرَ ۵

کرنے والوں کی توجہ یقین والوں کا خلوص صابرین کا شکر

الصَّابِرِیْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّیْقِیْنَ ۝ وَنَسْئَلُكَ

صدیقین کی توبہ اور ہم مانگتے ہیں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ

اے اللہ بوسیلہ تیری ذات کے نور کے جس نے لبریز کر دیا ہے تیرے عرش کے سارے

عَرْشِكَ أَنْ تَنْزِعَ فِي قَلْبِي مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى

گوشوں کو کہ بو دے تو میرے دِل میں اپنی معرفت یہاں تک کہ میں

أَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ تُعْرَفَ

پہچان لوں تجھے جس طرح تیرے پہچاننے کا حق ہے اور جس طرح

بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

سزاوار ہے کہ تو پہچانا جائے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے نبی

وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور سردار محمد پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور سب رسولوں کے امام ہیں اور آپ کی

تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○

آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیجے بہترین سلام، سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو رب العالمین ہے

^ص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ

اے اللہ بخش دے اس کے مؤلف کو اور اس کے قاری کو اس کے کاتب

مِنَ الْمَحْشُورِينَ فِي زُمْرَةِ النَّبِيِّينَ وَ

کو اور ان سب پر رحم فرما اور کر دے ان کو ان لوگوں میں جو حشر کئے جائیں گے نبیوں کے ساتھ

ص یہاں سے لے کر آخر تک ... نہیں پڑھنا

الصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

انبیاء و صدیقین کے گروہ میں، شہداء اور صالحین کے گروہ میں قیامت

بِفَضْلِكَ يَارَحْمٰنُ ۝ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَ

کے دن اپنے فضل سے اے رحمٰن اے رحیم اے اللہ بخش دے

لِوَالِدِيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا وَلِجَمِيْعِ

ہمارے لیے اور ہمارے والدین، ہمارے استاذوں کو، ہمارے مشائخ کو اور تمام مومن مردوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور عورتوں کو مسلمان مردوں اور عورتوں کو

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اپنی رحمت سے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ

اے ارحم الراحمین اور تو اس کی توبہ قبول فرما بیشک تو

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اے میرے اللہ تو دعا کو قبول فرما اے تمام جہانوں کے پالنے والے

ثُمَّ تَقْرَأُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

پھر یہ درود چودہ مرتبہ پڑھنا چاہیے کیونکہ ان کے پڑھنے میں فضل عظیم ہے

وَهِيَ هٰذِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ ۝

وباللہ التوفیق اور وہ درود شریف یہ ہے اے اللہ! درود بھیج چودھویں رات کے چاند پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج ظلمتوں کے نور پر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ

جنت کی کلید پر اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۝ ثُمَّ

تمام عالم کے شفیع پر پھر یہ اشعار

تُقْرَاُ هٰذِهِ الْاَبْيَاتُ الْمَنْسُوْبَةُ لِلْمُؤَلِّفِ

پھر یہ ابیات پڑھیں یہ بھی مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہیں

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ خَائِفٌ وَّجِلٌ ۝

اے اللہ کی رحمت میں خائف ہوں ڈرنے والا ہوں

يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٍ ۝

اے اللہ کی نعمت میں مفلس اور کنگال ہوں

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ ۝

میرے پاس کوئی عمل نہیں جس کے ساتھ میں خدائے علیم کی ملاقات کروں

ف یہ درود منظوم بھی بار بار ترنم سے پڑھا جاتا ہے ۱۲

نوٹ کشیدہ عبارت مت پڑھیں ۱۲

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَاِيْمَانِىْ ○

سوائے تیری محبت عظمیٰ کے اور اپنے ایمان کے

فَكُنْ اَمَانِىْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ ○

پس بن جایئے میری پناہ زندگی کے شر سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِىْ ○

موت کے شر سے اور اس سے کہ میرا جسم جلایا جائے

وَكُنْ غِنَاىَ الَّذِىْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسُ ○

اور ہو جایئے میری غنا جس کے بعد افلاس نہیں ہے

وَكُنْ فَكَاكِىْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْيَانِىْ ○

اور ہو جایئے میری رہائی گناہوں کی زنجیروں سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهٗ ○

اللہ بے نیاز اور مالک کا تحفہ اور اُس کی رحمت ہو

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِىْ اَوْرَاقِ اَغْصَانِ ○

جب تک کہ پرندے پتوں والی شاخوں میں گیت گاتے رہیں

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِى الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِىْ ○

آپ پر اے میرے مضبوط وسیلے اور اے میرے مکمل بھروسے

الا و فی و من مدحہ روحی و ریحانی ○

اے وہ جس کی تعریف میری راحت اور میری فرحت ہے

ثم تقرء الفاتحۃ للمؤلف وھذا الدعاء

پھر مصنف کے لئے فاتحہ پڑھی جائے اور دلائل الخیرات کے اختتام کے

یقرا عقیب ختم دلائل الخیرات

بعد یہ دعا پڑھی جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اللھم اشرح بالصلوۃ علیہ صدورنا ○

اے اللہ کھول دے اپنے حبیب پر درود بھیجنے کے طفیل ہمارے سینوں کو

ویسر بھا امورنا ○ وفرج بھا ھمومنا ○

اور آسان کردے اس کی برکت سے ہمارے کاموں کو دور فرمادے ہمارے غموں کو

واکشف بھا غمومنا ○ واغفر بھا

کھول دے ہمارے غموں کو اور بخش دے اس کی برکت سے

ذنوبنا ○ واقض بھا دیوننا ○ واصلح

ہمارے گناہوں کو ادا کردے اس کے طفیل ہمارے قرضوں کو درست کردے اس کی

خط رشیدہ عبارت نمبر مخصص

عربی یہ دعا مؤلف شیخ نجیب الشیخ احمد نخلی مولانا شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کی ہے ۱۲

بِهَا اَحْوَالَنَا ۝ وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا ۝ وَتَقَبَّلْ

برکت سے ہمارے احوال کو اور پہنچادے ہمیں اس کے سبب اپنی امیدوں تک اور قبول فرما

بِهَا تَوْبَتَنَا ۝ وَاغْسِلْ بِهَا حُوْبَتَنَا ۝

اس کے طفیل ہماری توبہ کو اور دھو دے اس کی برکت سے ہمارے گناہ کو

وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ۝ وَطَهِّرْ بِهَا اَلْسِنَتَنَا ۝

اور مدد فرما اس کے طفیل ہماری حجت کی اور پاک کردے اس کی برکت سے

وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا ۝ وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا ۝

ہماری زبانوں کو اور مانوس کردے اس کی برکت سے ہماری وحشت کو اور رحم فرما اس کے صدقے ہماری غربت پر

وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا ۝

اور بنادے اس کو ایک نور ہمارے سامنے اور ہمارے پیچھے

وَعَنْ اَيْمَانِنَا ۝ وَعَنْ شَمَآئِلِنَا ۝ وَمِنْ

اور ہماری دائیں جانب ہماری بائیں جانب ہمارے اوپر

فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا ۝ وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا ۝

ہمارے نیچے ہماری زندگی میں ہماری موت میں

وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِيْ

ہماری قبروں میں اور میدان حشر میں اور قیامت کے دن بنادے اسے سایہ

الْقِیٰمَةِ عَلٰی رُءُوْسِنَا ○ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِیْنَ

قیامت کے دن ہمارے سروں پر اور وزنی بنادے اس کے ساتھ ہماری نیکیوں کے پلڑوں کو

حَسَنَاتِنَا ○ وَاَدِمْ بَرَکَاتِهَا عَلَیْنَا حَتّٰی

اور باقی رکھ اس کی برکتوں کو ہم پر یہاں تک کہ ہم ملاقات کریں اپنے نبی مکرم

نَلْقٰی نَبِیَّنَا وَسَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اپنے آقا سردار محمد سے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ

درآں حالیکہ ہم امن میں ہوں مطمئن ہوں شاداں

فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ ○ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ

و فرحاں ہوں اور نہ جدائی ڈال ہمارے درمیان

بَیْنَهٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُؤْوِیْنَا اِلٰی

اور ہمارے آقا کے درمیان یہاں تک کہ داخل فرمادے تو ہمیں حضور کے داخل ہونے کی جگہ میں اور

جِوَارِهِ الْکَرِیْمِ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

پناہ دے ہمیں حضور کے جوار کریم میں اور ان نیک بختوں کے ساتھ جن پر

مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

تو نے انعام فرمایا یعنی انبیاء ، صدیقین ، شہداء

وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيْقًا ○

اے اللہ	اُن کی سنگت	اور بہت اچھی ہے	صالحین

اَللّٰهُمَّ إِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم ایمان لائے حضور صلی اللہ	علیہ وآلہ وسلم پر بن دیکھے

وَلَمْ نَرَهٗ فَمَتِّعْنَا اَللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ

اے اللہ دونوں جہانوں میں	پس ہمیں شاد کام فرما

بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ○

آپ کے دیدار سے ثابت رکھ ہمارے	دلوں کو	آپ کی	محبت پر

وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى

آپ کی سُنت پر اور وفات دے	اور عمل کی توفیق عطا فرما ہمیں

مِلَّتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَ

ہمیں آپ کی ملت پر	اور اُٹھا ہمیں آپ کے نجات پانے والے ٹولہ

حِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ ○ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ

اور فلاح پانے والے	گروہ	میں	اور نفع دے ہمیں آپ کی محبت سے

عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

جو ہمارے دلوں میں پنہاں	ہے	صلی اللہ	علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ ○

جس دن نہ نفع دے گی کوشش اور نہ کوئی مال نہ بیٹے

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ الْاَصْفٰى ○ وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ

اور پہنچا ہمیں حضور کے صاف حوض پر اور سیراب کر ہمیں آپ کے

الْاَوْفٰى ○ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ

لبریز جام سے اور آسان فرمادے ہمارے لئے اپنے حرم کی اور اپنے محبوب کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا ○ وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ

حرم کی زیارت اس سے قبل کہ تو ہمیں وفات دے اور دائمی کر دے ہمارے لئے

بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اقامت کو اپنے حرم میں اور اپنے محبوب کے حرم میں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہاں تک کہ

اِلٰى اَنْ نَتَوَفّٰى ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ

ہم وفات پائیں اے اللہ ہم شفاعت طلب کرتے ہیں آپ کی

اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَاءِ اِلَيْكَ ○ وَنُقْسِمُ

تیری جناب میں کیونکہ وہ سب شفیعوں سے تیری بارگاہ میں عزت والے ہیں اور ہم قسم دیتے ہیں آپ کی تجھے

بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ

کیونکہ آپ ان سب سے بڑے ہیں جن کے حق کی قسم

عَلَيْكَ ○ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ

تجھے دی جاتی ہے اور ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کا تیری طرف

الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ ○ نَشْكُوْا اِلَيْكَ يَا رَبِّ

کیونکہ وہ سب وسیلوں سے تیری طرف قریب تر ہے اور ہم شکایت کرتے ہیں تیری جناب میں

قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا ○ وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا ○ وَطُوْلَ

اے رب اپنے دلوں کی سختی کی اور اپنے گناہوں کی کثرت کی اور اپنی امیدوں کے طویل ہونے کی

اٰمَالِنَا ○ وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا ○ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ

اور اپنے اعمال کے فاسد ہونے کی اور نیکیوں میں سستی کی

الطَّاعَاتِ ○ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ○

اور نافرمانی میں ہجوم کرنے کی کیونکہ تو ہی

فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ

وہ بہترین ہے جس کے پاس شکایت کی جاسکتی ہے اے میرے رب اب تجھی سے ہم مدد

عَلٰى اَعْدَآئِنَا ○ وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا ○ وَعَلٰى

مانگتے ہیں اپنے دشمنوں پر اپنے نفسوں پر بھی مدد فرما ہماری اور تیرے فضل و کرم پر

فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا

ہم بھروسہ کرتے ہیں اپنی اصلاح کے معاملہ میں پس نہ سپرد کر ہمیں اپنے غیر کی طرف

اِلٰی غَیْرِكَ یَا رَبَّنَا ۝ اَللّٰھُمَّ وَاِلٰی جَنَابِ

اے ہمارے پروردگار اور تیرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ

کی بارگاہِ عالی میں ہم نسبت چاہتے ہیں پس ہمیں دُور نہ کر

فَلَا تُبَعِّدْنَا ۝ وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ۝

وہاں سے ہم تیرے دروازے پر کھڑے ہیں پس نہ دُھتکار ہمیں

وَاِیَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا تُخَیِّبْنَا ۝ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ

ہم تجھی سے سوال کرتے ہیں پس ہم کو محروم نہ کر اے اللہ رحم فرما

تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا ۝ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا

ہماری عاجزی پر اور امن دے ہمارے خوف کو اور قبول فرما ہمارے عملوں کو

وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا ۝ وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ

درست فرما ہمارے احوال کو اور مشغول فرما ہمیں اپنی اطاعت کے ساتھ

اِشْتِغَالَنَا ۝ وَاِلَی الْخَیْرِ مَاٰلَنَا ۝ وَحَقِّقْ

اور خیر کی طرف ہمارا انجام کر اور پوری فرما زیادتی کے ساتھ ہماری اُمیدیں

بِالزِّیَادَۃِ اٰمَالَنَا ۝ وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَۃِ اٰجَالَنَا ۝

اور انجام کو پہنچا سعادت کے ساتھ ہماری زندگیوں کو

هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا

یہ ہے ہماری ذلت جو ظاہر ہے تیری جناب میں اور حال ہمارا تجھ پر مخفی

يَخْفٰى عَلَيْكَ ۝ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا ۝ وَنَهَيْتَنَا

نہیں جس چیز کا تو نے ہمیں حکم دیا وہ تو ہم نے چھوڑ دی اور جس چیز سے تو نے ہمیں روکا اس کا ہم نے

فَارْتَكَبْنَا ۝ وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ ۝ فَاعْفُ

ارتکاب کیا پس ہمیں کوئی امید نہیں سوائے تیری بخشش کے پس بخش دے ہم کو

عَنَّا يَا خَيْرَ مَاْمُوْلٍ ۝ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۝ اِنَّكَ

اے بہترین امید کیے ہوئے اور سب سے زیادہ سخی جس سے مانگا گیا

عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَّا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى

بے شک تو بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا بہت مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا یا ارحم الراحمین

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آلہ و صحبہ

سَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وسلم تسلیما والحمد للہ رب العالمین:

رب الخير تمت

کتبہ حامد اقبال خان بن ابن کلیم حسن نظامی کلیم آرٹ پریس حسن پروانہ روڈ ملتان پاکستان

دعائے حزب البحر

حضرت شیخ ابو الحسن شاذلیؒ

حالات مصنف (رحمۃ اللہ علیہ)

ندان

حسنی سید ہیں یعنی آپ کا سلسلہ نسب حضرت امام حسن علیہ السلام سے ملتا ہے۔
ر کا نام سید عبداللہ ہے۔

پ کا نام

کا نام "علی" کنیت "ابوالحسن" ہے آپ کی شہرت ابوالحسن شاذلی اور شیخ شاذلی کے
وں سے ہوئی۔

یخ اور مقام ولادت

کی ولادت ۵۵۱ ہجری بمقام شاذلہ ہوئی (شاذلہ نواح مصر میں ایک بستی کا نام ہے)

ی خصوصیات

مادر زاد نابینا تھے۔ مگر پیدائشی نقص آپ کی تربیت، تعلیم اور شخصی کرامات میں بھی
ج نہیں ہوا اور رفتہ رفتہ آپ متبحر عالم، فصیح و خوش گفتار واعظ نکتہ سنج شاعر، باطنی
م کے ماہر، میدان تصوف کے شہسوار اور آخر میں امام الطریقہ مشہور ہوئے۔

ول تعلیم

کی ابتدائی تعلیم کے بارے میں اب تک کچھ معلوم نہ ہو سکا کہ آپ نے ابتدائی
م [illegible] کہاں کہاں سے حاصل کی اور آپ کے اساتذہ کون رہے۔

بیت سلوک

رت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اگرچہ مادر زاد ولی تھے مگر بظاہر آپ نے راہ سلوک کی
ائی تعلیم حضرت عبدالسلام بن مشیش قدس سرہ سے حاصل کی اور آپ ہی کے

زیر تربیت رہ کر شیخ نے باطنی تعلیم حاصل کی اور جملہ منازل سلوک اور منازل حجاب طے کئے۔ (حضرت عبدالسلام بن مشیشؒ کو بیعت و اجازت حضرت عبدالرحمن بن زیت رحمتہ اللہ علیہ سے حاصل تھی اور ان کا سلسلہ بیعت وارشاد حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے جو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے علاوہ بلواسطہ ابو محمد جعفی رحمتہ اللہ علیہ امام حسین رضی اللہ عنہ سے بھی مستفیض تھے۔

سلسلہ طریقت

(۱) قطب وقت حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ

(۲) حضرت شیخ سید عبدالسلام بن مشیش رحمتہ اللہ علیہ

(۳) حضرت شیخ عبدالرحمن مدنی رحمتہ اللہ علیہ

(۴) حضرت شیخ تقی الدین فقیہہ رحمتہ اللہ علیہ

(۵) حضرت شیخ فخر الدین رحمتہ اللہ علیہ

(۶) حضرت شیخ نورالدین رحمتہ اللہ علیہ

(۷) حضرت شیخ تاج الدین محمد رحمتہ اللہ علیہ

(۸) حضرت شیخ شمس الدین رحمتہ اللہ علیہ

(۹) حضرت شیخ زین الدین محمد رحمتہ اللہ علیہ

(۱۰) حضرت شیخ ابراہیم بصری رحمتہ اللہ علیہ

(۱۱) حضرت ابو القاسم مروانی رحمتہ اللہ علیہ

(۱۲) حضرت فتح السعود رحمتہ اللہ علیہ

(۱۳) حضرت سید ... سعود رحمتہ اللہ علیہ

(۱۴) صحابی رسول اللہ حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ

(۱۵) حضرت شباب اہل الجنتہ امام عالی مقام حسن مجتبیٰ بن حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حضرت سید اہلبیت النبی امیر المومنین

(۱۶) سیدنا اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

(۱۷) سید الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فائدہ

آپ صاحب کرامت بزرگ تھے آپ کی سب سے بڑی بزرگی اور کرامت دعائے حزب البحر ہے جسے ہر سلسلہ کا ولی ورد کرتا رہا اور تا قیامت اس کا ورد ہوتا رہے گا جسے بڑی مشکلات کے حل کے لئے اکسیر پایا گیا ہے۔

باوجودیکہ آپ ظاہری بینائی نہ رکھتے لیکن باطنی بصیرت میں آپ کو عارفین وکاملین نے کامل واکمل بتایا ہے۔

حزب البحر کا شان ظہور

مشاہدات شاہد ہیں کہ دعائے حزب البحر اپنے گوناگوں فوائد اور زبردست اثرات کے سبب تمام عالم اسلام میں مقبول ہے۔ ہر خانوادہ طریقت میں اس کا ورد جاری ہے یہ دعا الہامی اور القائی ہے جو حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی قدس سرہ کو خواب میں عطا ہوئی اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عطا کی اس اجمال کی تفصیل کتب سیر میں یوں مذکور ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ شرح حزب البحر میں بھی اس کے متعلق اسی طرح تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے ایام قریب آگئے۔ شیخ نے ان ایام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے

کا حکم ہوا جہاز تلاش کرو۔ دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کا جہاز ملا۔ سب اسی جہاز میں سوار ہو گئے۔ جب بادبان اٹھایا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اسی طرح ٹھہرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو (غیب سے) حج کا حکم ملا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آگیا ہے اور وہ مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں یہ شیخ کیلئے دلی بے چینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی جاتے تھے۔ ایک دن شیخ دوپہر کو سو رہے تھے (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زیارت کا شرف نصیب ہوا۔ اس زیارت میں سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس دعا (حزب البحر) کی تلقین کی۔ شیخ نے قیلولہ سے اٹھتے ہی یہ دعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا کہ خدا کے بھروسہ پر بادبان اٹھا دے۔ اس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اٹھا دیں گے تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی اور ہم کو قاہرہ میں پہنچا دے گی۔ شیخ نے فرمایا کہ تو دل میں دھکڑ پکڑ مت کر ہم جو کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدا کی عجیب مہربانی دیکھ۔ جونہی بادبان اٹھایا اسی وقت موافق ہوا زور سے چلنے لگی یہاں تک کہ اس رسی کو جس کے ساتھ جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے۔ ناچار اس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و امان اور سلامتی کے ساتھ مبارک مقصد (حج) پر پہنچ گئے۔ بوڑھے عیسائی کے دونوں بیٹے شیخ کی اس کرامت سے بہت متاثر ہوئے اور شیخ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ اور وہ دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات کو اس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لے جا رہے ہیں اور اس کے لڑکے بھی شیخ کے ساتھ جا رہے ہیں اس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے ان سے تیرا کیا مطلب صبح کے وقت خدا کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی اور اس نے کلمہ توحید پڑھ لیا اور دھیرے دھیرے اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے باطنی مقامات والا ہو گیا اور لوگ اس کی طرف رجوع ہونے لگے

دعائے حزب البحر کے بارے میں حضرت شیخ کے ارشادات

۱۔ جس مکان میں میرا یہ حزب (حزب البحر) پڑھا گیا وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہا

۲۔ جس کسی نے ظالم کے شر سے بچنے کے لئے پڑھا وہ شر سے بچا

۳۔ جس نے روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھا وہ حوادث زمانہ سے محفوظ رہا اور غنی ہوا اور اس کی حرکات و سکنات میں سعادت دینی و دنیوی کا وجود ہو گا

۴۔ جس نے جمعہ کی ساعت اولیٰ میں پڑھا وہ آفات سے امن میں رہا

۵۔ جس گھر میں پڑھا وہ گھر آتشزدگی سے بچا

۶۔ جس لاش پر اس حزب کو لکھ کر لٹکا دیا گیا وہ وحوش وطیور کا لقمہ بننے سے محفوظ رہی۔ اس پر کتاب فتح البر میں ایک واقعہ نقل ہے جو درج ذیل ہے

"قافلہ کے نزول ورگاہ کے قریب ایک لاش پڑی ہے جس کے اردگرد لاش کھانے والے جانور اور پرندے بیٹھے ہیں لیکن لاش کے پاس نہیں جاتے اور نہ لاش کو خوراک بناتے ہیں یہ منظر دیکھ کر ہر فرد حیران و ششدر ہے قافلہ کا ایک آدمی لاش کے پاس گیا تو دیکھا کہ لاش پر ایک تختی ہے جس پر دعائے حزب البحر لکھی ہے اس آدمی نے آکر قافلہ میں کہا۔ قافلے کی رائے ہوئی کہ اس تختی کو لاش سے ہٹا دیا جائے اس نے جاکر تختی ہٹا دی تختی ہٹاتے ہی تمام وحوش وطیور اس پر ٹوٹ پڑے اور کھانے لگے"

حزب البحر کی سند کی بابت شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا۔ جس کو شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے منن کبریٰ میں نقل کیا ہے۔ وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا۔ بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے صحرائے عیذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی۔ اِحْفِظُوْہُ لِاَوْلَادِکُمْ فَاِنَّ فِیْہِ الْاِسْمَ الْاَعْظَمَ اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ بے شک اس میں اسم اعظم ہے

وصال

حضرت شیخ رحمتہ اللہ کے دل میں حج وزیارت کا ولولہ موجیں لیتا تھا جس سے آپ بیتاب ہو جایا کرتے تھے۔ نہ معلوم اس جذبہ کے زیر اثر آپ نے کتنے حج کیئے اور کتنی مرتبہ مدینہ طیبہ حاضر ہو کر شرف زیارت روضہ پاک و مسجد نبوی حاصل کیا۔ سال وفات میں کعبہ معظمہ کی زیارت کا شوق پھر ابھرا چنانچہ ولولہ انگیز اشتیاق میں آپ نے رخت سفر باندھا اور اسکندریہ سے روانہ ہو گئے۔ ابھی راستہ ہی میں تھے کہ بیمار ہو گئے جب صحرائے عیذاب میں پہنچے تو شوق نے وصل کا پیام سنایا۔ چنانچہ آپ نے اپنی جان نذر کی جان آفریں نے اس کو قبولیت بخشی۔ وصل ووصال نے لطف اندوزی کی نعمت عطا کی۔ اور حیات جاوید انعام میں ملی

منقول ہے کہ صحرائے عیذاب میں وصال سے پہلے عشاء کی نماز کے بعد جملہ رفقائے سفر کو وصیت کی اور اپنے سفر آخرت کا ذکر کیا اسی رات کا جب آخری حصہ آیا تو وصال باللہ کا شرف حاصل ہوا۔ وصال کے وقت حضرت شیخ کی عمر کی منزل ایک سو پانچ تھی۔ ذی قعدہ کا مہینہ ۶۵۶ھ کا سن تھا۔

وائی دین مہر منیر مادہ سال وصال ہے جسم پاک صحرائے عیذاب میں دفن ہوا اس کی تدفین کے بعد عیذاب کا مشہور کھاری چشمہ آب شیریں کا چشمہ بن گیا

واقعات وکرامات

آپ کے خیران کن علمی واقعات وکرامات بے شمار ہیں۔ شائقین مطالعہ کتب ذیل سے استفادہ کریں

(۱) انتصاح عن ذکر اہل الصلاح

از حضرت مولوی حافظ علی انور قلندر کاکوروی رحمتہ اللہ علیہ

(۲) طبقات الکبریٰ جلد دوم
از حضرت امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ

(۳) لطائف المسنن
از حضرت امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ

(۴) نفحات الانس
از حضرت مولانا عبدالرحمن جامی رحمتہ اللہ علیہ

(۵) بیاض
از حضرت مولانا جعفر علی فریدی عارف باللہ رحمتہ اللہ علیہ (سربیلوی)

کرامت

(۱) حاسدین نے ان کو زہرہ گداز اذیتیں دینا شروع کر دیں اور بالاخر ان کو شاذلہ سے نکال دیا۔ شیخ مجبوراً شاذلہ سے نکل کر اسکندریہ آگئے اور اسکندریہ میں اقامت گزیں ہوگئے۔ مخالفین کو شیخ کا اسکندریہ میں بھی سکون سے رہنا گوارا نہ ہوا اور سب نے مشورہ کر کے حاکم اسکندریہ کو ایک عریضہ بھیجا۔ جس کا مضمون یہ تھا کہ

"ہم سبھوں نے ابوالحسن کو شاذلہ سے نکال دیا ہے اب وہ اسکندریہ میں پہنچ گیا ہے یہ شخص بے دین اور زندیق ہے اس کا کام الحاد اور گمراہی کا پھیلانا ہے اور مسلمانوں کو اپنے دامن تزویر میں پھنسا کر دین سے ہٹا دینا ہے ایسا نہ ہو کہ یہ شخص آپ کے شہر میں بھی بے دینی پھیلائے اور مسلمانوں کو صراط مستقیم سے ہٹا دے۔"

حاکم اسکندریہ اس عریضہ کو پڑھ کر بے حد متاثر ہوا اور شیخ کا سخت مخالف ہو گیا۔ اس نے شیخ کی مخالفت میں والئ مصر کو شیخ کے خلاف بھڑکا کر والئ مصر سے شیخ کے قتل کر دینے کا فرمان حاصل کر لیا۔ قتل کرنے کا فرمان حاصل کرنے کے بعد اس نے شیخ کو قتل کیے جانے کی تاریخ اور وقت سے لوگوں کو مطلع کر دیا۔ چنانچہ وقت مقرر پر پوری

حلقت میدان میں جمع ہو گئی۔ وقت مقررہ پر حاکم اسکندریہ نے جلاد کو طلب کر کے حکم دیا کہ شیخ کی گردن مار دے۔ جلاد جب آپ کی گردن مارنے کے واسطے آپ کے سامنے آیا تو آپ نے اس کی آہٹ پا کر اپنا ہاتھ اٹھایا جس میں ایک کاغذ تھا اس کاغذ کو شیخ کے ہاتھ سے لے کر پڑھا گیا تو معلوم ہوا کہ اس میں والئی مصر کا فرمان ہے جس پر شاہی مہر و دستخط موجود ہیں اس میں لکھا تھا کہ

"ابو الحسن پر کسی طرح کی دست درازی نہ کی جائے"

یہ تازہ فرمان دیکھ کر حاکم اسکندریہ بھی دنگ رہ گیا اور جلاد کو واپس بلا لیا۔ نیز موجودہ تمام لوگوں پر حیرت چھا گئی اہل بینش خاموش ہو گئے اور عوام مخالف کہنے لگے کہ **هذا سحر مبين**۔ اسی عرصہ میں مصر کا سفیر آیا اور حضرت شیخ قدس سرہ کی خدمت میں معذرت نامہ پیش کر کے شیخ کے ساتھ اس عرصہ میں جو سختی کی جا چکی تھی اس کے بارے میں عفو کا خواستگار ہوا۔ حضرت شیخ نے اس کی عذر خواہی پر سب کو معاف کیا اور سب کی فلاح کے لئے دعا کی

کرامت

مشہور سیاح ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ سلطان محمد بن قلادوں کا خزانچی بجرم خیانت ماخوذ ہوا۔ سلطان نے حکم دیا کہ اسے گرفتار کر کے قتل کر دیا جائے مگر وہ خزانچی کسی تدبیر سے حضرت شیخ شاذلیؒ کی پناہ میں آگیا۔ اس کی خبر جب سلطان کو ہوئی تو سلطان نے اسے گرفتار کرنے کے لئے اپنا سپاہی حضرت شیخ کے پاس روانہ کیا۔ سپاہی حضرت شیخ کے پاس آیا اور خزانچی کی گرفتاری کے لئے سلطان کا حکم نامہ دکھایا تو حضرت نے فرمایا کہ ابھی اس کو چند روز میرے پاس رہنے دو اور تم بھی اس کی نگرانی کے لئے میرے پاس مہمان رہو۔ سپاہی نے سلطان کی منظوری کے بعد آپ کے پاس رہنا منظور کر لیا۔ اس اثناء میں حضرت شیخ نے تانبا جمع کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ سب لوگ تانبا لے کر آئے اور آپ کے پاس جمع کرتے رہے، جب کئی من تانبا اکٹھا ہو گیا تو

حضرت نے اس خزانچی کو حکم دیا کہ وہ اس تانبے کے ڈھیر پر پیشاب کر دے۔ اس نے تعمیل حکم میں پیشاب کیا۔ جس سے وہ تمام تانبا سونا بن گیا۔ حضرت نے وہ تمام سونا اس سپاہی کے ذریعہ سے سلطان کے پاس روانہ کر دیا۔ جس سے سلطان کا خزانہ بھر گیا اور خزانچی گرفتاری اور قتل سے محفوظ رہا

شیخ شاذلی کے سلسلہ کے اولیا مشائخ

دشمنان اولیا۔ ان کے درود و وظائف پر طعن و تشنیع کے وقت انہیں ایک معمولی شخصیت ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ اولیا کرام میں ایسی شخصیات ہوتی ہیں جن کے مقابلہ میں مخالفین اپنے سربراہوں کو پیش کریں تو وہ ایک ذرہ بے مقدار ٹھہرتے ہیں۔ حضرت شاذلی قدس سرہ خود بھی بڑی قد آور شخصیت تھی لیکن آپ کے سلسلہ سے طریقت کے وہ شیر وابستہ ہیں جن کا صرف نام مبارک سن کر مخالفین کا پتہ پانی ہونے لگتا ہے۔ مثلاً حضرت شیخ علیہ الرحمتہ کے سلسلہ میں علماء فقہا اور محدثین کی کافی تعداد ملتی ہے۔ ہندوستان کے مایہ ناز محدث و فقیہہ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ قادریہ کے ساتھ سلسلہ شاذلیہ سے بھی وابستہ ہیں اور آپ کے استاد حضرت علی متقی محدث مدنی قدس سرہ اسی سلسلہ سے وابستہ رہے۔ نیز حضرت عزالدین محدث اور حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزدلی قدس سرہ مؤلف دلائل الخیرات امام عبدالوہاب شعرانی بھی اسی سلسلے کے اکابر سے ہیں۔ آج بھی اس سلسلے کے فیوض جاری ہیں۔ حضرت شیخ شاذلی کا سلسلہ "خانوادہ شاذلیہ" سے مشہور ہے

عجیب و غریب واقعہ

کسی اسلامی بادشاہ نے اپنے مفتوحہ ملک میں اسلامی تعلیم رائج کرنے کے بارے میں مرکزی اسلامی حکومت کو لکھا کہ اپنے یہاں سے کچھ ایسے علماء اور حکماء کو ہمارے یہاں بھیج دیجئے جو ہمارے یہاں بھی اسی قسم کے علمی اور فنی ادارے کھول کر لوگوں کو اسلامی تہذیب سے آگاہ کر سکیں۔ اس کے جواب میں اسلامی مرکز سے چند صاحب کمال

لوگوں کو انتخاب کر کے ایک باکمال عالم کی قیادت میں اس بادشاہ کے پاس روانہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان کی ظاہری حالت کو نہ دیکھتے ہوئے ان کے کمال علم کی قدر کی جائے اور خاطر خواہ ان کا احترام کیا جائے تاکہ اپنی قدر افزائی کے باعث یہ لوگ دلجمعی سے وہاں رہ کر اپنی علمی اور فنی صلاحیتوں سے وہاں کے لوگوں کو فیضیاب کر سکیں یہ معلوم کر کے کہ لوگ شہر کے قریب آچکے ہیں۔ بادشاہ نے اپنے عمائدین سلطنت کو ان کے استقبال کے لئے بھیجا کہ ان کو نہایت عزت واحترام سے اپنے ساتھ لاکر ہمارے دربار میں پہنچائیں۔ جب یہ اراکین دولت ان کے استقبال کے لئے پہنچے تو ان کے سب سے بڑے عالم اور امیر وفد کو دیکھ کر حیران ہو گئے بے ڈول چہرہ، سیہ فام، چیچک رو، موٹے ہونٹ، چپٹی ناک، دراز قد، جب گفتگو کی تو آواز مہیب اور خوفناک، خیر ان کو دربار تک لے کر آئے اور دربار کے قریب ایک آراستہ کمرے میں بٹھا کر ان کی ضروریات کی ہر تمام چیزیں مہیا کر دیں تاکہ کچھ دیر آرام کر کے سفر کی تکلیف دور کریں اور بادشاہ سے ملنے کے لئے تیار ہو جائیں اور ان لوگوں نے بادشاہ سے آکر عرض کی کہ حضور۔ عالم صاحب تو شکل وصورت کے لحاظ سے عجوبہ روزگار ہیں کہ صورت دیکھ کر بے اختیار ہنسی آتی ہے۔ خدا معلوم کون سے جنگل سے اس جانور کو پکڑا گیا ہے جب امیر وفد عالم صاحب معہ اپنے ہمراہیوں کے دربار میں آئے تو بادشاہ نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا لیکن ان کی صورت دیکھ کر بادشاہ کو ہنسی کا روکنا مشکل ہو گیا۔ بڑے ضبط کے ساتھ ہنسی کو روک لیا مگر اپنے متبسم چہرہ پر وہ خود بھی قابو نہ پاسکا تو اس کو چھپانے کے لئے منہ پر رومال رکھ لیا اور اس کی تقلید عام اراکین دولت نے کی۔ سب نے اپنے اپنے چہروں پر رومال رکھ لیا۔ عالم صاحب نے بادشاہ اور پورے دربار کا یہ رنگ دیکھ کر سمجھ لیا کہ میری بدصورتی کی ہنسی اڑائی جارہی ہے اگر اسی وقت اپنی برتری بادشاہ پر ظاہر نہ کی تو ہمیشہ اس کی اور یہاں کے لوگوں کی نظروں میں حقیر اور رسوا ہی رہیں گے۔ ہمارے مشن کو یہاں کوئی کامیابی نہ ہوگی یہ سوچ کر جب بادشاہ اور اراکین سلطنت بیٹھ گئے تو عالم صاحب نے عرض کیا کہ اللہ پاک ہمیشہ حضور کو

اسی طرح شادان وفرحاں رکھے مگر میں اس وقت چاہتا ہوں کہ اس وقت حضور جو مجھے دیکھ کر متبسم ہوئے تو جام سفال کے بے ڈھنگے پن اور مٹی کی خراب صورت پر یا کمہار کی حماقت پر۔ بادشاہ ان کی زبان سے یہ جملہ سنتے ہی گھبرا گیا اور اپنے تبسم پر شرمندہ ہو کر کوئی جواب نہ دے سکا۔ اپنے اس فقرے کا پورا اثر دیکھ کر عالم صاحب نے پھر کہا کہ میرے خیال میں تو حضور اس وقت اس خادم کو دیکھ کر متبسم ہونے کی بجائے متحیر اور متعجب ہوتے اور صانع مطلق کے اس کمال کی داد دیتے کہ اس نے ایسے خراب بے ڈھنگ اور بدصورت اور بے ڈول جام میں کتنے کمال کے ساتھ ایسا پاکیزہ مشروب بھر دیا ہے۔ جس سے اچھے اچھے اجسام والے سلاطین زمانہ بھی محروم ہیں اور وہ بھی اس حقیر خادم کی صرف اس لئے عزت افزائی کرتے ہیں کہ کوئی جرعہ اس مشروب کا ان کو بھی حاصل ہو جائے۔ بادشاہ عالم کے اس بیان سے اور زیادہ متاثر ہوا اور آگے بڑھ کر عالم کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر چوم لئے اور نہایت شرمندگی کے ساتھ کہا بے شک ہم اس کے متمنی ہیں کہ آپ اپنے اس پاکیزہ مشروب سے ہمیں اور ہمارے ملک کو فیضیاب کریں۔ غرض عالم دین نے اپنے چند ہی فقروں میں اپنی برتری اور فوقیت کا سکہ بادشاہ پر بٹھا دیا

شیخ شاذلی کے ہمعصر اولیائے ہند

جس عہد میں اسکندریہ اور اس کے اطراف شیخ کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہے تھے۔ ان ہی ایام میں ہندوستان بھی اپنے طول و عرض میں اولیائے کرام کے فیوض کی نہریں بہا رہا تھا۔ بزرگان چشت میں نائب رسولؐ فی الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی، شیخ الاسلام بابا فرید گنج شکر حضرت شیخ نجیب الدین متوکل، مولانا فخر الدین اجمیری، حضرت جلال تبریزی، حضرت شاہ جمال الدین قطب ہانسوی رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بحیات ظاہری رونق افروز تھے

دعائے حزب البحر کے خواص

۱۔ بزرگان قادریہ نقشبندیہ نے فرمایا کہ جو کوئی حزب البحر کو دن یا رات میں ایک بار پڑھنے کا معمول کرلے وہ گناہ سے بچے گا اور دشمنوں وحاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا

۲۔ بادشاہ وقت یا کسی ظالم، حاسد سے ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو یا درندہ جانور کا خطرہ ہو تو اس دعاء کو پڑھ کر ہتھیلی پر دم کر کے تھک تھکائے اور اس ہتھیلی کو پورے جسم پر پھیرے

۳۔ اگر کوئی سخت مشکل آئے جس کا حل بھی مشکل ہو تو پاک وصاف خالی مکان میں دو رکعت نماز پڑھے پھر پانچ یا سات بار اس دعا کو پڑھے۔ کام انجام کو پہنچے گا۔

۴۔ عصر کی نماز کے بعد جس مقصد کے لئے چاہے پڑھے مقصد حاصل ہوگا۔ عصر کے بعد ورد میں رکھنے کے سبب مشائخ نے اس کو "حرز عصری" کہا ہے۔

۵۔ محبت کے لئے اس دعا کو تین دن پڑھے ہر دن ۲۱ بار پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اور جب وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ پڑھے تو يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ پڑھ کر کہے۔ اے اللہ میری محبت فلاں بن فلاں کے قلب میں ڈال دے اور اس کی پوست، ہڈی مغز بلکہ جملہ اعضاء میں پیوست ہو جائے بغیر فلاں بن فلاں کے اس کو قرار نہ آئے اور نہ چین۔ آمین آمین آمین

تین بار کہے اور ہر آمین پر اپنی ہتھیلی کو زمین پر مارے اور اپنی حاجت کہے۔ عرق گلاب کو شیشی میں محفوظ رکھے۔ جب محبوب کے سامنے جائے اس میں چند قطرے ہتھیلی پر رکھ کر پورے چہرے پر مل لے (اس کا استعمال ممنوعات شرعیہ پر نہ کرے۔ فلاں بن فلاں میں طالب و مطلوب کا نام مع ولدیت کے

دشمن کے شر سے بچنے کے لئے، زبان بندی وہلاکت کے لئے اس دعا کو پڑھے، تین دن پڑھے، ہر دن ۲۵ بار پڑھے یا بارہ دن ہر دن بارہ بار پڑھے جب وَاطْمِسْ علی وُجُوہِ اَعدَائِنَا یَا شَامَتِ الْوُجُوہ پر پہنچے تو یَا قَہرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِید اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ پڑھ کر کہے (۱) اے اللہ فلاں بن فلاں کے غضب اور مکروشر سے بچا (۲) اور اس کو اپنے قہروغضب میں مبتلا کر۔ اس کے کان، آنکھ، زبان کی بندش کر دے (۳) فلاں بن فلاں کو ہلاک کر دے۔ واضح ہو کہ شر سے بچنے کے لئے (۱) پہلا جملہ زباں بندی کے لئے (۲) دوسرا جملہ ہلاکت کے لئے (۳) تیسرا جملہ پڑھے۔

حضرت مولانا جعفر علی فریدی نوراللہ مرقدہٗ نے فرمایا کہ اگر دنیاوی امور میں دشمن کے شر سے بچنا ہے تو وَاطْمِسْ عَلیٰ وُجُوہِ اَعدَائِنَا مناسب ہے اور دینی امور میں شر اعداء سے بچنا ہے تو شَامَتِ الْوُجُوہ مناسب ہے

۷۔ بیمار کی شفایابی کے لئے اس دعا کو تین دن پڑھے۔ ہر دن ۲۵ بار یا بارہ دن پڑھے ہر دن بارہ بار جب بسمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم پڑھے تو وَیُنَزِّلُ مِنَ الْقُرآنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ستر بار پڑھے پھر تین بار یا شافی، فلاں بن فلاں کو جملہ بیماری یا فلاں مرض سے شفا دے۔ بحقِ بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

۸۔ سلامتی اور امن سے سفر کرنے کے لئے

سفر سے پہلے تین دن روزہ رکھے اور ہر دن بارہ بار اس دعا۔ کو پڑھے جب بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ وَاحِدٌ عَلَینَا کو پڑھے تو یا حَفِیظُ وَاحْفَظْنِی مِنْ جَمِیْعِ البُلِیَّاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ ستر بار پڑھے۔ بوقت سفر کرنے یا خوف وڈر کی جگہ ایک بار

- کشتی یا جہاز کی حفاظت یا طوفان سے بچنے کے لئے

کشتی یا جہاز پر سوار ہونے سے پہلے تین دن اس دعا کو پڑھے اور ہر روز ۱۷ بار جب سَخَّرَ لَنَا مَدَا الْبَحْرُ کو پڑھے تو ۷۰ بار کہے۔ اے اللہ! میں نے اپنی جان اور مال واسباب رفقاء کو آپ کے سپرد کیا ان سبؔ کو عافیت وسلامتی کے ساتھ کنارے پر پہنچا۔ جب تک کشتی پر رہے برابر پنج وقتہ نماز کے بعد ایک ایک بار پڑھے طوفان کے وقت برابر پڑھتا رہے جب تک طوفان ختم نہ ہو جائے۔

۲- بادشاہ۔ حاکموں کی تسخیر کے لئے

اس حزب کو تین دن پڑھے ہر روز اکیس بار۔ جب "یَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ" پر پہنچے یا عَزِيزُ وُ. يَا مُعِزُّ عِزَّنِيْ در چشم فلاں بن فلاں پھر ایک بار سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ. تین بار سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھے اور جب بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے ایک بار پڑھ لے

۱۱- قرض کی ادائیگی کے لئے

اس حزب کو تین دن پڑھے ہر دن پندرہ بار جب اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ پر پہنچے تو ستر بار اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ.

۱۲- لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کے لئے

بارش یا کنواں کے اس پانی پر جو رات کو کنواں سے نکالا گیا ہو اس حزب کو تیس بار پڑھے جب وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ سَلَامَةٍ وَالْعَافِيَةِ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پر پہنچے تو ستر بار یَا فَتَّاحُ پڑھ کر اس پانی پر دم کرے ہاتھ پاؤں دھلائے اس کے غسالہ کو بہتے ہوئے پاک وصاف پانی میں ڈال دے

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس کام کے لئے تین دن اس حزب کو پڑھے ہر روز اکتیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرے، خواہ پانی بارش کا ہو یا کنویں کا جب وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ کو پڑھے تو قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ ستر بار پڑھے دم کرے اس دم کئے ہوئے پانی سے ہاتھ پیر دھوئے اس کے دھوون کو بہتے ہوئے پاک پانی میں ڈال دے۔

۱۳- تونگری کے لئے

تین دن اس حزب کو پڑھے ہر دن ۲۷ بار جب وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ مَا رَحْمَتِکَ پڑھے تو یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ ستر بار پڑھے اور ہر دن سات درویشوں کو روٹی اور مٹھائی بقدر وسعت کھلائے بفضلہ تعالیٰ فتوح وکشادگی کے دروازے کھل جائیں گے

۱۴ شرح صدر اور ترقی فہم کے لئے

تین دن اس حزب کو پڑھے ہر دن ۱۵ بار پڑھ کر عرق گلاب، مصری یا کوئی میٹھی چیز ہو اس پر دم کرے جب بَلْ ھُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ پر پہنچے تو رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ. ستر بار پڑھ کر دم کرے۔
ہر روز دم کی ہوئی چیز میں سے کچھ کھالے

۱۵۔ کمال معرفت اور غلبہ حال کے لئے

انیس بار جب مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ پر پہنچے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ستر بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ کَمَالَ الْمَعْرِفَۃِ وَحَقِیْقَۃَ الْیَقِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہے

۱۶۔ محفوظی ایماں کے لئے

اس حزب کو تین دن پڑھے ہر دن بارہ بار۔ جب حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کو پڑھے تو ستر بار اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَّیَقِیْنًا کَامِلًا. رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ. وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ یَا قَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ

حضرات نقشبندیہ (رحمہم اللہ تعالیٰ) سے منقولہ فوائد

فوائد	فقرہ جات	
۱۔ حل مشکلات کے لئے:	یا کافی المہمات یا اللہ یا علی یا عظیم یا حلیم یا کریم یا علیم انت ربی وعلمک حسبی فنعم الرب ربی ونعم الحسب حسبی تنصر من تشاء وانت العزیز الرحیم۔	۷۰ بار
۲۔ حفاظت و ترقی باطن کے لئے	یا حفیظ انا نسألک العصمۃ فی الحرکات والسکنات والکلمات والارادات والخطرات من الظنون والشکوک والاوہام الساترۃ للقلوب عن مطالعۃ الغیوب	۷۰ بار
۳۔ گناہ سے بچنے کے لئے:	یا عاصم انا نسألک العصمۃ فی الحرکات والسکنات والکلمات والارادات والخطرات من الظنون والشکوک والاوہام الساترۃ للقلوب عن مطالعۃ الغیوب۔	۷۰ بار
۴۔ اطمینان قلب کیلیے:	فثبتنا یا مثبت القلوب	۷۰ بار
۵۔ تسخیر کے لئے:	یا مسخر سخر لنا کل شیء	۷۰ بار
۶۔ نصرت کے لئے:	یا ناصر انصرنا فانک خیر الناصرین	۷۰ بار
۷۔ فتح مندی کے لئے:	یا فتاح افتح لنا فانک خیر الفاتحین	۷۰ بار
۸۔ مغفرت کیلیے:	یا غفار اغفر لنا فانک خیر الغافرین	۷۰ بار
۹۔ طلب رحمت کیلئے:	یا رحیم ارحمنا فانک خیر الراحمین	۷۰ بار

کشادگی رزق کیلئے، یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ۷۰ بار

یا

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ
اٰخِرِنَا وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ یَا رَزَّاقُ. اُرْزُقْنِیْ
رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ ۷۰ بار

ہر بلا سے حفاظت کے لئے: یَا حَفِیْظُ اِحْفَظْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحٰفِظِیْنَ ۷۰ بار

ہدایت اور حصول نجات کے لئے: یَا هَادِیُ اِهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۷۰ بار

حصول مقصد کے لئے: یَا وَهَّابُ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا... مَا هِیَ فِیْ عِلْمِکَ
وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَحَمِّلْنَا بِهَا حَمْلَ الْکَرَامَةِ
مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۷۰ بار

۴۔ مشکلات کے آسان ہونے کے لئے: یَا مُیَسِّرُ بِکُلِّ عَسِیْرٍ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ
اَبْدَانِنَا ۷۰ بار

۵۔ دشمن کی ہلاکت کے لئے: یَا شَدِیْدَ الْاِنْتِقَامِ یَا مُذِلُّ۔
اُطْمُسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
الْمُضِیَّ وَلَا یَرْجِعُوْنَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ۷۰ بار

۱۶۔ ترقی علم کے لئے: يَا عَلِيْمُ۔ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ ۷۰ بار

۱۷۔ معترضین سے بچنے کے لئے: حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ ۷۰ بار

نوٹ: حصول مقصد کے لئے اسی فقرہ کو صبح اور شام سات سات بار پڑھے۔

۱۸۔ شفائے امراض کے لئے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا شَافِيُ ۷۰ بار

۱۹۔ افلاس دور ہونے کے لئے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۷۰ بار

ہدایات

۱۔ ہندوپاکستان کے مشائخ کرام نے حروف تہجی کو اس طریقہ سے پڑھا ہے جس طرح ہندوستان کے مکاتیب میں پڑھایا جاتا ہے

۲۔ حزب البحر میں جہاں پیغمبروں کے نام آئے ہیں ان ناموں سے پہل سیدنا کا لفظ بڑھا دیا جائے۔ جیسا کہ دلائل الخیرات کے ورد میں اسمائے پیغمبراں کے نام سے پہلے بڑھا دیا جاتا ہے

۳۔ دعائے حزب البحر کے نسخہ قدیم میں جو آیات قرآنی ہیں ان میں قرات حضرت امام عاصم کوفی کی ہے جو حضرت حفص قاری کی روایت سے آئی ہے۔ یہی قرات احناف کی قرات ہے اور ہندوستان میں رائج ہے۔ امام قرآت حضرت عاصم کوفی علیہ الرحمہ کی سند کا سلسلہ زریں صرف دو بزرگوں کے ذریعہ سید عالم صلی اللہ علیہ سلم تک پہنچتا ہے ایک بزرگ حضرت زرجیش ہیں جو امام عاصم کے استاد ہیں۔ دوسرے حضرت زرجیش کے استاد مکرم حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ ہیں جو نامور فقیہہ صحابی ہیں جن سے قرآن مجید سیکھنے کو آنحضرت نے فرمایا تھا اور امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے تفقہ کی سند آپ کے ذریعہ سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وصل ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خاندان بنی ہذیل کے فرد مکہ معظمہ کے رہنے والے قدیم الاسلام صحابی ہیں۔ صاحب سواک و نعلین لقب ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پہلے مسلمان ہوئے۔ غزوہ بدر اور دیگر غزوات میں شریک ہوئے۔ فقیہہ تھے صاحب قرات بزرگ تھے جن کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر سورہ یاد کرائی۔ مدینہ طیبہ میں ۳۲ھ میں فوت ہوئے اور جنت البقیہ میں مدفون ہیں۔

۴۔ دعائے حزب البحر نسخہ جدید میں قرآنی آیات کی قرآت قراء کوفی کی قرآت پر نہیں ہے۔ بلکہ دوسرے قراء سبعہ پر ہے۔ چونکہ حضرت خواجہ زین العابدین قدس سرہ سے یہ نسخہ جدید آیا ہے اور حضرت قدس سرہ کی قرات قرا کوفہ کے موافق نہیں تھی لہذا ہندوستانی قرات سے مختلف ہے۔ چونکہ ہندوستان میں حضرت عاصم کوفی کی قرات بروایت جناب حفص رحمتہ اللہ علیہ جاری ہے۔ مثلاً ہندوستانی قرات میں سورہ یسین کی آیت "تنزیل" میں لام کو زبر اور سدأ کے سین کو بھی زبر پڑھا گیا ہے۔ جدید نسخہ میں تنزیل کے لام کو پیش اور سدا کے سین کو پیش پڑھا جائے گا۔ اسی طرح آیت فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا کو خَیْرٌ حِفْظًا پڑھا جائے گا جو قرات سبعہ متواترہ مین داخل ہے۔ قرآت سبعہ جو متواتر ہے ان کے کسی قرات کا انکار کفر ہے۔ ان قرات کے ائمہ کے اسمائے گرامی (از شاطبی) (۱) امام ابن کثیر (۲) امام نافع مدنی (۳) امام ابن عامر شامی (۴) امام ابو عمرو بصر (۵) امام کسائی کوفی (۶) امام حمزہ کوفی (۷) امام عاصم کوفی رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم، امام عاصمؒ کے شاگرد و حضرت حفصؒ کا انتقال کوفہ میں ۱۸۰ھ میں ہوا۔ کوفی قراء کے علاوہ جو قراء ہیں۔ انہوں نے تنزیل کے لام کو اور سدأ کے سین کو پیش پڑھا ہے اور خیر حفظا کو بغیر الف کی قرأت کی

(نوٹ) حضرت مولانا محمد ابراہیم فریدی بدایونی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اشارہ مراد (یعنی حروف تہجی جو حزب البحر میں ہیں)۔ احقر غفرلہ نے فتح البرقی شرح حزب البحر سے اخذ کئے گئے ہیں۔ یہ شرح احقر کو مولانا محمد مظہر اللہ بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی کتابوں میں ملی تھی جس کو مولوی صاحب مکہ معظمہ کے کتب خانہ سے لائے تھے۔ مولوی صاحب موصوف ملوک پور بذریعہ معشوق اللہ کی مسجد کے پاس رہا کرتے تھے۔ میرے استاد مولانا مولوی حامد رضا خان بریلوی ابن امام احمد رضا بریلی (قدس سرہ) کے استاد مکرم تھے

حروف اشاری مراد اسمائے الہیٰ

الف۔ اللہ، احد۔ اول، آخر، اکرم الاکرمین، ارحم الرحمین، احکم الحاکمین، احسن الخالقین، اہل التقویٰ، اہل المغفرہ اعز، اجل

ب۔ باری، باسط، بدیع، باعث، برو، باقی، باطن

ت۔ تواب

ج۔ جبار، جلیل، جواد، جمیل، جامع

ح۔ حی، حکیم، حمید، حلیم، حق، حفیظ، حسیب

خ۔ خبیر، خافض

د۔ دائم، دیان

ذ۔ ذوالجلال والاکرام

ر۔ رحمن، رحیم، رب، رافع، رقیب، رزاق، رشید

س۔ سلام، سمیع، سبوح

ش۔ شاہد، شکور، شدید العقاب

ص۔ صمد، صادق، صبور

نقش دعائے حزب البحر

۷۸۶

۴۸۰۷۹	۴۸۰۷۴	۴۸۰۸۱
۴۸۰۸۰	۴۸۰۷۸	۸۰۷۶
۴۸۰۷۵	۴۸۰۸۲	۴۸۰۷۷

طریق زکوۃ دعاء حزب البحر شریف

چاند کے نئے بدھ کو شروع کر کے تین روز یعنی جمعہ کے دن بوقت مغرب ختم کرے

شرائط

(۱) غذا نمکین جو کی روٹی خشک (۲) احرام بغیر سیئے ہوئے کپڑے کے خواہ ایک ہی ہو۔ ایک نصف کمر تک دوسرا نصف اوپر آجائے۔ اگر دو ہوں تو ایک کمر تک۔ دوسرا اوپر (۳) اعتکاف مسجد کے بغیر قضائے حاجت یا پیشاب کے باہر نہ جائے ورنہ اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ (۴) روزہ (۵) بلا ضرورت شرعی غسل کرنا ہو تو حدود مسجد کے اندر کرے اگر ضرورت شرعی سے غسل کرنا ہو تو مسجد سے باہر کرلے (۶) وضو کا پانی بھی مسجد کے اندر ہو اور اندر ہی وضو کرے۔ پانی اگر باہر سے لانا ہو تو دوسرا آدمی لائے اگر وضو ٹوٹ جائے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا وضو کرے یعنی کاندھوں اور گھٹنوں تک پانی بہائے روٹی اپنے ہاتھوں سے پکائے تو بہتر ہے ورنہ کسی نمازی سے پکوائے۔ جب سورج خوب ظاہر ہو اس وقت پڑھنا شروع کرے اور ایک سو بیس مرتبہ سورج کی موجودگی میں پڑھ لے ورنہ ضائع ہوگا

پڑھنے کا طریقہ

پہلے سات مرتبہ مع اعتصام واختتام پڑھے اور سات مرتبہ ختم کے وقت یعنی آخری وقت میں اعتصام واختتام پڑھے۔ اسی طرح درمیان میں یَا عَلِیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ سے شروع کرکے وَمَوِّنْهَا عَلَیَّ بِفَضْلِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط تک پڑھے اور جو الفاظ بار بار پڑھے جاتے ہیں صرف ایک بار ہی پڑھے اور تمام دعائیں اپنے اپنے مقام پر پڑھے اور کوئی اشارہ وغیرہ نہ کرے اور سات حم بغیر اشارہ کے پڑھے۔ آخری دن میں حسب توفیق کچھ کھانا بالخصوص کھیر پکا کر ثواب شیخ کو پہنچائے

انتباہ

مذکورہ بالا حساب پورا رکھے۔ ورنہ اگر ایک دفعہ بھی کم ہوگا تو زکوۃ باطل ہوگی۔ یعنی پھر از سر نو پڑھنا ہوگا

زکوۃ کا سب سے آسان طریقہ

مشائخ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ سال کے تین سو ساٹھ دنوں میں روزانہ بہ نیت ادائے زکوۃ حزب البحر معہ اعتصام واختتام ایک بار پڑھے اس سے زکوۃ وسطیٰ ادا ہو جائے گی۔ جس کی تعداد تین سو ساٹھ بار پڑھنے کی ہے

(نوٹ): فقیر اویسی غفرلہ نے اسی طریقہ کو اپنایا ہے اور اپنے احباب کو بھی اسی طریقہ سے اجازت دیتا ہے

روزانہ پڑھنے کا طریقہ

ہر نماز کے ساتھ پڑھنا افضل ہے اگر دن میں سورج کی موجودگی میں ایک بار بھی پڑھی جائے تو زکوۃ باطل نہ ہوگی لیکن فائدہ کم ہوتا ہے اگر ایک بار بھی نہ پڑھے تو زکوۃ باطل ہو جائے گی از سر نو نکالنا پڑے گی

(نوٹ): اس کے علاوہ متعدد طریقے مشائخ سے منقول ہیں۔ ہمارے ہاں جو آسان اور مفید ہے وہ یہی ہے جو مذکور ہوا۔ اگر تفصیل مطلوب ہو حضرت علامہ مفتی شاہ محمد ابراہیم فریدی مفتی بدایوں قدس سرہ کا مرتب "حزب البحر شریف" تذکرہ نایاب مع دعائے حزب البحر کا مطالعہ فرمایئے

اجازت نامہ

فقیر اویسی غفرلہ کو حزب البحر شریف کے ورد کی اجازت سیدنا مرشدنا مفتی اعظم ہند شاہ المصطفیٰ رضا خان نے انہیں آپ کے والد گرامی مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے انہیں آپ کے مرشد کے شہزادے سید ابوالحسین نوری نے انہیں اُن کے والد گرامی سید شاہ آل رسول مارہروی نے انہیں ان کے استاد شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے انہیں ان کے والد گرامی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس اسرارہم نے اجازت بخشی ۔شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی سند مصنف تک مشہور ہے۔ فقط والسلام

مدینے کا بھکاری الفقیر القادر ابوالصالح

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہاولپور پاکستان

۱۰ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ

شب چہار شنبہ (بدھ) بعد صلوۃ العشاء۔

آغاز حزب البحر

دُرُودِ تُنَجِّینَا

(تین بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے پروردگار ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا

بھیج کر جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم کو سب خوف کی چیزوں

بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ

اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے سے اور برکت سے

لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ

تو ہماری ساری حاجتیں پوری کر دے اور جس کے وسیلے اور

جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ

برکت سے تو ہم کو کل برائیوں سے پاک و صاف کر دے اور اپنے حضور

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی

علیٰ درجات [illegible] اور برکت سے ہم کو زندگی اور مرنے

لِغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ

کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

پہنچا دے بے شک تو ہر ایک چیز پر

قَدِیْرٌ

قادر ہے۔

حاشیۂ اویسی غفرلہٗ

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا ——— (مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں۔ نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا۔ جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ اس حالت میں مجھے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمایا کہ درودِ تنجینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں ابھی تین سو بار پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

سورۃ الفاتحہ تین بار سورۃ اخلاص تین بار آیۃ الکرسی

ایک بار پڑھکر مصنف یعنی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی

قدس سرہٗ کی روح کو ثواب بخشے، پھر کہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

يَا رِجَالَ الْغَيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ

الْمُقَدَّسَةِ يَا رُقَبَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا اَخْيَارُ يَا اَبْدَالُ

يَا اَوْتَادُ يَا قُطْبُ يَا غَوْثُ يَا عُمَدُ رَحِمَكُمُ

اللّٰهُ اَعِيْنُوْنِيْ بِعَوْنِكُمْ وَاَغِيْثُوْنِيْ بِقُوَّتِكُمْ

وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَتِكُمْ وَاَجِيْبُوْنِيْ بِدَعْوَتِكُمْ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

نوٹ:۔ یہ رجال الغیب وغیرہ اولیاء اللہ ہیں انکی تفصیل کے لئے

فقیر کی کتاب "جامع الکمال فی احوال الابدال" کا مطالعہ فرمایئے۔ ذکی غفرلہ

اِعتصام دُعائے حزبُ البحر شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلۡ سَلٰمٌ

اور جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے

عَلَيۡكُمۡ كَتَبَ رَبُّكُمۡ عَلٰى نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ اَنَّهٗ مَنۡ عَمِلَ

ہیں تو اُن سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے رب نے اپنے ذمۂ کرم پر رحمت نازل کرلی ہے کہ تم میں

مِنۡكُمۡ سُوۡٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَصۡلَحَ

جو کوئی نادانی سے بُرائی کر بیٹھے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو بیشک اللہ

فَاَنَّهٗ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ

بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان

وَلِتَسۡتَبِيۡنَ سَبِيۡلُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۝ قُلۡ اِنِّىۡ

فرماتے ہیں اور اس لئے کہ مجرموں کا راستہ ظاہر ہو جائے تم فرماؤ مجھے

نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ

منع کیا گیا ہے کہ انہیں پُوجوں جن کو تم اللہ کے سوا پُوجتے ہو

اللّٰهِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهۡوَآءَكُمۡ ۙ قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا

تم فرماؤ میں تمہاری خواہش پر نہیں چلتا یوں

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

ہو تو میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں پھر تم پر غم کے بعد چین کی نیند

مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً

اُتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک گروہ

مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

کو اپنی جان کی پڑی تھی اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

جاہلیت کے سے گمان کہتے کیا اس کام میں

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ

کچھ ہمارا بھی اختیار ہے تم فرما دو کہ اختیار

اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

تو سارا اللہ کا ہے اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں ہمارا کچھ بس ہوتا

ے پ الانعام ۵۴ تا ۵۶ مع ترجمہ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ

مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ

تو ہم یہاں نہ مارے جاتے تم فرمادو کہ اگر تم

كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ

اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا لکھا

عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ

جا چکا تھا اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے اور اس لئے کہ

مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں

وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ ۱؎

ہے اُسے کھول دے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ

محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا

یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ٘ سِیْمَاهُمْ

رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی

۱؎ پ ۴ آل عمران ۱۵۴ ۔ ترجمہ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ

فِی وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ

علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے

وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ﳛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــٴَـهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اُسے

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ

طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے

الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَؕ وَعَدَ اللّٰهُ

تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان والے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا

وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا۠

لے پ ۲۶ الفتح آخری آیت ترجمہ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ

نوٹ:- یہ دو آیتیں یعنی ثم انزل اور محمد رسول اللہ کے بیشمار

خواص ہیں۔ اور یہ آیت قطب اس لئے ہے کہ اس میں تمام

اٹھائیس حروف موجود ہیں۔

مندرجہ ذیل حروفِ تہجی ایک سانس میں پڑھنے چاہئیں

بحق: آ با تا ثا ج حا خا د ذ را زا س ش ص ض طا ظا ع غ فا ق ک ل م ن وا ھا ء یا عہ

نوٹ: ہندو پاک کے قارئین اپنے مُلک کے طریقہ پر پڑھیں مثلاً
الف۔ب۔ت۔ث۔ج۔ح۔خ۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض
ط۔ظ۔ع۔غ۔ف۔ق۔ک۔ل۔م۔ن۔و۔ہ۔ء۔ی

رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ — (٣ بار)

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا
اور اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا
پر اور آپ کی آل و اصحاب پر صلوٰۃ اور برکت اور بہت بہت سلام بھیجے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○
اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ پروردگارِ عالم کے لئے ہیں۔

عہ اکے بزحرف ۔ سات الیہ وقف ہے۔

نوٹ: یہاں مصنف یعنی حضرت شیخ شاذلی قدس سرہ کا تصور دل میں لانا چاہیئے کہ درمیانہ قد مبارک، گندمی رنگ اور گول دستار شریف

دُعائے حزبُ البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ

اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ اے بردبار اے کرم کرنیوالے

یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ

بندہ پرور دانا اسرار تو ہی رب میرا ہے اور علم تیرا کافی ہے مجھ کو پس اچھا

الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ

رب اور اچھا کفایت کرنیوالا میرا مدد کرتا ہے جس کی چاہتا ہے

مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ

اور تو ہی ہے غالب مہربان اے خدا

"جب تو من سوالی علمہ بحالی یعنی اس کا جاننا میرا یہ سے مانگنے کو کفایت کرتا ہے کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ۱۲ اویسی غفرلہ ۔

فائدہ : دعائے حزب البحر کے نسخوں میں بعض جگہ معمولی اختلاف ہے تو کوئی حرج نہیں، مقصد سب کا یک ہے۔ فقیر تمام نسخوں کے اختلاف سے ہٹ کر صرف اما م طریقت سیدی پیر غلام علی شاہ صاحب گوڑوی قدس سرہ کے نسخہ کے اختلافی نوٹ عرض کر دیتا ہے کہ وہ اختلاف اگرچہ لفظی ہے لیکن چونکہ آپ حزب البحر کے کامل عامل تھے اسی لئے اگر کوئی ان کے الفاظ کے مطابق پڑھے گا تو بھی غلط نہیں ہے ۔ اویسی غفرلہ

ع یَا اَللّٰهُ سات بار یا تین بار پڑھیں۔ اویسی غفرلہ

له یہ کلمہ علمک جو حقیقت میں خلاصہ ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جو آگ میں پڑنے کے وقت فرمایا تھا★

اِنَّا نَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ السَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ

مانگتے ہیں ہم تجھ سے نگاہ رکھنا چالوں میں اور ٹھہرنے میں اور بولنے

وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ

میں اور خواہشوں میں اور خطروں میں گمانوں میں

وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ

اور شکوں سے اور ان وہموں سے جو چھپاتے ہیں دلوں کو

عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ

دیکھنے پوشیدہ چیزوں سے پس البتہ آزمائے

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝

گئے ہیں ایماندار اور ہلائے گئے ہیں بڑا سخت

اس جگہ پہنچنے پر تین بار کلمہ کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرے اور مقصد واپس لانے

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ

اور جب کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ کہ جن کے دلوں میں

مَرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا

روگ ہے نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ اور اس کے رسول نے مگر فریب

فَثَبِّتْنَا ع (۳ بار) وَانْصُرْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ

پس ثابت رکھ ہمکو اور غالب کر ہم کو تمام مخلوق اور تابعدار کر

(۳ بار) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ

ہمارے لئے اس دریا کو (جب لفظ ہذا پڑھے تو مقصد کا خیال لائے) جیسا کہ تو نے تابعدار

الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

کیا اس دریا کو موسیٰؑ کے لئے اُن پر سلام اور تابعدار کیا تو نے

النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

آگ کو ابراہیمؑ کے لئے اُن پر سلام اور تابعدار کیا تو نے

الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

پہاڑوں کو اور لوہے کو داؤدؑ کے لئے اُن پر سلام

ع نسخہ گوتڑہ شریف میں فَثَبِّتْنَا کے بعد یوں ہے
"عَلٰی اُمُوْرِ الشَّرِیْعَةِ"

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ

اور تو نے تابعدار کیا ہوا کو اور دیوؤں کو اور جنوں کو

وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا

آدمیوں کو سلیمان کے لئے اُن پر سلام ہو اور تابعدار کر تو ہمارے لئے ہر دریا کو

كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ

کہ وہ تیرے لیے ہے زمین میں اور آسمان میں اور ملک میں اور ملکوت میں

وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ

اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو اور تو تابعدار بنا ہمارے لئے ہر

لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

چیز کو اے کہ اس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم پھر

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ

جاؤ گے برکت ان حروفِ مقطعات کے ہمکو غالب کر بیشک تو ہے

خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ٥ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ٥

بہترین مدد کرنیوالوں کا اور کھول ہمارے لئے بیشک تو ہے بہترین کھولنے

وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ٥ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ

والوں کا اور بخش ہمارے لئے بیشک تو ہے بہترین بخشش کرنے والوں کا اور

* بر انصرنا . الناصرین پر چھوٹی انگلی چوتھی انگلی تک دوسری الغافرین پر تیسری الراحمین پر چوتھی اور الفاتحین پر انگوٹھا کھولے۔

خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ○

اور رحم کر ہمکو پس تحقیق کہ تو بہترین رحم کرنیوالوں کا ہے اور روزی دے ہم کو

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ وَاهْدِنَا

پس تحقیق کہ تو بہترین روزی دینے والا ہے اور نگہبانی کر ہماری پس تحقیق کہ تو بہترین نگہبانی کرنیوالوں کا ہے

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ وَهَبْ لَنَا

اور ہدایت کر ہمکو اور نجات دے ہمکو قوم ظالموں سے اور عطا کر ہمکو اپنے پاس سے

مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحًا طَیِّبَةً کَمَا هِیَ

ہوا پاکیزہ جیسی کہ وہ ہے تیری والست

فِیْ عِلْمِکَ وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ

میں اُس کو ہم پر خزانوں سے

رَحْمَتِکَ یَا وَهَّابُ (۷ بار) وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ

اپنی رحمت کے اور اُٹھا ہمکو ساتھ

الْکَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِی الدِّیْنِ

اس کے اُٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور آرام کے ہمارے دین

وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اور دُنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا

اے اللہ آسان کر ہمارے واسطے کام ہمارے ساتھ راحت کے ہمارے دلوں

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا

کے لئے اور جسموں کے لئے اور سلامتی اور آرام ہمارے دین میں

وَدُنْیَانَا وَکُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَۃً

اور ہماری دنیا میں اور ہو جا ہمارے ساتھی بیچ سفر میں اور خبر گیری کر

فِیْ اَھْلِنَا وَاَطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَاؕ (۳ بار)

والا ہمارے بال بچوں میں اور مٹا یعنی ڈال مونہوں پر ہمارے دشمنوں کے تین بار

یہاں غلبہ کے ارادہ سے دایاں ہاتھ زمین پر مارے۔

وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ (تین بار)

اور بدل ڈال ان کو ان کی جگہ (یہاں غلبہ کے ارادہ پر بایاں ہاتھ زمین پر مارے)

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا

پس نہیں طاقت رکھتے جانے اور آنے کی ہماری طرف اور اگر ہم

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا

چاہیں تو پردہ ڈال دیں ہم ان کی آنکھوں پر پھر دوڑیں

الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ

راستہ کو پھر کر ان سے دیکھیں اور جو ہم چاہیں تو بدل

۱؎ یہاں مقصود ذہن میں لائے ۲؎ یہاں یعنی (جو ملے) اور نظر بتصور اعداء یعنی بند کرنے کا تصور کرے

عَلٰی مَکَانَتِہِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا

ڈالیں ہم اُن کو اُن کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں گذرنے کی اور نہ پھر آویں۔

یَرْجِعُوْنَ ۝ یٰسٓ[لے] یٰسٓ[عـہ] وَالْقُرْاٰنِ

قسم ہے قرآن

الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ

حکمت والے کی تحقیق تو البتہ رسولوں سے ہے اور پر راہ سیدھی کے

مُّسْتَقِیْمٍ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

اُتارا ہوا زبردست رحم والے کا تو ڈرائے اُن لوگوں کو کہ ڈر نہیں سنائے

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُہُمْ فَہُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ

باپ دادا اُن کے سو وہ خبر نہیں رکھتے البتہ تحقیق ثابت

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِہِمْ فَہُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

ہوئی بات اُنھوں کی بہتوں پر پس وہ نہیں ایمان

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِہِمْ اَغْلٰلًا فَہِیَ اِلَی

لاتے تحقیق ہم نے ڈالے ہیں اُن کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں

عـہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی قراءۃ بضم اللام ہے ۱۲

لے یہاں آیات کے اختتام تک منہ آسمان کیطرف رکھے۔

عـہ حضرت مولانا محمد قاسم شوری شریف ضلع لاڑکانہ سندھ کے نسخہ میں یٰسٓ پر صلی اللہ علیہ وسلم مرقوم ہے۔ اویسی غفرلہ

الاذقان فهم مقمحون ۝ وجعلنا من

ٹھوڑیوں تک سو وہ سر اونچے کر رہے ہیں اور بنائی ہم نے اُن کے

بین ایدیهم سدًّا ومن خلفهم سدًّا ف

سامنے سے ایک دیوار اور اُن کے پیچھے سے ایک دیوار پھر

فاغشینٰهم فهم لا یبصرون ۝ شاهت ع

اوپر سے ڈھانک دیا ہم نے اُن کو سو اُن کو نہیں سوجھتا بُرے ہو جیو منہ

الوجوه ۳ بار (تین بار کہے) اور دائیں ہاتھ کی

چند انگلیاں بند کر کے غضب کے ارادہ سے زمین پر مارے

اور دل میں دشمنوں کو مغلوب سمجھے

وعنت الوجوه للحی القیوم قد خاب

اور جھک گئے منہ (تین بار بائیں پر پڑھے) واسطے زندہ سب کے تھامنے والے کے اور

البتہ زیاں کار ہوا

من حمل ظلمًا ۝ طسٓمٓ حمٓ عسٓقٓ مرج

وہ جس نے اٹھایا بوجھ ظلم کا جاری کیے

ف معنی وجوم کی قرأت بضم السین ہے ۱۲ = ۱۲ = ۱۲

ف یعنی دائیں ہاتھ کو کھول کر اس پر پھونک دے گویا کوئی شے اُتار رہا ہے ۱۲

ف یعنی جب اسم اور آیت جلالی پڑھتا ہے وہ لفظ ہی کلمات بالیہ پڑھتا ہے تاکہ نفس میں

غرور و ضیق سے اثر پیدا نہ ہو

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝

دو دریا کو ملے ہوئے چلتے ہیں درمیان میں اُن کے دونوں کے پردہ ہے

حٰمٓ آگے حٰمٓ پیچھے حٰمٓ دائیں حٰمٓ بائیں

نہیں زیادتی کرتے ہیں وہ دونوں۔

حٰمٓ اوپر حٰمٓ نیچے [illegible]

[illegible]

حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

ثابت ہوا حکم اور آئی مدد سو ہم پر اُن کو

يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

مدد نہیں اُتارنا کتاب کا خدا سے جو زبردست بڑا

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سخت عذاب دینے والا بڑا احسان والا نہیں ہے کوئی

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

معبود سوا اُس کے اُسی کی طرف پھر جانا اللہ کا نام ہے دروازہ ہمارا ہے

حِيطَانُنَا يٰس سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ (داہنے ہاتھ پر)

دیواریں ہماری یاسین ہے چھت ہماری کہیعص ہے۔

كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ (بائیں ہاتھ پر) حِمَايَتُنَا

کفایت کرنے والا ہمارا حمعسق ہے حمایت کرنے والا ہمارا پس

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

قریب ہے کہ کفایت کرے گا تجھ کو اُن سے خدا اور وہ سُننے والا دانا ہے

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ

پردہ عرش کا ہے لٹکایا گیا ہم پر اور آنکھ خدا کی ہے

نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا

دیکھنے والی ہماری طرف ساتھ توانائی خدا کے نہیں قدرت رکھتا کوئی

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ

ہم پر اور خدا اُن کے گرد سے گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن مجید

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَهُوَ

لوح مقدس میں محفوظ ہے اور اللہ تعالیٰ ہر سب کا نگہبان ہے

[1] یہاں پر ایک ایک حرف کے ہے پر انگلی بند کرے۔

[2] یہاں پر ہر حرف پر انگلی کھول دے۔

[3] اس سے غرض نمونہ ہے۔

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ط (۳ بار) إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي

اور وہ تمام رحم کرنے والوں سے بڑا رحیم ہے (۳ بار) بیشک میرا ولی اللہ ہے وہ جس نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ ۝ (سات بار) حَسْبِيَ اللّٰهُ

قرآن نازل کیا اور نیک بندوں کا والی ہے مجھے اللہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

تعالیٰ کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اس پر میں نے توکل کیا اور وہ عرش

الْعَظِيمِ ط (۳ بار) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

عظیم کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد جس کے نام سے ضرر نہ

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ

پہنچا سکے نہ زمین اور نہ آسمانوں میں اور وہ اللہ سننے والا

الْعَلِيمُ ط (۳ بار) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور بڑا علم رکھنے والا ہے۔ ہمارے پاس نہ روحانی نہ جسمانی قوت ہے سوائے

الْعَظِيمِ ۝ (۳ بار)

اللہ تعالیٰ جو بلند و عظیم ہے۔

تمام شد حزب البحر

اختتام حزب البحر

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ (۳ بار) اَكْسِنِىْ

اے اللہ اے نور اے حق اے مُبین مجھے پہنا

مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِىْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِىْ

اپنے نور سے اور ہمیں علم دے اپنے علم سے اور ہمیں

عَنْكَ وَاَسْمِعْنِىْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِىْ بِكَ

اپنی طرف سے فہم دے۔ اور ہمیں اپنی طرف سے سنا۔ اور اپنی معرفت دے

وَاَقِمْنِىْ بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِى الطَّرِيْقَ

اپنے فضل سے اور اپنے شہود پر مجھے قائم فرما۔ اور اپنی طرف مجھے

اِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَىَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

راستہ عطا فرما اور مجھ پر آسان فرما اپنے فضل سے بے شک تو ہر

شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ

شے پر قادر ہے۔ اے سمیع اے علیم اے حلیم

يَا عَلِىُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِىْ بِخَصَائِصِ

اے برتر اے عظیم میری دعا۔ قبول کر اپنے خصوصی

لُطْفِكَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ ۔ اس جگہ ہر ایک آمین

لطف کے ساتھ اے اللہ قبول فرما اے اللہ قبول فرما اے اللہ قبول فرما

پر انگلی سبابہ کھڑی کرکے دایاں ہاتھ زمین پر مارے (۳ بار)

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر

خَلَقَ يَا عَظِيْمَ السُّلْطٰنِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ

سے (۳ بار) اے عظیم الشان والے بادشاہ اے قدیم احسان والے

يَا دَآئِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ

اے دائمی نعمتوں والے اے فراخ رزق والے اے وسیع

الْعَطَايَا (۷ بار) يَا دَافِعَ الْبَلَايَا (۷ بار) يَا حَافِظًا

عطاؤں والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے حافظ

لَيْسَ بِغَآئِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

وہ ذات جو غائب نہیں اے تکالیف کے وقت موجود ذات اے

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيْمًا

پوشیدہ لطف اے عمدہ صنعت والے اے بردبار

لَا یَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا

جو جلدی نہیں کرتا میری حاجت پوری فرما اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

تمام رحم کرنے والوں سے بڑے رحیم اللہ بیشک میں پناہ چاہتا ہوں

بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ

تیرے جو محفوظ و مخفی ہے سلامتی والا

الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَھَّرِ الطَّاھِرِ یَا دَھْرُ

پاک پاک کیا ہوا پاکیزہ پاک اے دہر والے

یَا دَیْھُوْرُ یَا دَیْھَارُ یَا اَزَلُ یَا اَبَدُ یَا مَنْ

اے بڑے اے بہت ہی زیادہ دہر والے اے ازل والے اے

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

ابد والے یا وہ جو نہیں جنا گیا ہے اور اس کا کوئی کفو نہیں

اَحَدٌ ط یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ یَا مَنْ لَا یَزَالُ یَا

وہ اکیلا ہے اے وہ جو ہمیشہ اے وہ جو ہمیشہ رہیگا۔ اے

ھُوَ ط یَا ھُوَ ط یَا ھُوَ ط یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ

وہ اے وہ اے وہ اے وہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْنَانُ

اے وہ کہ اسکے سوا کوئی نہیں جانتا　　اے وہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ رہے

يَا رُوحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ وَيَا كَائِنُ

اے راحت دینے والے اے وہ جو ہر شے سے پہلے تھا　　اور اے وہ کہ جو ہر شے کے بعد ہے

بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيًا آشَرَاهِيَا اَدُونِي اَصْبَاؤُتُ

اے وہ ازلی جسے زوال نہیں

يَا مُجَلِّيَ عَظَائِمِ الْاُمُورِ سُبْحَانَكَ عَلٰى

اے وہ جسے فنا نہیں　اے وہ سختیاں دور کرنے والے　تو اپنے حلم پر پاک ہے

حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ

اپنے علم کے باوجود　　پاک ہے تو

عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا

قدرت کے باوجود معاف کرنے پر　　پس اگر منہ پھیریں

ع یہ چاروں اسماء عبرانی یا سریانی زبان کے ہیں اور مشائخ کے ورد میں داخل ہیں۔ تفسیر در منثور میں حضرت شیخ جلال الدین سیوطی قدس سرہٗ نے بروایت حضرت اعمش محمد رحمۃ اللہ علیہ نقل کیا ہے۔ اِهْيًا اَشْرَاهِيَا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا۔ جس کے معنی ازلی اور ابدی کے ہیں اور صفت الٰہیہ سے ہیں۔ اَشْرَاهِيَا نسخۂ دیگر میں اِهْيًا کے الف کو زیر پڑھا گیا ہے۔

عہ نسخۂ قدیم کے اختتام میں مُجَلِّيَ یعنی بلا تشدید لام ہے پھر غیب

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ

تو تم فرما دو: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط لَيْسَ

نے اس پر بھروسہ کیا اور عرش عظیم کا مالک ہے۔ اسکی

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۰ اَللّٰهُمَّ

مثل کوئی شے نہیں اور وہ سننے والا اور علم رکھنے والا ہے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود بھیج اور سلام اور برکت فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ

ان کی اولاد پر۔ جیسے تو نے درود و سلام بھیجا اور برکت فرمائی

وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور رحمت فرمائی ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی اولاد پر

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط بِرَحْمَتِكَ

تمام جہانوں میں بے شک تو سراہا گیا بزرگ ہے تیری

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۰

رحمت کے ساتھ، تو سب رحم کرنے والوں میں سب بڑا رحیم ہے

تمام شد

درود شریف حاضری

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ

ای باری تعالیٰ درود بھیج اوپر سردار ہمارے کے جو محمد ہیں عمدہ

الْعِنَايَةِ كَنْزِ الْهِدَايَةِ اِمَامِ الْحَضْرَةِ

عنایت رب کی خزانے ہدایت کے پیشوا طالبان درگاہ رب کے

اَمِيْنِ الْمَمْلَكَةِ طِرَازِ الْحُلَلِ

امانت بادشاہت کے نقش لباس رسالت کے

نَاصِرِ الْمِلَلِ سُلْطَانِ الطَّرِيْقَةِ

مدد دینے والے ملتوں کے بادشاہ طریقت کے

بُرْهَانُ الْحَقِيقَةِ زَيْنُ الْقِيٰمَةِ شَمْسُ

دلیل حقیقت کے خوبی قیامت کے آفتاب

الشَّرِيعَةِ شَفِيعُ الْأُمَمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

شریعت کے شفاعت کرنیوالے امتوں کے بیچ دن قیامت کے

سِرَاجُ الْعٰلَمِيْنَ اللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ

چراغ اہل جہان کے خدا عصمت دینے والا ہے انکا اور

جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ

جبرائیل ہے خادم ہے انکا اور براق سواری کیا گیا ہے انکا

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

اور معراج سفر ہے انکا اور سدرۃ المنتہی کہ ساتویں آسمان پر ہے

وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى مَطْلُوْبُهٗ

اور مرتبہ قاب قوسین آو ادنے کا جو مراد کمال الٰہی قرب ہے مطلب

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

انکا اور مطلوب مقصود ہے انکا اور مقصود

مَوْجُوْدُہٗ وَالْمَوْجُوْدُ مَعْبُوْدُہٗ وَالْمَعْبُوْدُ

موجود ہے اُنکا اور موجود معبود ہے اُنکا اور معبود

رَبُّہٗ شَمْسُ الضُّحٰی بَدْرُ الدُّجٰی نُوْرُ الْھُدٰی

رب ہے اُنکا آفتاب چاشتگاہ کے اور چاند اندھیری رات کے نور ہدایت کے

اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ اَصْفَی الْاَصْفِیَاءِ مُحَمَّدُ

پیشوا پرہیزگاروں کے دوستر سبھی پر برگزیدوں کے یعنی محمد ہے

نِ الْمُصْطَفٰی قِبْلَۃُ الْعَارِفِیْنَ وَکَعْبَۃُ

برگزیدہ قبلہ عارفوں کے اور کعبہ

الطَّآئِفِیْنَ سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتِمُ

طواف کرنیوالوں کے سردار رسولوں کے اور خاتم

النَّبِیِّیْنَ وَشَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسُ

نبیوں کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے الفت

الْغَرِیْبِیْنَ رَاحَۃُ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادُ

کرنیوالے غریبوں کے راحت عاشقوں کے مراد

اَلْمُشْتَاقِیْنَ مُصَاحِبُ الْمُقَرَّبِیْنَ

مشتاقون کی مصاحب نزدیکون کے

شَمْسُ الْعَارِفِیْنَ قِبْلَةُ الْمُخْلِصِیْنَ

آفتاب عارفون کے قبلہ اخلاص مندون کے

سِرَاجُ السَّالِکِیْنَ مُحِبُّ الْفُقَرَآءِ

چراغ سالکون کے دوست فقیرون کے

وَالْمَسٰکِیْنَ سَیِّدُ الثَّقَلَیْنِ نَبِیُّ

اور مسکینون کے سردار جن اور انسان کے نبی

الْحَرَمَیْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا

حرمین کے اور پیشوا دونون قبلون کے اور وسیلے ہمارے

فِی الدَّارَیْنِ مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

بیچ دونون جہانون کے دوست رب پروردگار عالم کے

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

اور درود بھیج اوپر آل انکی اور اصحاب انکی اور ازواج انکے اور ذریات انکی

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَخُدَّامِهٖ وَاَحِبَّائِهٖ وَ

اور اہل بیت پر انکے اور خدمت کرنیوالے پر انکے اور دوستون پر انکے اور

عَشِيْرَتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

کنبے پر اونکے اور عترت پر انکی اور برکت دے اور سلام بھیج

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۗءِ وَ

اوپر انکے اور درود بھیج اوپر تمام نبیون کے اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰۗئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى

رسولون کے اور مقرب فرشتون کے اور اوپر

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ

بندون الله کے جو نیک ہین اور اوپر اہل بندگی تیرے کے

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

تمام کے ساتھ رحمت تیری کے اى بہت رحمت کرنیوالے رحمت کرنیوالون

اسناد درود مستغاث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت سید جلال الدین بخاری قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے ہین کہ اجازت
اس درود شریف کی استاد کامل عامل سے حاصل کی ہینے اور بارہا تجربے لایا ہین
اور ترتیب کوہ وینیز اس درود شریف کی اس طور پر ہے کہ طالب لباس اپنی کو خوشبو لگا کر
مسجد مین معتکف بیٹھکر باوضو اور مُنہ مین کچھہ الائچی یا قرنفل چابکر ادب اور خضوع اور
خشوع سے باروزہ ہوکر پڑہنا درود شریف کا شروع کرے اور دن شروع کرنیکا روز
جمعہ ہی ہر روز مرہ بحسب ہمت اپنی کے وظیفہ مقرر کرے تاکہ چند روز مین شمار پڑہنے
درود شریف کا ہزار تمام ہووے اور بعد ازان کو ادا کرنیکے واسطے ہر مشکل آہل کے
تین بار پڑہے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہووگی اور اگر واسطے فراخی رزق
کے اور وسعت رزق کے تین رات ساتھہ حضور دل کے تمام رات درود شریف
کا ورد کرے بطفیل آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وسعت رزق کی
ہووے گی اور واسطے دوستی کے اور واسطے رنجش مٹانے دوستان کے بیچ
دل ہیٹے کے پڑہے تو مقصود بفضل الٰہی حاصل ہوگا اور ایسا ہی واسطے کار خیر کے اگر اس
درود شریف کا ورد کرے بفضل الٰہی مراداتی کو حاصل کریگا اور سرنیت سے کہ پڑہے

ایک رات جامہ پاک خوشبودار پہن کے منہ طرف قبلہ کی کر کے پانچ بار پڑہے اور دعا کرے
البتہ مقصد حاصل ہوگا اگر کوئی سرکشی کرتا ہو تو بیچ شب جمعہ کے غسل کر کے جامہ
نیا پہن کر تین مرتبہ درود شریف پڑہکے طرف اُس سرکش کی دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ
تابعدار اور فرمانبردار ہوگا اگر اس درود شریف کو پڑہکر طعام پر دم کرے
اس طعام مین ہر نوع سے برکت پیدا ہوگی اور اگر جنگل مین پیاس کا غلبہ ہو
بخلوص نیت اس درود شریف کو پڑہے بطفیل آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
پانی فی الفور پیدا ہوگا اور نیچ ہر جگہہ کے کہ عاجز اور درماندہ ہووے انشاء اللہ
پاکیزگی اور پرہیزگاری کے خالص نیت سے پڑہے سبہی نوع کی مشکلات
حل ہونگی اور جنگل مین اگر راہ گم کیا ہو تو ایکبار پڑہے راہ ملیگی
اور وقت سواری کشتی کے پڑہکر چارون طرف دم کرے وہ باد
طوفان اور تمام آفتون سے امن امان کنارے کو پہونچیگی اور اگر
قحط سالی ہو تو ہر روز تین بار پڑہکر آسمان کی طرف دم کرے خدا تعالیٰ
کرم و فضل سے اپنی باران رحمت نازل کریگا اور اگر کوئی زیارت جمال با کمال
بیمثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان مین رکہتا ہو تو متواتر
تین رات لباس نیا خوشبودار پہن کر باادب عجز و نیاز سے بعد جمعرات
اور جمعہ ان تینون کی رات کو بیچ تمام رات بیدار ہوکر درود شریف مین
مشغول رہے انشاء اللہ تعالیٰ دیدار پُر انوار ذات اشرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے مشرف ہوویگا اور واسطے ورد کے نیکے مکان پاکیزہ لازم ہے خواہ حجرہ میں ہو خواہ جنگل میں اور اس درود شریف سے بہت بزرگان با دیانت اور تقوی فیضیاب ہوئے ہیں اور ہمیشہ کا ورد ایکبار نماز فجر کے بعد اور ایکبار بعد نماز عشا کے مقرر کرے ہر نوع سے فضل اور برکت شامل حال پڑھنے والیکے ہوویگا۔ اور اگر کوئی مرض لا علاج کو تو ہر روز طعام پکا کر فاتحہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو گذران کر یہہ درود شریف پڑھکر پانی پر دم کر کے مریض کو ہر روز پلایا کرے بفضل الٰہی شفا عاجل حاصل ہوویگی۔ اور اگر کوئی دشمنی اور حسد اور بغض اور کینہ رکھتا ہو تو درود شریف کو پڑھکر اُسکی طرف دم کرے اور خدا تعالی سے دعا مانگے خدا تعالی دل اسکا حسد اور بغض سے پاک کر دیتا ہے اور فوائد درود شریف کے بیحد و بیحساب ہیں فقط

یاد رکھنا چاہیے

کہ تمام وظائف کا اثر ظاہر ہونے کے لئے سچ بولنا اور حلال کھانا اور پابندی جملہ امور شریعت اور گناہوں سے بچنا لازم ہے اور حضور قلب و خشیت اور اعتقاد درست ضروری ہے اس کے بغیر اثر چاہنا مشکل ہے۔

درودِ مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آغاز اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بہت مہربان رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ

سب تعریف اللہ (جل و علا) کی جس نے اپنے محبوب جناب مصطفےٰ

بِحَبِیْبِهِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نبیوں کو زینت دی۔ اور

وَسَلَّمَ وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

اپنے برگزیدہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (کی بعثت) سے مومنوں

بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

پر احسان فرمایا۔ درود و سلام ہو اس کے رسول جناب محمد پر جو

عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی

خلق میں بہترین ہیں (نیز) جنہیں عرش کے اوپر سے زمین کے

اَلْمُسَیَّرُ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

نیچے تک سیر کرایا گیا۔ سب تعریف

اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی

اللہ ہی کی ہے گزشتہ پر

مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ

اور سب تعریف اللہ کی بقیہ چیزوں

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ

پر اور درود و سلام ہو اس کے رسول

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُكَ

جناب محمد پر جو بہترین خلق ہیں۔ یا رسول اللہ اس

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

عاجز نے جناب کی تعریف کی۔ اللہ کی رحمت ہو نبی امی پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ

آپ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ ہیں۔

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود وسلام ہو آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَارِثَ الْاَنْبِيَاءِ

یا رسول اللہ۔ نبیوں کے وارث

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْيِ اَحْمَدُ

پیغمبر وحی والے جناب احمد

شَفِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شفیع ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

وسیلہ ہیں۔ درود و سلام ہو

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ

جناب پر یارسول اللہ اور اللہ تعالیٰ

غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اپنے حکم پر غالب ہے اے زندہ (مولا) اے قائم

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ سَرْمَدًا

رہنے والے (آقا) اللہ کی رحمت اور سلام ہمیشہ

عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اَغِثْنِیْ وَاَمْدِدْنِیْ

حضور نبی کریم جناب محمد مصطفےٰ پر ہو۔ یارسول اللہ میری

یَا اَحْمَدُ الْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ

فریاد رسی اور مدد فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ

جناب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیلہ ہیں۔ یا رسول اللہ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ

جناب پر درود و سلام ہو۔

رَسُوْلُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

رسول کریم دونوں جہانوں، جنوں اور انسانوں اور

وَالْفَرِيْقَيْنِ۔ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ شَفِيْعُ

دونوں فریقوں کے سردار ہیں۔ پرہیزگاروں کے امام، امتوں

الْاُمَمِ فِى الدَّارَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَ

کی شفاعت فرمانے والے ہیں دونوں جہانوں میں

مَقْصُوْدُهٗ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ

آپ کی مطلوب و مقصود منزل قاب قاسین او ادنیٰ

اَدْنٰى جَدُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

(یعنی انتہائی قرب) ہے۔ حضرت حسن اور حضرت حسین

مَحْبُوْبُ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ

(رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے نانا۔ دونوں مشرقوں اور

الْمَغْرِبَيْنِ الْمُتَجَلّٰى بِتَجَلِّيَتَيْنِ

دونوں مغربوں کے خدا کے محبوب دو تجلیوں سے منوّر

الَّذِى قَالَ لَهٗ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

جنہیں رب واحد و یکتا نے فرمایا

يَا نُوْرُ نُوْرِىْ وَيَا سِرُّ سِرِّىْ

اے نور تو میرا نور ہے اور اے بھید تو میرا بھید ہے

وَيَا خَزَائِنُ مَعْرِفَتِىْ اِفْتَدَيْتُ

اور اے میری پہچان کے خزانوں کے حاصل و امین میں نے اپنا ملک

مُلْكِىْ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ مِنْ لَّدُنْ

تجھ پر فدا کر دیا، اے محمد (مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا) عرش

الْعَرْشِ اِلٰى تَحْتِ الْاَرْضِ كُلُّهُمْ

سے زیر فرش تک ان میں تمام (افراد)

يَطْلُبُوْنَ رِضَائِىْ وَاَنَا اَطْلُبُ

میری رضا طلب کرتے ہیں اور (خود) میں تیری

رِضَاءَكَ يَا مُحَمَّدُ فَتَّاحٌ فَاتِحٌ

رضا چاہتا ہوں لے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بہت بڑے مشکل کشا

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے (بابِ رحمت و شفاعت) کھولنے والے

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جنہیں وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود اور

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِىُّ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ ۔ برگزیدہ نبی

اَلْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعٰلَمِيْنَ

(عظیم الشان) رسول سب جہانوں کے لئے آفتاب

مَحْمُوْدٌ مُطَيِّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

(سب کے) ممدوح اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاک فرمانے والے۔

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ ہیں

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یارسول اللہ! جناب پر درود و سلام ہو۔

اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى رَسُوْلُ نَبِيُّ

بلند مرتبہ سردار (عظیم الشان) رسول مشرق و مغرب

الْخَافِقَيْنِ قَاسِمٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ

کے نبی (خدا کی نعمتوں کو) تقسیم فرمانے والے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

میں بہترین۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد چاہے گئے (یعنی وسیلہ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

بنائے گئے) یارسول اللہ جناب پر درود و سلام ہو

اللّٰهِ۔ اَوْلٰى مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ رَسُوْلُ

اللہ کے تمام بندوں سے اعلیٰ عظیم القدر رسول

صَاحِبُ الدَّارَيْنِ خَادِمُ طَيِّبُ

دونوں جہانوں کے مالک (سب پر) شفقت فرمانے والے اللہ کے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

فضل سے پاک نزلمنے والے۔ فریاد مہا ہے گئے (یا وسیلہ بنائے گئے)

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

بارگاہ حق میں۔ درود و سلام ہو

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِلنَّبِیُّ

جناب پر اے اللہ کے رسول پاک و صاف

اَلْمُزَکّٰی رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ

نبی۔ جلیل القدر) رسول مکہ اور مدینہ کے تاجدار

نَاءِ طَاهِرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

بزی سے، روشنی والے اللہ کے (فضل سے) پاک۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

بارگاہ میں وسیلہ بنائے گئے۔ یا رسول اللہ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

جناب پر درود و سلام ہو

هَدٰىنَا رَسُوْلُ جَدُّ الطَّيِّبَيْنِ

ہم کو ہدایت کی ایسے رسول نے جو طیب حسن اور حسین

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعٍ مُطَهَّرُ

رضی اللہ عنہما کے نانا اور اللہ کی طرف بلانیوالے

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ لِلٰى حَضْرَةِ

ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ بنائے

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

گئے۔ یا رسول اللہ جناب پر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط نَبِيٌّ

درود و سلام ہو نبی مختار

مُخْتَارٌ مُرْتَضٰى اِمَامٌ رَسُوْلٌ

پسندیدہ اور اختیار والے جنکی رضا طلب کی جاتی ہے امام و

مُقْتَدَى الْاَئِمَّةِ الْمُهْدِيِّيْنَ

پیغمبر جن کی پیروی ہدایت کرنے والے امام کرتے ہیں

هَادٍ مُّبِیْنُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

(سب کے) ہادی اللہ (کے نور) کو ظاہر کرنیوالے۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

بارگاہ میں وسیلہ بنائے گئے۔ درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ۔

هَدَانَا رَسُوْلُ مُّهْدِیٌّ مِّنَ

(راہ دکھائی ہمیں رسول کریم نے جو گمراہی سے نکال کر)

الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ ط

ہدایت پر لانے والے ہیں خود ہدایت پر ہیں اور اللہ کے مطیع و فرماں بردار

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ

انہیں اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ بنایا جاتا ہے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درود و سلام ہو جناب پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلُ

یا رسول اللہ ۔ ہمارے محبوب

هُدَى الْاُمَّةِ وَرَسُوْلُ صَفِيٌّ

امت کے ہدایت فرمانے والے رسول کریم ہیں اور برگزیدہ

حُجَّةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى

رسول ہیں جو اللہ تعالیٰ کی برہان ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ درود و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

مُحَمَّدٌ مُحِبُّنَا اَحْمَدُ رَسُوْلُ

جناب محمد مصطفےٰ ہم سے محبت فرمانے والے ہیں۔ جناب احمد

كَرِيْمٌ مُرْتَضٰى خَلِيْفَةُ اللّٰهِ

(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پسندیدہ رسولِ کریم ہیں اور اللہ کے (سب سے بڑے)

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

نائب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف انہیں وسیلہ بنایا

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

جاتا ہے۔ درود و سلام ہو جناب پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ

یا رسول اللہ ہمارے رسول ہمیشہ

عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰہٰ قَائِمٌ

کے لیے رسول طٰہٰ نبی (اللہ کے حکم سے) قائم رہنے والے

حَامِدُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اور رب کے ثناگو ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انہی کو

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

وسیلہ بنایا جاتا ہے۔ یا رسول اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

جناب پر درود و سلام ہو

اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

ہمارے سردار رسول و نبی جناب محمد رسول اللہ ہیں (صلی

اللّٰهِ ط نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو (مخلوق کی) مدد فرمانے والے ہیں اور اللہ سے کلام

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف انہیں سے فریاد کی

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

جاتی ہے۔ درود و سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

مُعِيْنُنَا رَسُوْلٌ وَّالدُّرُّ النَّبِيُّ

ہمارے مددگار رسول کریم اور وہ دُرِ (یتیم) ہیں جو یاسین کی

اَلْيَاسِيْنُ اِمَامٌ اَمِيْنُ اللّٰهِ ط

شان والے نبی پیشوا اور اللہ کے (خزانوں کے) امین ہیں۔

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کیلئے انہیں سے فریاد کی جاتی ہے

تَعَالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یا رسول اللہ جناب پر درود و سلام

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ

ہمارے (ایمان کی) تصدیق فرمانیوالے ہو

وَحَبِیْبٌ نَبِیٌّ مُزَمِّلٌ بَیَانٌ

رسول و محبوب کملی والے نبی (غیب) بیان فرمانے والے

رَسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ

اللہ کے رسول ہیں جو وسیلہ بنائے گئے ہیں

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلوٰۃُ

بارگاہِ حق تعالیٰ میں درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

شَاھِدُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ مُدَّثِّرٌ

ہمارے (ظاہر و باطن کے) شاہد (وہ) رسول کریم اور لباس پوش نبی ہیں جو

قُرْاٰنُ نُوْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

(اللہ تعالیٰ سے، قریب کرنے والے اللہ کے نور (ہیں) وہی اللہ تعالیٰ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کی بارگاہ کی طرف وسیلہ ہیں۔ جناب پر درود وسلام ہو

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

یارسول اللہ

مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطِّرُ الرُّوْحِ

ہمیں خوف حق اور حقائق غیبیہ یاد دلانے والے (وہ، خوشبو اور روح دے

بَارٌّ جَوَادُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول (ہیں) جو سراپا نیکی اور اللہ کے سخی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وسیلہ جناب پر درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سلام ہو۔ یارسول اللہ

سُلْطَانُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

کل نبیوں کے بادشاہ قرآن پاک والے

اَلْفُرْقَانِ مَکِّیُّ شَکُوْرُ اللّٰہِ

رسول مکہ کے رہنے والے اللہ کے شکر گزار (ہیں)

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

(جن) وسیلہ بنائے جاتے ہیں بارگاہِ حق تعالیٰ میں

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درود و سلام ہو جناب پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ

یا رسول اللہ - نبیوں کے پیشوا

صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مَدَنِیُّ مُنِیْرُ

کوثر والے رسول مدینہ کے آقا اللہ کے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

نور والے فریاد چاہے گئے بارگاہِ حق تعالیٰ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کی طرف جناب پر درود وسلام ہو

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجُ

یا رسول اللہ (حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

الْاَوْلِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِیْزَانِ

ولیوں کے سورج رسولِ کریم میزان کے مالک

اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

بطحا (مکہ معظمہ) والے آقا اللہ کے مقرب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

بارگاہ میں وسیلہ ہیں درود وسلام

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

ہو جناب پر یارسول اللہ

بُرْهَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

اصفیاء (برگزیدہ لوگوں) کیلئے دلیل رسولِ کریم وحی

الْوَحْیِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ

والے قوم کے سردار عرب والے اللہ کے

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

(دُرِّ) یتیم۔ اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں وسیلہ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

جلیلہ درود و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط شَفِیْعُنَا

آپ پر یا رسول اللہ ہمارے شفیع

رَسُوْلٌ مُجْرَاهُ الْمَهْدِیِّ قُرَیْشِیٌّ

رسول کریم ہدایت جاری فرمانے والے قریشی (محبوب)

شَهِیْدُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اللہ تعالیٰ (کی طرف سے سچے) گواہ۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) وسیلہ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَ

ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں۔ درود و

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَ

پرہیزگاروں اور مومنوں کے پیشوا اور

زِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ خَادِمُ

انبیاء (علیہم السلام) کی زینت رسول عظیم فقیروں پر

الْفُقَرَاءِ حِجَازِيٌّ نَذِيْرُ اللّٰهِ ط

شفقت فرمانے والے حجاز والے (آقا) اللہ تعالیٰ (کے غضب سے)

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

ڈرانے والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ ہیں

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درود و سلام ہو

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ خَتَمُ

جناب پر یارسول اللہ نبیوں میں

الْأَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ مَّاحِ الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ

آخری (جلیل القدر) رسول کفر و بدعت کو مٹانے والے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

حضرت محمد بن عبداللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ فریاد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

بارگاہِ حق تعالیٰ کی طرف درود و سلام

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

ہو جناب پر یا رسول اللہ

صَادِقُنَا رَسُوْلُ مُّرْسَلُ مُّتَوَسِّطٌ

ہمارے۔ راست گو (آقا) رسول (اللہ تعالیٰ کے) بھیجے ہوئے

رَحِیْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

میانہ رو اللہ تعالیٰ کے (فضل سے) رحم فرمانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَ

بارگاہ کیلئے ان سے فریاد کی جاتی ہے درود و

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ

ہمارے سردار رسولِ کریم (اللہ سے امت کیلئے) فریاد کرنیوالے

مُّقْتَصِدٌ حَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

میانہ رو اللہ تعالیٰ کے اکرم سے، حلم پرور۔ اللہ تعالیٰ کی درگاہ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کی طرف اس سے فریاد کی جاتی ہے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

اَغِثْنَا یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ

اے جن و لبشر کے رسول آپ حق ہیں اور

حَقٌّ مُّنِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کے یے آپ سے فریاد کی جاتی ہے۔ درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اور سلام کا ہدیہ عرض ہے یارسول اللہ

وَاعِظْنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی

ہمیں وعظ فرمانیوالے رسول کریم ہیں اور اس (خالق) کے برگزیدہ

اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول (خلقت اور دیے ہیں) اول اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کی بارگاہ کی طرف فریاد رس ہیں درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اَکْرَمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ

ہمارے بزرگترین رسول ہیں جو شریعت کے مالک

آخِرُ عَزِیزُ اللّٰہِؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

آخر میں تشریف لانے والے اللہ کے معزز (محبوب) ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

درگاہ کی طرف ان سے فریاد کی جاتی ہے درود و

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِؕ اَھْلُ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ پرہیزگاری

التَّقْوٰی رَسُوْلُ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ

والے عظیم الشان رسول صاحب طریقت (بیماردلوں اور جسموں کے

شِفَاءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

لئے حضور کا ذکر) شفاء اللہ تعالیٰ کے (فضل سے سب سے زیادہ) فصیح اللہ تعالیٰ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

کی بارگاہ کے لئے فریادرس ہیں درود و

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِؕ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ

ہم (غلام) جناب پر ایمان لائے آپ ہمارے نبی، رسول کریم

صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ

حقیقت والے قریشی (یا اولاد مضر سے) اللہ تعالیٰ

بَشِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

(کی آئندہ نعمتوں کی) بشارت دینے والے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

آپ کو وسیلہ بنایا جاتا ہے درود و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

نبیوں کے امام شاندار رسول (اللہ تعالیٰ اور سب کی) پہچان

الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللّٰهِ

(کرانے) والے (حقیقت کی) دلیل، اللہ کی رحمت

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیلہ

تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

ہیں درود و سلام ہو جناب پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

یارسول اللہ ہمارے بزرگ رسول کریم جنت کے

الْجَنَّۃِ ظَاہِرُ کَرِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

مالک دشان کے اعتبار سے بالکل ظاہر اللہ کے بنائے ہوئے کریم۔ جنہیں

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَلصَّلٰوۃُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ بنایا جاتا ہے درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

سَنَدُ الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْجَنَّۃِ

خطاکاروں کے سہارا رسول پاک جنت کے مالک

فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانُ تِهَامِيٌّ

دوزخ کے خالی کرنیوالے بادشاہ وادیٔ تہامہ والے اللہ تعالیٰ

مُؤْمِنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

پر ایمان رکھنے والے (اور مدد پہنچانے والے) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وسیلہ جلیلہ درود وسلام

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہو جناب پر اے اللہ تعالیٰ کے (پیارے) رسول

فَقِيْهُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ

ہمارے صاحب فقہ عظیم الشان رسول پل صراط سے پار

مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اتارنے والے (دین حق) پہنچانے والے اللہ تعالیٰ کے آخری نبی

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ

آپ ہمارے آقا (مددگار) عظیم الشان رسول شفاعت فرمانے

بَاطِنُ خَلِیْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے پوشیدہ شانوں والے اللہ کے خاص دوست۔ رب تعالیٰ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

کی درگاہ کی طرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیلہ ہیں۔

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود وسلام ہو جناب پر یارسول اللہ

شَهِیْدُ عَوَامِّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

ہمارے عوام کے گواہ (جلیل القدر) رسول (عرب عجم کے) تاجدار

اَلتَّاجِ مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اللہ کے حکم سے آزاد کرانے والے۔ فریاد جا ہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

بارگاہ حقتعالیٰ کی طرف درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور ہمیں آگ سے خلاصی دینے والے (پیارے) رسول محراب

الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے (خلقت کو) جمع کرنے والے اللہ کے نبی۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

بارگاہ کی طرف فریاد چاہے گئے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

اَنْتَ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ

جناب سب نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور

الصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

نیکوکاروں سے افضل ہیں۔

مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ

ہمارے محبوب رسول کریم منبر والے

خَطِيْبُ رَحْمَةُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ

خطیب اللہ کی رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى الصَّلٰوةُ

کی طرف وسیلہ درود و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَيْتِ

ہمیں بشارت دینے والے پیارے رسول بیت اللہ والے

عَامِرُ كَعْبَةِ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

اللہ کے کعبہ شریف کو آباد کرنے والے انہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

کی طرف وسیلہ بنایا جاتا ہے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اور سلام ہو جناب پر یارسول اللہ

خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ جَدُّ الْحَسَنِ

مکہ اور مدینہ کی ضروریات پوری فرمانے والے جناب

وَالْحُسَیْنِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے نانا پیارے رسول قاب قوسین

قَابَ قَوْسَیْنِ حَبِیْبٌ وَّنَبِیٌّ

کی شان والے محبوب اور نبی

عَظِیْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللہ کی دی ہوئی عظمت والے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

وسیلہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں) درود و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْبَرُنَا رَسُوْلُ

جناب پر یا رسول اللہ۔ ہمارے بزرگ ترین رسول کریم

صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰهِ

معراج والے عالم اللہ کے (فضل سے) غنی و با اقبال۔

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

اللہ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ (جلیلہ)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

درود و سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

اللّٰهِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ

پیارے نبی آخری زمانے والے جلیل الشان رسول

صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ

اجتہاد والے (اللہ کے دشمنوں سے) بدلہ لینے والے

مُكَرَّمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللہ کے عزت والے محبوب۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی

للهِ تعالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ

بارگاہ میں وسیلہ بنائے جاتے ہیں۔ درود و سلام ہو

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَفی الدِّیْن

جناب پر یارسول اللہ اور دین میں ہمارے

صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃ

سچے داآقا رسول کریم قیامت والے

نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ ط

راست گو اللہ کی بارگاہ میں شفاعت فرمانے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ

تَعَالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درود و سلام ہو جناب پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ

یارسول اللہ امت کے حق میں قبول الشفاعت

مُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلُ

شفاعت سے ہماری مدد فرمانے والے پیارے رسول

صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحْتَرَمُ نَبِیُّ اللّٰہِ ط

نبوت والے عزت و احترام والے اللہ کے نبی

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف وسیلہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درود و سلام ہو جناب پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط وَنَبِیَّ الرَّحْمَۃِ

یا رسول اللہ اور نبی رحمت

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

ہمارے سبقت لے جانے والے رسول دونوں جہان کے آقا

حَرِیْصٌ رَءُوْفُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

شفقت فرمانے والے اللہ تعالیٰ کے مہربان بندے ۔ اللہ تعالیٰ کی

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

بارگاہ کے وسیلہ درود و

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو جناب پر یا رسول اللہ

سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ نَبِیِّنَا

جن و بشر کے برائیوں سے منع فرمانے والے ہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ النِّعْمَۃِ ھَاشِمِیٌّ

پیارے رسول نعمت والے ہاشمی

کَرَامَۃُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اللہ کے سراپا کرامت محبوب۔ وسیلہ بارگاہ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

خداوندی کی طرف درود و سلام ہو

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

جناب پر۔ یا رسول اللہ

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ

ہمیں رب تعالیٰ کی رحمت کا قرب بخشنے والے

تَعَالٰی مِائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوۃٍ

ہزار در ہزار درود و

وَّسَلَامٍ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْمُصْطَفٰی

سلام ہو خدا کے برگزیدہ رسول اور پسندیدہ

وَحَبِیْبِہِ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

محبوب صلی اللہ تعالیٰ و آلہ و اہل بیتہ

وَاٰلِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط

و اصحابہ و سلم

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَکْرِ نِ التَّقِیَّ وَعُمَرَ

اے اللہ رحم فرما حضرت ابوبکر پرہیزگار پر اور جناب

النَّقِیَّ وَعُثْمَانَ الزَّکِیَّ وَعَلِیَّ

عمر نیک خصلت پر اور جناب عثمان پاک طینت پر اور جناب علی

اَلْوَفِيِّ اَسَدِ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَ

سراپا وفا پر جو اللہ کے مرتضیٰ شیر پر رضی اللہ عنہم اور

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ رَسُوْلِ

جنابہ سیدہ فاطمہ زہرا پر جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی صاحبزادی ہیں

وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةَ

اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور شان والی

الصِّدِّيْقَةِ الْعُلْيَا وَالْحَسَنِ الرِّضَا

عائشہ صدیقہ پر (رضی اللہ تعالیٰ عنہن) اور جناب حسن رضا پر

وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى وَ

اور جناب حسین مقبول شہید پر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) اور

الشُّهَدَاءِ الْكُرَبَلَاءِ وَعَمِّيْهِ

حضرات شہدائے کربلا پر اور ان کے چچا

الشَّرِيفَيْنِ الحَمْزَةِ وَالعَبَّاسِ

مبارک حضرت حمزہ اور حضرت عباس

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَالسَّعْدِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت سعد

وَالسَّعِیْدِ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَیْرِ

اور حضرت سعید اور حضرت طلحہ اور حضرت زبیر

وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَ

اور حضرت عبدالرحمان بن عوف اور

اَبَا عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَةِ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح پر عشرہ

الْمُبَشَّرِیْنَ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَ

مبشرین دس جنت کی بشارت پانے والے خاص صحابہ اور تمام صحابہ

التَّابِعِیْنَ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ

اور تابعین اور خلفائے راشدین

رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ

اے اللہ یہ عاجز بندہ تجھ سے دعا گو ہے کہ اپنی

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رحمت سے مجھے بخش دے اور اس کے والدین کو اور تمام مومن مردوں اور عورتوں

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

کو اے سب سے بڑے مہربان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

اے بارخدایا بخش مجکو

وَلِاُسْتَاذِیْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِوَالِدَیْنَا

اور بخشش کر واسطے استاد ہمارے کے اور واسطے مشائخ ہمارے کے اور واسطے ماں باپ ہمارے

وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

اور واسطے تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کے اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

اور مسلمان عورتون کے زندون کو اون سے اور مردون کو تحقیق تو ہی کرے

مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَيَا رَافِعَ الدَّرَجٰتِ وَيَا

قبول کرنیوالا دعاؤن کا اور بلند کرنیوالا درجون کا اور

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

بر لانیوالا حاجتون کا بسبب رحمت اپنی کی ای بہت مہربان سب مہربانون سے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ

پس نہین کوئی لائق عبادت کی سوائے اللہ کی محمد رسول ہین اللہ کے گواہی دیتا ہون مین

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

یہہ کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے کہ وہ ایک ہے نہین کوئی شریک واسطے

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اُسکے اور گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ محمد بندہ ہے اللہ کے اور رسول اُسکے ہین

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے اور نہین ہے کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور اللہ تعالی بہت ہی بڑا ہے اور نہین ہے باز رہنا گناہون اور نہین ہے قوت

لا باللہِ العلیِ العظیمِ ما شاءَ اللہُ

عبادت پر سوائی توفیق اللہ بلند مرتبہ اور بزرگ کے جو کہ چاہا اللہ تعالی نے وہی

کانَ وما لم یشاءُ لم یکنْ لا الٰہ الا

ہوا اور جو کہ نہین چاہا نہ ہووے گا نہین کوئی معبود برحق سوا

اللہُ وحدہٗ لا شریکَ لہٗ الملکُ ولہُ الحمدُ یحیی ویمیتُ

اکیلا ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا بادشاہی خاص اوسی کیلیئے ہے اور اوسکو ہے تعریف جلاتا ہے اور مارتا ہے

وھو حیٌ لا یموتُ دائمٌ قائمٌ ابداً ابداً بیدہِ الخیرُ

اور وہ زندہ ہے نہین مرتا ہمیشہ ہونیوالا ہے اور قائم ہے ہمیشہ ہمیشہ ہاتھ مین اوسکے ہے خیر

وھو ذو الجلالِ والاکرامِ اللھمَّ انی اعوذُ

اور وہ ہے صاحب بزرگی اور بخشش کا الہی بدرستیکہ مین پناہ مانگتا ہون

بکَ من ان اشرکَ بکَ شیئاً انا اعلمُ و

ساتھ فضل تیرے کے اس بات سے کہ شریک کرون مین ساتھ تیرے کسی چیز کو دراں حالیکہ جانتا ہون مین اور

استغفرکَ لما لا اعلمُ بہٖ تبتُ عنہُ وتبرءتُ

بخشش کی چاہتا ہون مین تجھسے اوس گناہ کی کہ نہین جانتا مین اسکو توبہ کرتا ہون اوس سے اور بیزار

من الکفرِ والشرکِ والکذبِ والغیبۃِ

ہوتا ہون مین کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور

الْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَنْ أَقُولَ

بہتان سے اور گناہوں سے کل سے اور اسلام لاتا ہوں اور یہ کہتا ہوں !

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ أَسْتَغْفِرُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ تعالی کے محمد رسول ہے اللہ کا صلعم طلب بخشش کی کرتا ہوں

اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا

اللہ تعالی رب اپنے سے ہر گناہ سے کہ کیا میں نے اوسکو جانکر

أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

یا ناجانکر یا پوشیدہ کرکر یا ظاہر کرکر اور توبہ کرتا ہوں طرف اللہ کی گناہوں سے

الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ

وہ گناہ کہ جانکر کیا میں نے اور اس گناہ سے کہ کیا میں نے بنجانکر تحقیق تو ای اللہ

عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ

جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا اور چھپانیوالا ہے عیبوں کا اور بخشنے والا

الذُّنُوبِ وَكَشَّافُ الْكُرُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

گناہوں کا اور کھولنے والا ہے سختیوں کا اور نہیں سکتا باز رہنا گناہوں سے اور

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں قوت بندگی کی سوا توفیق اللہ کے بزرگ کے

آخر میں جو دُعا لکھی ہوئی ہے اُسے
ضرور پڑھیں۔

دُعا شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ یَا رَبِّ عَلٰی سَیِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاِمَامِ مَکَّۃَ وَالْحَرَمِ وَتَرْجُمَانِ
لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْاَسْرَارِ وَالْجُوْدِ وَالْحِکَمِ
سَیِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَھَادِیْنَا وَمَھْدِیْنَا وَمَوْلَانَا وَمَوْلَی
الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ سَیِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ زَادَہُ اللّٰہُ شَرَفًا وَّکَرَمًا وَّبِرًّا وَّرِفْعَۃً وَّمَھَابَۃً
وَّتَعْظِیْمًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ خُذْ بِیَدِیْ
اَلْمَدَدُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ یَا صَفِیَّ

لِلّٰهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ
اَلْمَدَدُ يَا عَرُوْسَ الْخَافِقَيْنِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا
جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا اَمِيْنَ
الْاُمَّةِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا خَتْمَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْمَدَدُ
اَلْمَدَدُ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ يَا رَسُوْلَ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

درودِ تاج عہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَاحِبِ التَّاجِ وَالۡمِعۡرَاجِ وَالۡبُرَاقِ وَالۡعَلَمِ ط

[illegible] تاج والے ہیں اور معراج والے ہیں اور براق والے اور پرچم والے

دَافِعِ الۡبَلَآءِ وَالۡوَبَآءِ وَالۡقَحۡطِ وَالۡمَرَضِ

ہیں، بلاؤں، اور وباؤں اور قحط اور بیماریوں

وَالۡاَلَمِ ط اِسۡمُہٗ مَکۡتُوۡبٌ مَّرۡفُوۡعٌ مَّشۡفُوۡعٌ

اور پریشانیوں اور غموں کے دور کرنے والے ہیں ان کا نام لکھا ہوا ہے بلند ہے ذریعۂ شفاعت ہے

مَّنۡقُوۡشٌ فِی اللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ ط سَیِّدِ الۡعَرَبِ

کندہ ہے لوح اور قلم میں عرب اور عجم

وَالۡعَجَمِ ط جِسۡمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

کے سردار ہیں ان کا جسم مقدس ہے معطر ہے پاکیزہ ہے

عہ درودِ تاج کی مفصل شرح "ضیاء السراج فی شرح درودِ تاج" از اویسی غفرلہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسُ الضُّحٰی

منور ہے، بیت اللہ میں اور مدینہ منورہ میں، (وقت) چاشت کے آفتاب ہیں

بَدْرُ الدُّجٰی صَدْرُ الْعُلٰی نُوْرُ الْهُدٰی

اور اندھیری رات کے چاند ہیں بلندی کے صدرنشیں ہیں ہدایت کے نور ہیں

کَهْفُ الْوَرٰی مِصْبَاحُ الظُّلَمِ ط جَمِیْلُ

مخلوق کی پناہ گاہ اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں اچھی خصلتوں

الشِّیَمِ شَفِیْعُ الْاُمَمِ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط

والے امتوں کے شفارش کرنیوالے ہیں اور جود و کرم کے مالک ہیں،

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ

اللہ تعالیٰ ان کا محافظ ہے۔ اور جبریل ان کے خادم ہیں، اور براق ان کی

مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی

سواری ہے اور معراج ان کا سفر ہے۔ اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا

مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

مقام ہے۔ اور قاب وقوسین ان کا مطلوب اور مطلوب انکا مقصود ہے

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ط سَیِّدِ

مقصود ہے۔ اور مقصود ان کا موجود ہے تمام رسولوں

اَلْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

کے سردار ہیں نبی آخر الزماں ہیں. گنہگاروں کی شفاعت

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةِ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ

کرنیوالے ہیں غریبوں کے ہمدم ہیں۔ تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں عاشقوں

الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ

کے لئے راحت ہیں ۔ مشتاقوں کی مُراد ہیں عارفوں کیلئے آفتاب ہدایت ہیں

سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ط

سالکین کے لئے چراغ ہیں متقربین کے لئے شمع ہدایت ہیں،

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ ط سَیِّدِ

فقراء اور غرباء اور مسکینوں کو چاہنے والے ہیں، انس وجن

الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

کے سردار ہیں، حرمین کے نبی ہیں دونوں قبلوں کے پیشوا ہیں

وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ط صَاحِبِ قَابَ

دونوں جہان میں ہمارا وسیلہ ہیں قاب قوسین کے مالک

قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ

ہیں مشرقین اور مغربین کے رب کے محبوب اور پیارے

وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ہیں امام حسن اور حسین کے نانا ہیں ہمارے آقا

مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ط اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ

اور تمام انس وجن کے مولیٰ ہیں ابوالقاسم ان کی کنیت ہے۔ نام محمد

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ يَا اَيُّهَا

بن عبداللہ ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں،

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ

اے وہ لوگو جو ان کے جمال کے مشتاق ہیں، ان پر درود بھیجو اور

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

ان کی اولاد اور ان کے اصحابہ پر درود بھی اور خوب سلام بھیجو ان پر

منظوم اردو ترجمہ

درودِ تاج

حمد صلوٰۃ وسلام و درود و نعم، ہوں محمد پہ اے قادرِ ذوالکرم

تاج والے ہیں معراج والے ہیں وہ، اُن کا مرکب براق ان کا رحمت علم

اُن سے خائف بلا، اُن غائب وبا، وہ علاجِ مرض وہ دوائے الم

اِسمِ مکتوب مرفوع مشفوع ہے، لوحِ پُرنور پر نقشِ نازِ قلم

جسمِ اقدس معطّر، مطہر سہا، مہرِ صُبحِ ازل یا چراغِ حرم
وہی شمس الضحیٰ، وہی بدر الدجیٰ، وہی صدرِ علی ابرِ جود و کرم

وہی نورُ الھدیٰ، وہی کہفِ الوریٰ وہ جمیل الشیم وہ شفیع الامم،

اُن کا عاصم خدا، ان کے خادم مَلک، اُن کا مرکب بُراق اُنکا اسرا سفر

منزلِ اعلیٰ ترین سدرۃُ المنتہیٰ قابَ قوسین کے قرب سے بہرہ ور

شرحِ قوسین مطلوب و مقصود جان قلب مشتاق انوارِ عرشِ بریں
سیّدُ المرسلین، خاتم الانبیاء، شافعِ مذنبین، رافع الاسفلین

رحمتِ عالمین، راحتِ عاشقاں، فرحتِ نائقیں، نیّرِ عارفیں
رہبرِ سالکین، ہادیٔ مومنیں، خصرِ راہِ یقین، اوّلیں آخریں
غمگسارِ یتیماں محبِّ غریباں، حبیبِ فقیراں بہ نانِ جویں
سیّدِ انس و جاں، صاحبِ دو کماں، سرورِ دو جہاں دو حرم کے مکیں

ابنِ عبد اللہ جدِّ حسنین، ابوالقاسم اہلِ صفا بالیقین

ہیں حبیبِ خدا ساری امّت فدا اُن کے حسن و جمالِ جہاں تاب پر
ہاں کہو سب صلوٰۃ و سلام و درود اُن پہ اور اُن کی آلؓ اور اصحابؓ پر
(اصغر حسین خان نظیر لدھیانوی)

خواص دُرُود تاج شریف از شاہ عبدالعزیز اعظم گڑھی

نمبر شمار	مقصد	ترکیب	تعداد
۱	زیارت نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام	عرد نحج ماہ شب جمعہ پڑھ کر سو جائیں جامہ پاک خوشبو لگا کر	ہر شب تا گیارہ شب ۱۱۱ بار
۲	صفائی قلب	ہر روز بعد نماز صبح ۷ بار بعد نماز عصر ۳ بار بعد نماز عشاء ۳ بار	
۳۔	دفع سحر و آسیب و جن و شیاطین و وباء و فساد و چیچک و ہر مرض	پڑھ کر دم کریں	۱۱ بار
۴۔	حفاظت از دشمنان حاسدان و ظالم حلکان و دفع رنج والم و افلاس	چالیس راتیں بعد از نماز عشاء	۴۱ بار
۵۔	کشائش رزق	بعد از نماز صبح	۷ بار
۶	بانجھ عورت کے لئے	اکیس خرما پر سات سات بار پڑھ کر دم کر کے ایک خرما ہر روز کھلائے بعد فراغت طہارت از حیض، ی کا شوہر اس سے جماع کرے	
۷	حُب اور ہر مقصد میں کامیابی کیلئے	نصف شب کے بعد	۴۰ بار
۸	حفاظت حمل	حمل گرنے کا خطرہ ہو تو سات بار پانی پر دم کر کے پلائیں	

لے فضائل دُرود تاج مطبع نو لکشور لکھنو مطبوعہ دسمبر ۱۸۷۳ء۔ یہ شاہ عبدالعزیز دہلوی نہیں ہے۔

نوٹ:۔ اختصاراً چند خواص عرض کئے گئے ہیں ورنہ دُرود شریف

اولیاءِ کاملین اور درُود تاج شریف

حضرت پیر سید فیض علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین ماڑی شوق الٰہی ضلع بہاولنگر اپنے مطبوعہ درود شریف میں چند مشائخ کاملین کے درُود تاج کے بارے میں تاثرات بیان فرماتے ہیں۔

۱۔ حضور خواجہ خواجگان تقدس مآب برہان حقیقت سلطان العارفین خواجہ غریب نواز سید محمد معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے قرب کمال صرف درود شریف کی وجہ سے حاصل کیا ہے۔

۲۔ تقدس مآب سید خواجہ قطب الدین بختیار کاکی دہلوی ارشاد فرماتے ہیں اگر انسان کو کافی اشغال دنیاوی ہوں تو کم از کم تین ہزار سے تحفہ درُود شریف دن رات میں کم نہ کیا جائے۔

۳۔ پیرانِ پیر مخدوم معظم محبوب سبحانی سید محمد عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ ارشاد فرماتے ہیں کہ طالبین مقربین دن رات میں کم از کم پانچ ہزار تحفہ درُود شریف بہ بخشش حضور انور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کریں اور فرماتے ہیں میں نے جو قرب کمال حاصل کیا صرف درُود شریف کی وجہ سے حاصل ہوا۔

۴۔ حضرت محدّث فضیلت درجت شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی قدس سرہٗ مشاہدات میں ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے قرب کمال صرف درُود شریف کی وجہ سے حاصل ہوا اور اب سارا جہان میرے سامنے

بمنزلہ آئینہ کے ہے اور رائی کے دانہ کے برابر میرے سامنے ہے۔

۵۔ حضور خواجہ سلطان العارفین فخر سادات کل امام الاولیاء مخدوم جہانیاں جہاں گشت قدس سرہٗ اُچوی نقوی البخاری ارشاد فرماتے ہیں کم از کم تحفہ درود شریف دن رات میں بارہ ہزار روزانہ بہ پیش حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پیش کرنا چاہیئے اس سے کم از کم کمزوری ایمانی ثابت ہوگی۔

۶۔ سلطان العارفین مخدوم سید علی ہجویری عرف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ لاہوری ارشاد فرماتے ہیں۔

جس قدر محبوب رب العالمین کی یاد کریں گے اُس قدر دربارالٰہی سے انوار نازل ہوں گے کم از کم طالبین دن رات میں تحفہ دُرود شریف سات ہزار سے کم نہ کریں۔

۷۔ حضور امام العارفین سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالےٰ کے قرب کمال کو حاصل کرنے کے لیے اگر کوئی مقرب ذریعہ ہے تو تحفہ دُرود شریف ہے۔

لہٰذا طالبین کے لیئے چاہیئے کہ جب دنیاوی اشغال سے فرصت پاویں بکثرت سے درود شریف پڑھا کریں تاکہ قرب حضور رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام وقرب درگاہِ الٰہی طالبین کو نصیب ہو۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی قرب کے لیئے وظیفہ بہتر نہیں۔

طریقہ تلاوت درود تاج

بوقت صبح مسواک کر کے وضو تازہ کر کے قبل نماز یا بعد از نماز

سات بار تاقیام زندگی ہمیشہ جاری رکھے۔

ایضاً جو شخص مقروض ہو، قیدی ہو، یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو اُس کے لیے اجازت ہے کہ وہ روزانہ دن رات میں ۸۲ یوم تک بطریقہ چلۂ چھتر بار تلاوت روزمرہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس دُرود شریف کی برکت سے طالبین مقصود کو حاصل کریں گے اس چلّہ کے بعد ہمیشہ مخلصین سات بار روزانہ نہار منہ تلاوت کرے۔

پرہیز ضروری :- پیاز، لہسن۔ بدبودار کوئی چیز ہو استعمال کرکے نہ پڑھے کیونکہ بدبودار چیزیں استعمال کرنے والے کا دُرود شریف قبول نہیں ہوتا۔

طریقہ دوم برائے زیارت حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام

غسل کرکے خوشبو لگا کر سُرمہ آنکھوں میں ڈال کر مکان مصفا کرے۔ اگربتی سے خوشبو معطر کرے۔ ایک مسندِ مصفّا حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کے لیے بنائے اس کے پیچھے اپنے لیے مصلّٰی بچھائے اس پر بیٹھ کر صرف جمعہ کی شب کو چھتّر بار درود شریف پڑھ کر سر بجانب قطب رکھ کر سو جائے اس طرح سات جمعرات عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر بھروسہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو زیارت نصیب ہوگی اس مکان میں کوئی بدبودار چیز نہ ہو۔ نہ وہاں سگریٹ ہو نہ حقّہ۔ عمل کرنے والا اگر سگریٹ حقّہ پیتا ہے اُسکو زیارت نصیب نہ ہوگی۔

نوٹ :- ہر مرد عورت کے لیے اس کی اجازت ہے۔ دوبارہ اس کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ اس محبوب وظیفہ کو خوشنہ

یب طالبین پڑھیں گے اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت ہر کسی کو نصیب
رے۔ آمین۔

سند درود تاج از شیخ شاذلی قدس سرہ

حضرت مولانا قاری سلیمان

یب پھلواری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "صلوٰۃ وسلام" میں لکھا ہے کہ
رت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے درود تاج نبی کریم صلی
علیہ وسلم کی جناب میں پیش کیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ں درود شریف کے لیے منظوری عطا فرمایئے کہ یہ ایصال ثواب کے
ت ختم شریف میں پڑھا جایا کرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منظور فرما
اس درود شریف کی یہ فضیلت بہت بڑی ہے دیگر فضائل اور اس
ے پڑھنے کے طریقے عام شائع شدہ ہیں۔

حمد للہ فقیر اویسی غفرلہٗ مدینہ طیبہ سے واپسی کے بعد چند
شستوں میں حزب البحر شریف کی ترتیب و تخشیہ ۱۱ شوال المکرم
۱۴۱۷ھ شب بدھ بعد نماز عشاء فارغ ہوا۔

الحمد للہ علیٰ ذالک وصلی اللہ علیٰ حبیبہ الکریم
وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین ۃ

مدینے کا بھکاری
الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی غفرلہٗ
بہاولپور۔ پاکستان
۱۱ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ شب چہار شنبہ

چہل کاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَاكَ بِيكَ فَسَيَكُ فِيكَ كَفَاكَ رَبُّكَ

كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَتاً كِفْ كَافُهَا كَكَ مِيْنِ

كَانَ مِنْ كَلِكَ تَكُرُّ كَرَّ كَكَرِّ اُلْكَرِّ فِيكَ بَدِيُ

تَحْكِي مُشَكُ شَكَتِ كُلَكَ لَكِ كَلِكَ

كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ اُلْكَافُ كُرُبَتَهٗ يَا

كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْكَبُ اُلْفَلَكِ ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کُونُوا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَا

اللہ تعالیٰ کے بندے اور بھائی

سمجھ کر گوشۂ ایماں ترے دامن

مجھے کونین میں تیرے سوا اب آس

(دلدار علی مذا

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ



...جاؤ!

...پکڑا ہے

...کیا ہے

(...بدایونی)

ناشر

خاکپائے سگِ مدینہ

محمد رضا فریدی عفی عنہ

خادم دربارِ عالیہ فریدیہ

"MADINA HOUSE"
1-Pembrook Terrace,
Danbury, CT 06811, U.S.A

ھدیہ: دُعائے خیر